بد مذہبوں سے میل جول

عُبَیدِ غَوث و خواجہ رضا و کُل اولیاء
مُحمّد جمال الدّین خان قادری رضوی
ضلع بہرائچ شریف یو. پی. الہند
موبائل نمبر : ← 7860520899

مفتی محمد ابوالحسن قادری مصباحی

عُبَیدِ غَوث و خواجہ رضا و کُل اولیاء
مُحمّد جمال الدّین خان قادری رضوی
ضلع بہرائچ شریف یو. پی. الہند
موبائل نمبر : ← 7860520899

المجمع المسعودی بہرائچ شریف یوپی

Scanned by CamScanner

علماء اہلسنت کی کتب Pdf فائیل میں فری
حاصل کرنے کے لیئے
ٹیلیگرام چینل لنک

https://t.me/tehqiqat

آرکاریو لنک

https://archive.org/details
/@zohaibhasanattari

بلوگسپوٹ لنک

https://ataunnabi.blogspot
.com/?m=1

طالب دعا۔ زوہیب حسن عطاری

Scanned by CamScanner

📚 اعلیٰ حضرت لائبریری 📚
https://t.me/Aalaa_Hazrat_Library
حضور اعلیٰ حضرت ، اور آپ کے خانوادہ
کی تصنیفات اور آپ کی اور آپ کے خانوادہ
کی شان میں - علمائے اہلسنت کی کتابیں📚

📚 فیضان مسلک اعلیٰ حضرت 📚
https://t.me/Maslake_Aalaa_Hazrat
متعدد موضوعات پر علمائے حق اہلسُنّت
والجماعت کی لِکھی ہوئی عربی فارسی اُردو
زبانوں میں اِسلامی کتابیں📚 pdfفائل میں

📚 फ़ैज़ाने मस्लके अअ्ला हज़रत 📚
https://t.me/AhleSunnat_HindiBooks
ہندی + گجراتی + اِنگلِش + رُومَن اُردو
میں عُلمائے اہلسنت کی لکھی ہوئی 📚
हिन्दी + गुजराती + इंग्लिश + रोमन उर्दू
में उ़ल्माए अहलेसुन्नत की लिखी हुई 📚

🌹 اِسلامی معلوماتِ عامہ 🌹
https://t.me/islaamic_Knowledge
اسلامی معلومات : آڈیو فوٹو میسیج

Contact Us = ➡️ https://t.me/TTSRB

Scanned by CamScanner

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْكَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ؁

ترجمہ: کہ سچ کو سچ کرے اور جھوٹ کو جھوٹا اگرچہ مجرم برا مانیں۔ کنزالایمان

دشمن جاں سے کہیں بدتر ہے دشمن دین کا
ان کے دشمن سے کبھی ان کا گدا ملتا نہیں

بدمذہبوں سے

میل جول

مؤلف

حضرت مولانا مفتی محمد ابوالحسن قادری مصباحی بہرائچی

استاذ و مفتی جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی مئو

ناشر

المجمع المسعودی بھرائچ شریف

عُبَیْد غوثؔ وخواجہ، رضاؔ وکُل اولیآء
مُحَمَّدْ جمالُ الدِّیْن خانْ قادِرِیْ رَضْوِیْ
ضِلَعْ بَہرائچ شریف یُو. پِیْ. اَلْہِنْدْ
مُوْبائِل نمبر : ← 7860520899

عُبَیْد غوثؔ وخواجہ، رضاؔ وکُل اولیآء
مُحَمَّدْ جمالُ الدِّیْن خانْ قادِرِیْ رَضْوِیْ
ضِلَعْ بَہرائچ شریف یُو. پِیْ. اَلْہِنْدْ
مُوْبائِل نمبر : ← 7860520899

Scanned by CamScanner

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

حقوق طباعت باجازت مؤلف

نام کتاب	بدمذہبوں سے میل جول
نام مؤلف	حضرت علامہ محمد ابوالحسن قادری مصباحی بہرائچی
تقریظ ونظر ثانی	حضرت علامہ مفتی محمد معراج القادری مصباحی مفتی جامعہ اشرفیہ مبارکپور
تصحیح	حضرت علامہ عبدالمبین نعمانی صاحب مصباحی مہتمم دارالعلوم قادریہ چریاکوٹ، مئو
کمپوزنگ	قادری کمپیوٹرس قادری منزل گھوسی فون ۲۳۰۰۱
سن اشاعت دوم	۱۴۲۱ھ مطابق ۲۰۰۰ء
سن شاعت بارسوم	۱۴۲۳ھ ۲۰۰۳ء
تعداد اشاعت	ایک ہزار
صفحات ۹۶	قیمت.........۲۲

رابطہ اور کتاب ملنے کا پتہ

حضرت مولانا محمد ابوالحسن قادری مصباحی

استاذ جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی

Scanned by CamScanner

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
کلمۃ المجمع	۴	الفت ومحبت	۶۴
شرف انتساب	۶	موالات ودوستی. موالات کے اقسام	۶۷
نذرانۂ عقیدت	۷	احکام	۶۸
تقریظ	۸	اقوال علما	۷۱
تاثر	۱۶	مجالس اور تقریبات میں شرکت	۷۴
دیباچہ طبع موم	۱۸	عیادت ونماز جنازہ میں شرکت	۷۵
حرف آغاز	۲۴	احادیث	۷۵
وہابیوں کے عقائد ونظریات	۲۷	وہابیوں سے نکاح کا حکم	۷۷
وہابیوں کے بارے میں فرمان رسول	۳۲	احادیث واقوال فقہا	۷۸
نبی کریم ﷺ کے گستاخ کا حکم	۳۸	التماس اور انتباہ	۸۰
عبارات فقہا	۳۹	اقتدا کا حکم	۸۲
نماز اور دیگر افعال سے غلط فہمی	۴۵	ذبیحہ کا حکم	۸۲
بدمذہبوں کی صحبت	۴۷	مسائل پوچھنے کا حکم	۸۵
میل جول	۴۹	تحفہ دینے لینے کا حکم	۸۵
میل جول کا انجام	۵۳	زکوۃ وامداد کا حکم	۸۶
بدمذہبوں سے برتاؤ	۵۷	میل جول والے کا حکم	۹۰
سلام وکلام	۵۹	بدر العلماء کا پیغام علماء ومشائخ کے نام	۹۲
تعظیم وتوقیر	۶۳	☆☆☆☆☆	

Scanned by CamScanner

کلمۃ المجمع

عصر حاضر میں اسلام اور مسلمانوں کو باطل قوتوں کی جانب سے بڑے سنگین اور بھیانک خطرات کا سامنا ہے۔ ایسی صورت میں ضرورت ہے کہ باطل قوتوں اور تحریکوں کا دور کے تقاضا اور وقت کی نزاکت نیز زمانے کے اسلوب کے مطابق مقابلہ کیا جائے۔ ظاہر ہے کہ ایسی منظم سازشوں اور ایمان وعمل پر یلغار کرنے والی تحریکوں کی نقاب کشائی اور معاشرۂ اسلامی میں فطری وعملی انقلاب تحریر وقلم سے ہی برپا کیا جاسکتا ہے۔ اس لیے کہ تحریر ردوابطال، احقاق حق، دعوت و تبلیغ، ہدایت وارشاد، اصلاح فکر واعتقاد کا بہترین ذریعہ ہے۔ گویا قلم بہترین معاشرہ عمدہ ماحول پرسکون حالات قائم کرنے کا گراں بہا وسیلہ ہے خود سرور عالم ﷺ نے تحریر وقلم کی اہمیت واضح فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ قَیِّدُوْا الْعِلْمَ بِالْکِتَابَۃِ۔ اور حضرت امام حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔ مِدَادُ الْعُلَمَاءِ اَفْضَلُ مِنْ دَمِ الشَّھِیْدِ۔ حدیث وتفسیر، فقہ واصول، بلاغت و معانی، صرف ونحو، منطق وفلسفہ، عروض وقوافی غرض کہ تمام علوم کا وجود قلم ہی کا رہین منت ہے۔ لہذا ضرورت ہے کہ اصلاح معاشرہ اور قوم مسلم میں پھیلی ہوئی برائیوں کے سدباب کی کامیاب جدوجہد کی جائے اسلامی عقائد ونظریات کی اشاعت اور باطل تحریکات سے نسل انسانی کا تحفظ کیا جائے دین متین کی صحیح رہنمائی کے لیے امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر علماء اہل سنت کی گرانقدر تصانیف کو سہل انداز اور جدید اسلوب کیساتھ شائع کیا جائے۔ ارباب فکرودانش کو مجدد اعظم امام احمد رضا کی تحقیقات کی طرف متوجہ کیا جائے۔ مدارس اسلامیہ کے طلبہ میں تحریری وتقریری، تبلیغی ودعوتی ذوق پیدا کیا جائے۔ اور مختلف مقامات پر حسب ضرورت کثیر ذخیرۂ

Scanned by CamScanner

کتب والی لائبریریاں قائم کی جائیں جس سے عوام خواص بھرپور فائدہ اٹھاسکیں اسی ضرورت کومحسوس کرتے ہوئے ہم طالبان علوم نبویہ نے زیر سرپرستی حضرت مولانا مفتی محمد ابوالحسن قادری مصباحی بہرائچی صدر شعبۂ افتاء جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی، باہمی اتفاق رائے سے ۲۹؍ذی الحجہ ۱۴۱۹ھ مطابق ۱۹؍مارچ ۱۹۹۹ء بروز جمعہ ایک اسلامی ادارۂ نشر و اشاعت المجمع المسعودی قائم کیا جس سے ابتک کئی اصلاحی اشتہارات اور کئی کتابیں (۱) انوار نماز حصہ اول (۲) تجلیات حق (۳) فضائل درود (۴) طریقہ نماز شائع ہوچکی ہیں۔ اوراسی سے یہ کتاب بدمذہبوں سے میل جول بھی ایک بار ۱۴۲۱ھ میں چھپ چکی ہے اب دوبارہ شائع ہورہی ہے۔ جو انتہائی گرانقدر احقاق حق وابطال باطل کا سرچشمہ ہے یہ کتاب پہلی بار ۱۴۲۰ھ میں ادارہ اسلامی سیوان سے چھپی اور دنیائے سنیت میں نظر تحسین سے دیکھی گئی۔ دنیائے دیوبندیت کے لیے تہلکہ خیز ثابت ہوئی حضرات یہ ادارہ چند باحوصلہ طالبان علوم اسلامیہ ہی کی توجہ سے حسب وسعت نشر سنیت کا کام کررہا ہے۔ گذارش ہے کہ دینی وملی جذبہ رکھنے والے اہل ثروت حضرات بھی امداد و تعاون فرماکر مشکور ہوں۔

محمد علاؤالدین خان امجدی بہرائچی۔ رکن المجمع المسعودی بہرائچ شریف (یوپی)
محمد معین الحق وثیقی بارہ بنکوی۔ رکن المجمع المسعودی بہرائچ شریف (یوپی)

Scanned by CamScanner

شرف انتساب

میں اپنی اس حقیر کوشش کو اس عظیم عالم دین کے نام معنون کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں جو حق وصداقت کا علمبردار، علم وعمل کا تاجدار، فکر وفن کا شاہکار، میدان تصلب کا شہسوار اور بد مذہبیت، لادینیت، مداہنت وصلح کلیت کے لیے شمشیر آبدار تھا یعنی اجود المتکلمین، حضور سیدی ومرشدی بدر الملۃ والدین علامہ الشاہ مفتی بدر الدین قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی المتین۔

ابر رحمت تیرے مرقد پہ گہر باری کرے
حشر تک شان کریمی ناز برداری کرے

خاکِ پائے بدر ملت
محمد ابو الحسن قادری مصباحی

Scanned by CamScanner

نذرانۂ عقیدت

اس شخصیت کی بارگاہ میں پیش کرتا ہوں جو رشد و ہدایت کا سرچشمہ خشیت ربانی، عشق رسالت پناہی کا مجسمہ ,احقاق حق وابطال باطل کا شہنشاہ ہے یعنی ممتاز الفقہا استاذ العلما، فاتح یورپ وافریقہ

شہزادۂ حضور صدر الشریعہ

حضرت علامہ الشاہ ضیاء المصطفیٰ قادری مدظلہ العالی

سربراہ اعلیٰ

طیبۃ العلما جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی

شیخ الحدیث وصدر شعبۂ افتا

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڈھ (یوپی)

گرقبول افتدز ہے عز وشرف

محمد ابوالحسن قادری مصباحی عفی عنہ

Scanned by CamScanner

تقریظ جلیل

حضرت علامہ مفتی محمد معراج القادری مصباحی

استاذ و مفتی۔ جامعہ اشرفیہ مبارکپور اعظم گڈھ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ارباب فقہ وافتا کے مابین یہ امر مسلمات وکلیات سے ہے کہ عظمت الوہیت وشان رسالت میں اگر عالم کے کسی بھی فرد سے حبہ بھر بھی گستاخی سرزد ہوجائے تو وہ شریعت حقہ طاہرہ کی نظر میں اسی وقت دائرۂ اسلام سے خارج اور دنیا کا بدترین انسان مرتد قرار دیا جائے گا اس نے اپنی زندگی کے تمام شب وروز میں جتنے بھی اعمال صالحہ و حسنات واجبہ کی بے بہا دولتیں اکٹھا کی ہونگی وہ یک لخت ضائع اور اکارت ہوجائیں گی اور پھر ارتداد کا بھیانک اور مہلک اثر اس کی حیات کے تمام شعبوں پر حاوی ہوگا ازدواجی زندگی کا پاکیزہ رشتہ بھی قائم نہ رہ پائے گا سلسلۂ بیعت بھی فسخ ہوکر رہ جائے گا بلکہ سماجی معاشرتی ہنگاموں اور نظام حیات کی پاکیزہ بہاروں سے اس ناسور کو دور کر کے دنیا کے کسی تاریک غار میں پھینک دیا جائے گا تاکہ بدعقیدگی کی اہانت آمیز مسموم فضاؤں سے نونہالان امت وعوام اہلسنت کی اسلامی زندگی کو بچایا جاسکے۔

مثال کے طور پر اسی زمانے میں مشور وہابی دیوبندی فرقے ہیں جس کے افکارو خیالات اور اعتقادات ورسومات مذہب اسلام سے متصادم اور عظمت باری ورفعت نبی میں ایسے اہانت آمیز ہیں کہ جب وہ چھپ کر منظر عام پر آئے تو پوری دنیائے اسلام میں ایک تہلکہ مچ گیا اہل ایمان ومحبت بے چین ہواٹھے اور جب ان بیباک گستاخ توہین آمیز کفری جملوں اور عبارتوں کو عالم اسلام کے معتمد ومستند علمائے مذہب اسلام و مفتیان شرع خیر الانام کی خدمات عالیہ میں بغرض استفتا پیش کیا گیا تو ان اجلۂ علمائے

Scanned by CamScanner

دین نے صریح کفری عبارتوں کے قائلین کی تکفیر کی انھیں مرتد اور زندیق لکھا بلکہ یہاں تک ارشاد فرمایا کہ جو ان صریح کفریات پر مطلع ہونے کے باوجود قائلین کو مسلمان سمجھے وہ خود بھی مرتد اور دائرۂ اسلام سے خارج قرار دیا جائے گا ظاہر ہے جب عقیدۂ دیوبندیت ووہابیت کفریات وباطل اعتقادات کا مجموعہ ہے تو اہل اسلام وارباب ایمان کو ان بدمذہبوں سے ویسی ہی دوری بنائے رکھنا واجب وضروری ہوگا جتنی دوری اسلام و کفر میں رکھی گئی ہے۔

سواد اعظم اور اس سے کٹ کر نئے مذہب وعقیدہ کی داغ بیل ڈالنے والے گروہ وہابیہ ودیابنہ کے مابین اختلافات فروعی احکام ومسائل تک محدود نہیں جیسا کہ اس فرقہ کے بعض شاطر افراد نے عوام اہلسنت کو فروعی مسائل میں الجھانے اور اصلِ مسائل پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی جبکہ اختلافات بنیادی عقائد ونظریات اور ایمان وکفر کی حد تک ہیں۔

خود مذہب دیوبند کے نقیب مولوی منظور سنبھلی اپنی کتاب ''فیصلہ کن مناظرہ کی ابتدا'' میں لکھتے ہیں۔

> ''شاید بہت سے لوگ ناواقفی سے یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ میلاد وقیام عرس وقوالی، فاتحہ وتیجہ، دسواں وبیسواں، چالیسواں وبرسی وغیرہ رسوم جائز و ناجائز اور بدعت وغیر بدعت ہونے کے بارے میں مسلمانوں کے مختلف طبقوں میں جو نظریاتی اختلاف ہے یہی دراصل دیوبندی اور بریلوی اختلاف ہے مگر یہ سمجھنا صحیح نہیں'' (فیصلہ کن مناظرہ ص ۵)

گویا دونوں جماعت کے فریق کو یہ تسلیم ہے کہ اختلافات فروعی مسائل اور رسومات ومعمولات کا نہیں ہے بلکہ وہ تقویۃ الایمان، صراط مستقیم، فتاوی رشیدیہ، تحذیر الناس، براہین قاطعہ، حفظ الایمان کی عبارات اور تکذیب باری کا فتوی ہے۔ ان کتابوں میں ضروریات دین کا انکار اور شان عظمت باری ورفعت نبی عز وجل وﷺ میں صریح

گستاخیاں اور شدید توہین ہیں۔

یہاں یہ بھی لائق توجہ امر ہے کہ جب وہابیہ دیابنہ پالنہار حقیقی عز وجل و سرور کائنات ﷺ کی شان ارفع و اعلیٰ میں اہانت آمیز جملے استعمال کرنے کی وجہ سے کافر و مرتد ہیں تو اگر یہ اپنے باطل عقائد و نظریات سے شرمسار ہو کر رجوع کرلیں، توبہ کرلیں، تجدید ایمان کرلیں تو بھی شریعت طاہرہ کی نظر میں ان کی توبہ قابل قبول نہ ہوگی اور سلطان اسلام کی جانب سے ان کے لیے عفو و درگذر کا پروانہ جاری نہ ہوگا بلکہ قتل کیا جائے گا۔

یعنی ہندوستان میں جو بحمدہ تعالیٰ آج بھی دارالاسلام ہے اگر بفضل الٰہی سلطنت اسلام کا قیام یہاں ہوتا اور احکام اسلام کے نفاذ کے لیے یہاں سلطانِ اسلام موجود ہوتا تو بادشاہِ اسلام ایسے مرتدین کی توبہ ہرگز ہرگز قبول نہ فرماتا بلکہ انسدادِ فتنہ کے لیے بعد توبہ و رجوع بھی انھیں ضرور قتل فرماتا اگرچہ عنداللہ اس کی توبہ مقبول ہوتی (۱)

غور فرمائیں جب شریعت پاک کی نظر میں ایسے مرتدین کے لیے اتنا شدید حکم ہے اور شرعاً ہر کافر سے موالات و مخالطت ان کے ساتھ ہم پیالہ و ہم نوالہ ہونے سے سخت ممانعت وارد ہے تو پھر ایسے مرتدین گستاخان شارع دین سے دور و نفور کا کتنا شدید حکم ہوگا۔

پروردگار عالم ارشاد فرماتا ہے۔

وإمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَاتَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ. (سورۂ انعام ۶/۶۸)

اور اگر شیطان تجھے بھلادے تو یاد آنے پر ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

اور کافر سے بڑھ کر کون ظالم ہے۔

(۱) درمختار میں ہے والکافر بسب نبی من الانبیاء فانه یقتل حداً ولا تقبل توبته مطلقاً۔ ردالمحتار میں ہے۔ یعنی ان جزائه القتل علی وجه کونه حداً ولذا عطف علیه قوله ولا تقبل توبته لان الحد لا یسقط بالتوبة فهو عطف تفسیر وافاد انه حکم الدنیا واما عندالله تعالی فهو مقبولة کما فی البحر (ج۶ ص۳۷۰)

Scanned by CamScanner

قَالَ اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ:

"فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ کَذَبَ عَلَی اللّٰہِ وَکَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْجَآءَ ہٗ اَلَیْسَ فِیْ جَھَنَّمَ مَثْوًی لِّلْکَافِرِیْنَ. (زمر ۳۲/۳۹) اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے خدا پر جھوٹ باندھا اور سچ کو جھٹلایا جب وہ اس کے پاس آیا کیا نہیں ہے دوزخ میں کافروں کا ٹھکانہ۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی:

وَمَنْ یَتَوَلَّھُمْ مِنْکُمْ فَاِنَّہ مِنْھُمْ (مائدہ ۵/ ۵۱)

جو تم میں ان سے دوستی رکھے گا انھیں میں سے شمار کیا جائے گا۔

حدیث شریف میں ہے، سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ اِخْتَارَنِی وَاِخْتَارَلِی اَصْحَابًاوَسَیَاْتِی قَوْمٌ یَسُبُّوْنَھُمْ وَیَنْقُصُوْنَھُمْ فَلَاتُجَالِسُوْھُمْ وَلَاتُشَارِبُوْھُمْ وَلَاتُوَاکِلُوْھُمْ وَلَاتُنَاکِحُوْھُمْ. (فتاوی حرمین ص ۱۸۹)

بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے پسند فرمایا اور میرے لیے اصحاب واصہار پسند کیے اور عنقریب ایک قوم آئے گی کہ انھیں برا کہے گی ان کی شان گھٹائے گی۔ تم ان کے پاس مت بیٹھنا نہ ان کے ساتھ پانی پینا نہ کھانا کھانا نہ شادی بیاہ کرنا۔

جب صحابۂ کرام کو برا کہنے والوں کے لیے یہ حکم ہے تو خدا اور سول عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب میں صریح گستاخی کرنے والوں کی نسبت کس قدر سخت حکم ہوگا۔

مولوی معنوی قدس سرہ فرماتے ہیں۔

صحبت صالح ترا صالح کند   صحبت طالح ترا طالح کند

تاتوانی دورشواز یار بد   یار بد بد تربود ازمار بد

ماربد تنہا ہمیں بر جاں زند   یار بد بر جان و بر ایماں زند

Scanned by CamScanner

کتنا بڑا لمحہ فکر یہ ہے کہ اگر کوئی مت کا مارا کسی کے ماں باپ کو معمولی گالی دے دیتا ہے تو اسکی غیرتیں بھڑک اٹھتی ہیں آنکھوں میں خون اتر آتا ہے اس کی صورت دیکھنے کو روادار نہیں ہوتا انتقامی جذبے سے بھر جاتا ہے۔ اور پروردگار عالم جل جلالہ اور پیارے آقا ﷺ کو جو کھلم کھلا لکھ لکھ کر چھاپ چھاپ کر گالیاں دیتے ہیں توہینیں کرتے ہیں انھیں ملعونوں کو یار غار بنایا جاتا ہے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔

حالانکہ آقا ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لَایُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔ (مشکوٰۃ شریف کتاب الایمان ص۱۲)

تم میں کوئی مسلمان نہیں ہوتا جب تک میں اسے اس کی اولاد اور ماں باپ اور تمام آدمیوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

جو مرتد ہو اس کے ساتھ کوئی معاملہ مسلمان بلکہ کافر ذمی کے مانند بھی برتنا جائز نہیں مسلمانوں پر لازم ہے کہ اٹھنے بیٹھنے کھانے پینے وغیرہا تمام معاملات میں اسے بعینہ مثل سور سمجھیں کہ بد مذہب کی محبت آگ، صحبت ناگ۔ (فتاوی رضویہ ۱۰/۹۷ نصف اول)

آقائے کائنات ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

فَاِیَّاکُمْ وَ اِیَّاهُمْ لَا یُضِلُّوْنَکُمْ وَ لَا یُفْتِنُوْنَکُمْ۔

(مسلم شریف ج ۱ ص ۱۰)

بد مذہبوں سے دور ہو اور ان کو اپنے سے دور رکھو کہیں تم کو فتنہ میں نہ ڈال دیں کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں۔

مروی ہے کہ اللہ عز و جل نے یوشع علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وحی بھیجی، میں تیری بستی سے چالیس ہزار اچھے اور ساٹھ ہزار بُرے لوگوں کو ہلاک کروں گا۔

عرض کی الٰہی برے تو برے ہیں اچھے کیوں ہلاک ہوں گے فرمایا اِنَّهُمْ لَمْ

Scanned by CamScanner

يَغۡضَبُوا بِغَضَبِي وَاٰكَلُوۡهُمۡ وَشَارَبُوۡهُمۡ اس لیے کہ جن پر میرا غضب تھا انھوں نے ان پر غضب نہ کیا اوران کے ساتھ کھانے پینے میں شریک رہے۔

مجدد اعظم امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک فتوی میں ارشاد فرماتے ہیں۔

''وہابیہ وغیر مقلدین ودیوبندی ومرزائی وغیرہم فرقے آج کل سب کفار ومرتدین ہیں ان کے پاس نشست وبرخاست حرام ہے ان سے میل جول حرام ہے اگر چہ اپنا باپ یا بھائی یا بیٹے ہوں۔ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (سورہ انعام ۶/۶۸)
وَقَالَ تَعَالٰى لَا تَجِدُوْا قَوْمًا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّوْنَ مَنْ حَادَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْا آبَائَهُمْ أَوْاَبْنَائَهُمْ أَوْإِخْوَانَهُمْ أَوْعَشِيْرَتَهُمْ (مجادلہ ۲۲/۵۸) اوران لوگوں سے کسی دنیاوی معاملت کی بھی اجازت نہیں کما بیناہ فی الحجۃ المؤتمنۃ ان کے پاس بیٹھنے والا اگر ان کو مسلمان سمجھ کر ان کے پاس بیٹھتا ہے یا انکے کفر میں شک رکھتا ہے اور وہ ان کے اقوال سے مطلع ہے تو بلا شبہ خود کافر ہے فتاوی بزازیہ ومجمع الانہر ودرمختار وغیرہا میں ہے مَنْ شَكَّ فِيْ عَذَابِهٖ وَكُفْرِهٖ فَقَدْ كَفَرَ اور اگر ان کو یقیناً کافر جانتا ہے اور پھر ان سے میل جول رکھتا ہے تو اگر چہ اس قدر سے کافر نہ ہوگا مگر فاسق ضرور ہے اور اسے امام بنانا گناہ ہے اور اسکے پیچھے نماز مکروہ تحریمی قریب بحرام کے پڑھنی گناہ اور پھیرنی واجب اور معاذ اللہ بالآخر اس پر اندیشۂ کفر ہے امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ شرح الصدور میں فرماتے ہیں ایک شخص رافضیوں کے پاس بیٹھا کرتا تھا اس کے مرتے وقت لوگوں نے اسے کلمۂ طیبہ کی تلقین کی اس نے کہا نہیں کہا جاتا پوچھا کیوں۔ کہا یہ دو شخص کھڑے ہیں یہ کہتے ہیں تو ان کے پاس بیٹھا کرتا تھا جو ابو بکر وعمر کو برا کہتے تھے اب چاہتا ہے کہ کلمہ پڑھ کر اٹھے۔ نہ

Scanned by CamScanner

پڑھنے دینگے جب صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے برا کہنے والوں کے پاس بیٹھنے والوں کی یہ حالت ہے تو یہ لوگ تو اللہ جل وعلا اور رسول اللہ ﷺ کو برا کہتے ہیں ان کی تنقیص شان کرتے ہیں انھیں طرح طرح کے عیب لگاتے ہیں ان کے پاس بیٹھنے والوں کو کلمہ نصیب ہونا اور بھی دشوار ہے۔ نسأل اللہ العفو والعافیۃ واللہ تعالیٰ اعلم"۔

(فتاوی رضویہ نہم ص ۳۱۲)

جب وہابیہ دیابنہ اپنی بدعقیدگی اور تنقیص شان الوہیت و رسالت کرنے کی بنیاد پر مرتدین کے زمرے میں داخل ہیں اور مستحق عذاب نار مستوجب غضب جبار ہیں جن سے دوستی موالات ومخالطت حرام اشد و کبیرۂ اعظم ہے تو ان کے ساتھ عقد ومناکحت کی اجازت کیونکر ہوسکتی ہے کسی بھی دیوبندی دیوبندیہ وہابی وہابیہ وغیرہا بدمذہبوں کا نکاح دنیا کے کسی بھی فرد سے حتی کہ خود ان کے ہم مذہب سے بھی صحیح نہیں ہوسکتا شرعاً باطل محض ہوگا جو اولاد ہوگی اولاد زنا ہوگی۔ جتنی قربتیں وہمبستریاں ہوں گی زنائے خالص ہوں گی۔

انہیں بدمذہبوں کے حالات واحکام کے تعلق سے زیر نظر رسالہ ترتیب دیا گیا ہے جو عزیز مکرم حضرت مولانا محمد ابوالحسن مصباحی زید مجدہ کی ایک کامیاب کوشش ہے موصوف قابل قدر، صاحب قلم ادیب، باصلاحیت، محنتی استاذ اور میدان فقہ وافتاء کے وسیع النظر مفتی ہیں آپ کے بہت سے گراں قدر مقالات ومضامین علمی وادبی دنیا سے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ دعا ہے کہ مولیٰ عزوجل اسے قبول عام وخاص عطا فرمائے اہل اسلام کو احکام شرع پر عمل کرنے کی توفیق رفیق بخشے اور اسے اصلاح عقائد و اعمال کا ایک مفید ذریعہ بنائے اور مؤلف کے علم وعمل فکر وفن میں برکتیں عطا فرمائے۔

(آمین)

Scanned by CamScanner

آج جس آزادی سے بد مذہبوں کے ساتھ مواکلت ومجانست کی وبا پھیلتی جا رہی ہے اس کے انسداد کیلیے بلاشبہہ ضروری ہے کہ ایسے رسالوں کی تشہیر کی جائے مسائل و احکام شرع سے عوام اہل سنت کو آگاہ کیا جائے اور صلح کلیت کی بیماری سے نجات دلانے کی ہر ممکن تدبیر ہو۔

محمد معراج القادری

خادم افتاو رکن مجلس شرعی الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور اعظم گڑھ

۱۴ ربیع الثانی ۱۴۲۰ھ ۲۸ جولائی ۱۹۹۹ء بروز چہار شنبہ

المجمع المسعودی

طلبہ کی ایک اشاعتی تنظیم ہے جو کتب اہل سنت کے نشر واشاعت کی خدمات انجام دے رہی ہے۔ اہل خیر حضرات سے اپیل ہے کہ قلم رقم قدم ہر طرح سے اس کا تعاون فرما کر مشکور ہوں!

Scanned by CamScanner

تأثر گرامی

اَدیب اَریب حضرت علامہ فیضان المصطفیٰ قادری مصباحی

استاذ جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی

عمارت کے لیے اس کی بنیاد اصل ہوتی ہے اگر بنیاد اچھی اور مضبوط ہے تو عمارت بھی پختہ اور مضبوط ہوگی۔لیکن اگر بنیاد کمزور ہے تو چاہے کتنی ہی مضبوط عمارت کیوں نہ تعمیر کرلی جائے وہ ریت کی دیوار ثابت ہوگی، خود بھی زمیں بوس ہوگی اور اپنے مکینوں کے لیے بھی ہلاکت خیز ہوگی۔ٹھیک اسی طرح اسلام وہ عظیم الشان عمارت ہے جس کی بنیاد اس کے عقائد ونظریات ہیں، اسلام کی بنیاد انہی عقائد پر ہے۔کوئی ان عقائد اور ضروریات میں سے کسی ایک کا انکار صراحتاً یا لازماً کرے تو یقیناً اُس عقیدے کا منکر ہوگا اور کسی بنیاد کے بغیر اپنے مذہب کی عمارت تعمیر کرنیوالا ہوگا۔

موجودہ فرقہائے باطلہ میں دیابنہ، وہابیہ نے ختم نبوت، علم غیب رسالت کا انکار اور شان الوہیت ورسالت میں گستاخی کی وجہ سے اپنے مذہب کی بنیاد ہی ڈھادی۔ اور ظاہری اعمال میں مصروف رہ گئے۔انہیں ظاہری اعمال کو دیکھ کر عوام ان کے قریب ہوتے ہیں یا کسی حیثیت سے انکے عمال کو سراہتے ہیں۔اس کتاب میں رفیق مکرم حضرت علامہ محمد ابوالحسن قادری مصباحی نے مکمل حوالوں کے ساتھ یہ ثابت کیا ہے کہ اِن کے باطل عقائد ونظریات کی بنیاد پر اِن سے سلام وکلام اور کسی قسم کا میل جول قطعاً حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔فاضل موصوف نے حوالوں کا انبار لگا دیا ہے۔کہ کسی بھی فتنہ پرور کے لیے مجال دم زدن باقی نہ رہا، اور حق آشکار ہوگیا، یہ کتاب اُن سنی مسلمانوں کے افکار واطوار سے متأثر ہوکر لکھی گئی ہے جو تصلب فی الدین کو تشدد کہتے ہیں یا اپنے دل میں دیوبندیوں، وہابیوں کے لیے کوئی نرم گوشہ رکھتے ہیں یا کسی بھی جہت سے ان سے

Scanned by CamScanner

تقرب اور میل جول میں کوئی حرج نہیں مانتے ۔ اگر ایسے لوگ اس کتاب کا بنظر غائر صاف دل سے مطالعہ کریں تو یقین ہے کہ وہ ضرور حق کے معترف، وہابیہ زمانہ سے کنارہ کش رہنے کی کوشش کریں گے اور پھر بھی عملی طور پر اس کا مظاہرہ نہ ہوا تو ہم مصنف کی طرف سے اتنا کہیں گے۔ وما علینا الا البلاغ ۔! ہم اپنی ذمہ داری پوری کر چکے ہیں۔

اس موضوع پر بہت کچھ پہلے بھی لکھا گیا مگر اس کتاب کو بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے وہ شرف قبول حاصل ہوا کہ شائع ہونے کے بعد ہاتھوں ہاتھ لی گئی اب دوسرا ایڈیشن مزید شان وبان کے ساتھ آپ کے ہاتھوں میں ہے، مولا عز وجل اسے اور زیادہ مقبول ونافع انام بنائے۔ آمین۔

فیضان المصطفیٰ قادری مصباحی

۲۶ر رجب المرجب ۱۴۲۱ھ

قادری منزل بڑا گاؤں گھوسی مئو

نوٹ

اہل خیر حضرات اس کتاب کو خرید کر عوام میں زیادہ سے زیادہ تقسیم کریں اور اہل مکاتب وثروت مؤلف سے اجازت لیکر اسے چھپوا کر شائع کر سکتے ہیں

Scanned by CamScanner

دیباچہ طبع سوم

مسلمان کی فلاح وکامرانی یہی ہے کہ اللہ سے ڈرے دل میں عشق رسول بسائے خدا ورسول کے دوستوں سے دوستی اوران کے دشمنوں سے نفرت ودشمنی رکھے کہ۔

مصطفےٰ ہی کے بنیں اور پیروی ان کی کریں
اہل باطل سے یہ رسم ورہ رَوِی اچھی نہیں
دوستان مصطفےٰ سے دشمنی اچھی نہیں
دشمنان مصطفےٰ سے دوستی اچھی نہیں

اب دوست کون ہے؟ دشمن کون ہے؟ یہ کیسے جانیں تو جس کو دیکھیں کہ خداورسول عز وجل وعلیہ التحیۃ والثناء پر ایمان رکھتا ہے خدا کو تمام عیوب، جھوٹ ،مکر،فریب وغیرہ سے پاک مانتا اوررسول اعظم ﷺ کوساری مخلوقات سے اعلم وافضل اورآخری نبی مانتا ہے گناہوں سے معصوم غیب داں حاضر وناظر تسلیم کرتا ہے وہ رب کا دوست سچا مومن ہے اور جواس کے برخلاف ہووہ خداورسول کا دشمن ہے خواہ کتنا ہی پختہ نمازی اورتسبیح خواں ہو، اس آئینے میں دیکھیں تو اہل سنت وجماعت ہی اہل حق ہیں اوردیگر فرقے خصوصاً وہابی، دیوبند، ندوی، مودودی دیکھنے میں بڑے سیدھے پرہیزگار لگتے ہیں لیکن سب کی آستینوں میں عداوت خداورسول کا سانپ چھپا ہوا ہے کیونکہ ان کے اکابر نے اپنی اپنی کتابوں میں خداورسول کی شان میں وہ زہریلی عبارتیں لکھی ہیں کہ پڑھنے کے بعد کلیجہ منھ کوآنے لگتا ہے۔ اسمٰعیل دہلوی، رشید احمد گنگوہوی، اشرفعلی تھانوی، قاسم نانوتوی، خلیل احمد انبیٹھوی، محمود الحسن دیوبندی، ابوالاعلی مودودی نے کھلی توہین رسول اورگستاخیاں کی ہیں خدا کو جھوٹا، رسول کو چمار سے زیادہ ذلیل شیطان سے کم علم لکھا آخری نبی ہونے سے انکار کیا جیسا کہ آئندہ صفحات میں انشاء اللہ آپ مع حوالہ

Scanned by CamScanner

جات ان کی اصل عبارات ملاحظہ فرمائیں گے اس لیے یہ سب کافر مرتد ہیں اور ایسے کافروں مرتدوں کو مسلمان جاننا ماننا بھی کفر وارتداد ہے اس وجہ سے آج کے وہ مسلمان نما انسان بھی انہیں کے مثل ہیں جو انکے کفریات پر آگاہ ہو کر بھی ان کے پیرو ہیں۔

اور اسلام کے دشمنوں، رسول کے گستاخوں سے دور رہنے کا حکم ہے جس سے عام لوگ واقف نہیں ہیں انہیں کو آگاہ کرانے کے لیے ۱۴۱۹ھ میں میں نے ایک کتاب دلائل وشواہد کی روشنی میں، بدمذہبوں سے میل جول، تحریر کی جو ۱۴۲۰ھ میں منظر عام پر آئی وہابیہ نے دیکھا کہ یہ کتاب ہمارے داؤں چلنے نہ دیگی سیدھے سادے سنیوں کے بھی بہکانے میں کامیاب نہ ہونے دے گی تو زبردست واویلا مچایا اشتعال برپا کیا، اشتہار بازی شروع کی۔ الحمدللہ جاء الحق وزہق الباطل کا جلوہ نگاہوں کے سامنے آگیا ان کے ہر اشتہار کا جواب ایسا دیا گیا جو ان کے لیے صور اسرافیل ثابت ہوا وہابیت ودیوبندیت دم بخود ہو کر رہ گئی، اس کے ایوان میں زلزلہ برپا ہو گیا۔ اس کا دوسرا نتیجہ یہ ہوا کہ کتاب کے نسخے ختم ہو گئے ضرورت تھی کہ اس کی دوبارہ اشاعت ہو تو زیادہ سے زیادہ لوگوں کے ہاتھوں میں پہونچے، حق روشن ہو، سچی دعوت عام ہو، پھر احباب کا اصرار بڑھ گیا اس لیے یہ دوسرا ایڈیشن المجمع المسعودی کے زیر اہتمام چھپ کر منظر عام پر آیا اور اب وہ بھی ختم ہوا تیسرا ایڈیشن قارئین کے ہاتھوں میں پہونچ رہا ہے۔

دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اس کتاب کو خوب نفع عوام کا ذریعہ بنائے۔ المجمع المسعودی بہرائچ کو روز بروز ترقی عطا فرمائے۔

وہابی دیوبندی، تبلیغی کچھ بے سروپا جھوٹے پروپیگنڈے کر کے عوام اہل سنت کو سنیت سے بیزار کر کے اپنا ہمنوا بنانے کی کوشش کرتے ہیں انہیں یہاں ذکر کر دینا مناسب ہے۔

(۱) ان کا کہنا ہے کہ سنی لوگ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم خدا کے علم کے برابر مانتے ہیں جو شرک ہے۔

حالانکہ یہ سراسر افترا او بہتان ہے۔ ہم اہل سنت و جماعت رسول کے علم کو خدا کے علم کے برابر ہرگز نہیں مانتے اہل سنت کا تو یہ عقیدہ ہے کہ رسول کے علم کو خدا کے علم سے وہ نسبت بھی نہیں جو سمندر کے ایک قطرے کو سمندر سے ہرتی ہے۔ پھر خدا کا علم ذاتی اور رسول کا علم عطائی ہے عطائی ذاتی کے برابر کب ہوسکتا ہے؟ علم ذاتی اور عطائی کے برابر ہونے کا عقیدہ کوئی مفتری، کذاب، بدعقل پاگل ہی رکھ سکتا ہے۔ بلکہ جو کسی مخلوق کے علم کو خدا کے علم کے برابر مانے وہ ہمارے نزدیک مسلمان ہی نہیں۔

(۲) ان کا کہنا ہے کہ اہلسنت و جماعت کے پیشوا مولانا احمد رضا خاں بریلوی بڑے شدت پسند تھے انہوں نے ذاتی اختلاف لیکر ہمارے علماء کو کافر ومرتد بنادیا یوں ہی وہ جس کو چاہتے تھے مرتد کہتے رہتے تھے۔

جبکہ یہ غلط ہے۔ مجدد اعظم امام احمد رضا رضی اللہ تعالی عنہ کا نہ ان سے کوئی ذاتی معاملہ تھا نہ پرانی دشمنی، اور نہ انہوں نے دیوبندی مولویوں کو کافر بنایا بلکہ دیوبندی مولوی اللہ عزوجل کو گالی دے کر (مثلاً اس کو جھوٹا کہا) اور رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس میں توہین وگستاخی کر کے (مثلاً نبی کریم کا علم شیطان سے کم کہا) خود کافر مرتد ہوئے اس لیے اعلی حضرت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ نے ان کی تکفیر کی اور ان کے کافر ہونے کو شائع فرمایا چنانچہ تمہید ایمان بآیات قرآن میں آخر کے دو صفحات سے پہلے ارشاد فرماتے ہیں۔

"جب تک ان دشنام دہوں سے دشنام صادر نہ ہوئی یا اللہ ورسول کی جناب میں ان کی دشنام نہ دیکھی نہ سنی تھی اس وقت تک کلمہ گوئی کا پاس لازم تھا غایت احتیاط سے کام لیا جب صاف صریح انکار ضروریات دین ودشنام دہی رب العلمین وسید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آنکھ سے دیکھی تو اب بے تکفیر چارہ نہ تھا کہ اکابر ائمۂ دین کی تصریحیں سن چکے کہ من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر۔ جو ایسے کے معذب وکافر ہونے میں شک کرے خود کافر ہے اپنی اور اپنے دینی بھائیوں عوام اہل

اسلام کا ایمان بچانا ضروری تھا لا جرم حکم کفر دیا اور شائع کیا۔
پھر اس فتوے کو علمائے حرمین شریفین نے بھی اپنی زریں تصدیقات سے مزین کر کے بالاتفاق انکے کافر ہونے کا حکم لگایا۔

کسی کے کافر و مرتد ہونے کے حکم لگانے میں امام احمد رضا کے احتیاط کا تو یہ عالم تھا کہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کلام میں ننانوے احتمال کفر کے ہوں اور ایک اسلام کا تو واجب ہے کہ احتمالِ اسلام پر کلام محمول کیا جائے جب تک اس کا خلاف ثابت نہ ہو۔

(فتاوی رضویہ ج ۶ ص ۱۱۴)

بلکہ حقیقت یہ ہے کہ دیوبندیوں کے اکابر ہی بڑے شدت پرست تھے بات بات میں شرک و بدعت کا فتوی لگا دیتے تھے کسی نے یارسول اللہ کہہ دیا یا خواجہ غریب نواز کہہ دیا، یاغوث المدد کہہ دیا، کھڑے ہوکر سلام پڑھ لیا، کسی بزرگ کے نام فاتحہ پڑھ لیا اسکے کافر و مشرک، بدعتی ہونے کا حکم لگا دیتے تھے۔ آج تک ان کے ماننے والے ان کی سنت ادا کر رہے ہیں تو کافر، مشرک، بدعتی ان کے اکابر بناتے تھے اور یہ بنا رہے ہیں۔ یا امام احمد رضا؟۔

ع۔۔ آواز دو انصاف کو انصاف کہاں ہے

اور آج کے دیوبندیوں کو جو ہم اہل سنت کافر کہتے ہیں تو ہر ایک کو نہیں بلکہ اسی دیوبندی کو کافر کہتے ہیں جو دیوبندیوں کے اکابر کی گستاخانہ عبارتوں سے واقف ہے اس کے باوجود انہیں مسلمان سمجھتا اور اپنا پیشوا مانتا ہے اور اُس کو جو ان کی کفری عبارتوں کی بیجا تاویل کرتا۔ یا از خود کہتا ہے کہ یہ عبارتیں سنیوں کی گڑھی ہوئی ہیں ہمارے اکابر نے ایسی گندی عبارتیں نہیں لکھی ہیں۔

(۳) دیوبندی کہتے ہیں کہ سنی لوگ اپنے پیشوا مولانا احمد رضا خاں بریلوی (رضی اللہ عنہ) کو سرور عالم سے بڑا مانتے ہیں کیونکے سرور عالم کو صرف حضرت کہا جاتا ہے اور سنی لوگ مولانا احمد رضا کو اعلیٰحضرت کہتے ہیں لہٰذا انہیں سرکار اعظم سے

Scanned by CamScanner

بڑھادیا۔

تو واضح ہو کہ ''حضرت'' یا ''اعلیٰ حضرت'' کا لفظ اعزازی القاب سے ہے اور لقب سے صرف اپنے ہم عصر لوگوں پر فوقیت یا امتیاز کا ثبوت ہوتا ہے اپنے سے اگلوں پر ہر گز نہیں لہٰذا اعلیحضرت کہنے کا معاملہ کھینچ تان کر سرکار عالم تک لیجانا سراسر عناد ہے۔اور یہ آفتاب نیم روز کی طرح روشن ہے کہ مجدد اعظم امام احمد رضا کے زمانے میں علم وفن میں کوئی ان کا ہم پلہ نہ تھا جس پر انکی تصنیفات بین ثبوت ہیں اسی لیے موجودین علما کی طرف نسبت کرتے ہوئے انہیں اعلیٰحضرت کہا گیا جو الحمدللہ آج علمی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔

اور اگر اعلیحضرت کا استعمال بہرصورت سرور عالم ﷺ سے برتری ثابت کرتا ہے تو صرف امام احمد رضا ہی کے لیے یا ہر ایک کے لیے اگر امام احمد رضا ہی کے لیے ہے تو خالص بغض وعناد ہے اور اگر نبی کے سوا ہر ایک کے لیے اس کا استعمال نبی پر برتری ثابت کرتا ہے تو یہی الزام ان دیوبندی عالموں پر بھی آرہا ہے جنہوں نے اپنے پیر و مرشد حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کے لیے اعلیحضرت استعمال کیا ہے ملاحظہ ہو اشرفعلی نے اپنے ایک خط میں جو تذکرۃ الرشید جلد ا ص ۱۲۸ پر چھپا ہے اس میں حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کو اعلیٰ حضرت لکھا ہے اور قاسم نانوتوی نے بھی انہیں (حاجی امداد اللہ) کو اعلیحضرت لکھا ہے جیسا کہ تذکرۃ الرشید ج ا ص ۱۳۰، ۱۳۲، ۱۳۶ پر منقول ہے

اور مولوی عاشق علی میرٹھی دیوبندی نے تذکرۃ الرشید ج ۲ ص ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۱ میں مجموعی طور سے گیارہ جگہ اپنے مرشد مذکور کو اعلیٰ حضرت لکھا تو ثابت ہوا کہ دیوبندی اکابر نے حاجی امداد اللہ کو سرکار اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بڑا مانا ہے۔

فَمَاهُوَجَوَابُكُمْ فَهُوَجَوَابُنَا ۔

(۴) دیوبندی لوگ سیدھے سادے لوگوں کو بہکاتے ہوئے کہتے ہیں کہ جو آج کل اپنے کو سنی یا اہلسنت کہتے ہیں وہ حقیقۃً اہلسنت نہیں وہ تو رضاخانی اور بریلوی ہیں،

Scanned by CamScanner

اہلسنت ہم ہیں ،اور رضا خانی ، بریلوی ،ایک نیا فرقہ ہے جس کے بانی مولانا احمد رضا خاں بریلوی ہیں ۔معاذ اللہ۔

تو ہمارے بھائیوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ دیو بندیوں کی یہ چال ہے ۔ اور سنیوں کو فرقہ ناجیہ اہلسنت و جماعت سے نکالنے کا حربہ ہے،ان سے ہوشیار رہیں ۔ ہم ہی اہلسنت و جماعت ہیں رضا خانی ، بریلوی کوئی فرقہ نہیں ہمارا دین وہی ہے جو حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ وتابعین سے چلا آرہا ہے مسلک وہی ہے جو امام اعظم کا تھا، ہاں مجدد اعظم امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسلک اہلسنت کی تائید وتوضیح کی ہے۔ حقائق اسلام کی عقدہ کشائی فرمائی ہے،تقریباً ہزار تصنیفات کا ذخیرہ عطا فرما کر ہمارے ایمان وعقیدہ کی حفاظت کا سامان کیا ہے بلکہ حب خدا وعشق رسول کی گراں بہا دولت عطا کی ہے اس لیے ہم مسلک امام اعظم کو ان سے منسوب کر کے مسلک امام احمد رضا کہتے ہیں انہیں اپنا امام اور پیشوا مانتے ہیں انہوں نے نہ کوئی فرقہ بنایا ہے نہ ہم لوگ انہیں کسی فرقے کا بانی مانتے ہیں۔

بہر کیف عرض یہ کرنا ہے کہ دیو بندی، وہابی ہمیشہ دولت ایمان لوٹنے کے چکر میں رہتے ہیں لہٰذا میرے سنی بھائیو! ان سے دور اور لاتعلق رہو، اسی میں بھلائی اور نجات ہے۔

دور رہ مسلم تو نجدی سے دوام
مثل کالے ناگ ہیں غدار ہیں (احسن بہرائچی)

محمد ابوالحسن قادری مصباحی احسن بہرائچی غفرلہ القوی

۱۸/۷/۲۱ھ مطابق ۱۷/۱۰/۲۰۰۰ یوم سہ شنبہ

خادم شعبۂ افتا وتدریس جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی مئو	صدر المجمع المسعودی بہرائچ شریف یوپی

Scanned by CamScanner

حرف آغاز

آج فرق و مذاہب کی کثرت، ادیان و ملل کی زیادت نے قوم مسلم کو مصلحت پسندی صلح کلیت معاملہ بندی، مداہنت و مفاد پرستی کا بندۂ بے دام بنا دیا ہے۔ عوام و خواص تقریباً یکساں آزاد خیال ہوتے جارہے ہیں۔ ہر مکتب فکر کے لوگوں سے ملتے جلتے ہیں اور انکی تقاریب و مجالس میں شرکت کررہے ہیں حد یہ ہے کہ درس و تدریس، تصنیف و تالیف، وعظ و تقریر کا کام انجام دینے والے ذمہ دار علما میں بھی ایسے افراد کم ملتے ہیں جو مصلحت پسندی و مطلب برآری سے بالا ہوکر محبان خدا و عاشقان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ کی تصویر پر تنویر اور دشمنان خدا اور رسول علیه التحیة والثنا کے لیے تیر و سناں اور برہنہ شمشیر ہوں جب کہ اہل اللہ سے محبت اعداء اللہ سے عداوت ہی مؤمن کی شان بتائی گئی ہے۔ لَا تَجِدُ قَوْماً يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّوْنَ مَنْ حَادَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ. (مجادلہ، ۵۸/۲۲)

مجدد اعظم امام احمد رضا قدس سرہ وصایا شریف میں فرماتے ہیں

"جس سے رسول اللہ کی شان میں ادنیٰ توہین پاؤ پھر وہ تمہارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو اس سے جدا ہو جاؤ جس کو بارگاہ رسالت میں ذرا بھی گستاخ دیکھو پھر وہ تمہارا کیسا ہی بزرگ معظم کیوں نہ ہو اپنے اندر سے اسے دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو" (تمہید ایمان)

حب حق بغض عدو بدر ہے دیں کا معیار
اپنے اخلاف کو یہ درس سناتے رہیے (بدر القادری)

پھر اس پر طرفہ ستم یہ ہے کہ جو لوگ ہر فرقہ ہر گروہ مثلاً وہابی دیوبندی، رافضی، مودودی، غیر مقلد، ندوی، نیچری، چکڑالوی، ہنود سب سے سلام و کلام، میل جول، ربط

وضبط، رسم وتعلق، اکل وشرب، معاملت ومعاشرت رکھتے ہیں وہ بزعم خویش اپنے ہی کو علم وعمل کا تاجدار فکر وفہم کا شہسوار نباض روزگار کامیاب وہوشیار، قوم کا ہمدرد وغمگسار سمجھتے ہیں اور مذکورہ فرق باطلہ سے نفرت رکھنے والوں اوران سے رسم وراہ نہ رکھنے والوں کو ناعاقبت اندیش، احمق اور بیوقوف جانتے اور کہتے ہیں۔ اس لیے بندۂ حقیر سراپا تقصیر نے سوچا کہ بدمذہبوں سے تعلقات ومعاملات رکھنے سے متعلق ایک تفصیلی رسالہ قلمبند کردیا جائے تاکہ باطل کی ظلمت چھٹ جائے اور حق کا اجالا عام ہو اور عوام جو وہابیہ دیوبندیہ سے میل جول کے احکام سے ناواقف ہیں آگاہ ہوجائیں اور تذبذب کے بجائے تصلب، اعدائے دین سے محبت ومودت کے بجائے نفرت وعداوت اور اہل اللہ سے سچی محبت کرکے نجات اخروی، فلاح دارین کی ضمانت حاصل کرلیں۔

اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی بارگاہ اقدس میں دعا ہے کہ اپنے پیارے حبیب سرکار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اور طفیل تمام مسلمانان اہلسنت کو حق بولنے، حق پر چلنے، اہل حق سے محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور بدمذہبوں، وہابیوں، دیوبندیوں سے دشمنی ان سے دور ونفور رہنے کا جذبہ بیکراں عطا فرمائے۔

آمین برحمتك یا ارحم الراحمین

فقط محمد ابوالحسن قادری مصباحی

خادم افتاوتدریس طیبۃ العلما جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی مئو

یوم وہابیت کش دوشنبہ مبارکہ ۲۷ / جمادی الآخرہ ۱۴۱۹ھ

مطابق ۱۹/ اکتوبر ۱۹۹۸ء

Scanned by CamScanner

مُبَسمِلاً وَحَامِداً وَمُصَلِّیاً وَمُسَلِّماً

نبی مکرم شفیع معظم رسول محترم ﷺ کا لایا ہوا دین اسلام ہے۔ وہ مکمل ضابطۂ حیات اور امن وآشتی کا ضامن ہے۔ ایسے کھرے اور پختہ قوانین کا حامل ہے کہ اس میں کسی طرح بھی انگلی رکھنے کی گنجائش نہیں۔ اس نے اپنے ماننے اور چاہنے والوں کو ایک کتاب زندگی عطا کی ہے جسمیں معاشرت اور حیات انسانی کے گزارنے کا صحیح طریقہ بیان فرمایا ہے اور واضح طور پر حدود بیان کر دیئے ہیں اور ساتھ ہی اعلان کر دیا ہے کہ میرے دامن سے وابستہ ہونے والے پر واجب ہے کہ ان حد بندیوں کا پابند رہے اور سر مو انحراف کا ارادہ نہ کرے ورنہ ہلاکت وتباہی ہے منحرف ہونے والا ہمارے دامن رحمت سے نکل کر جہنم کے قعر عمیق اور اسکے بھڑکتے شعلوں میں پہنچ جائے گا۔ آج اسلام کے ماننے والے بہت سے ایسے ہیں جو اسلام کا دعوی کرتے ہیں مگر اسکے بہت سے اعتقادی اصول سے منحرف وبرگشتہ ہیں وہ سب کے سب جہنمی ہیں۔ اللہ کے نبی تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایسے لوگوں کے بارے میں واضح فرما دیا تھا کہ ہماری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی لیکن اس میں سے صرف ایک فرقہ صحیح اور راہ راست پر گامزن ہوگا جو جنت میں جائے گا باقی بہتر فرقے اگر چہ مدعیان اسلام ہوں گے مگر رسید ہوں گے ان پر خداوند قدوس اور فرشتگان عظام ورسلان کرام کی لعنت اور پھٹکار پڑے گی۔

برادرن اسلام! رسول گرامی وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس فرمان عالی شان کی صداقت وحقانیت آفتاب عالمتاب کی طرح روشن ہو چکی ہے کہ روز بروز نئے فرقے، نئے گروہ رونما ہو رہے ہیں جیسے قادیانی، وہابی، دیوبندی، چکڑالوی، تبلیغی، اہل قرآن، جماعت مودودی، شیعہ وغیرہ اور ہر ایک اسلام کا دعویدار ہے اور سب کے سب ہمارے لباس وضع قطع میں آکر ہمارے ایمان پر ڈاکہ زنی کر رہے ہیں۔ نماز وروزہ

Scanned by CamScanner

وغیرہ کی پابندی کر کے سادہ لوح سیدھے سادے ایمان دار سنی مسلمانوں کے سرمایۂ حیات ''ایمان'' پر حملہ کر رہے ہیں اور اپنا گرویدہ اور ہمنوا بنانے میں کوشاں ہیں۔

مسلمانو! ہوشیار خبردار یہ سارے کے سارے گروہ وہی ہیں جن کے ناری اور جہنمی ہونے کی ہمارے آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خبر دی ہے محض نماز و روزہ دیکھ کر اپنے دین اسلام اور اخروی نجات نیز خاتم پیغمبراں انیس بیکساں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت سے محرومی نہ کماؤ۔ اس لیے کہ اسلام کا مدار صرف نماز و روزہ نہیں ہے جو آپ نے سمجھ لیا ہے بلکہ اسلام کا دار و مدار اللہ و رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ملائک، حشر و نشر، جنت و دوزخ پر ایمان لانے کے بعد عقیدہ کی درستگی پر ہے۔ اسلام کے تمام اصول و ضوابط اور ضروریات دین کے حق ہونے پر یقین رکھنے حق کی محبت اور خدا اور سول کے دشمنوں سے دشمنی رکھنے میں ہے ضروریات دین میں سے کسی ایک بھی امر ضروری کا انکار و تنقیص کرنے سے آدمی مذہب اسلام کے دائرے سے خارج ہو جاتا ہے اور اس کے تمام اوراد و وظائف اور اعمال اکارت ہو جاتے ہیں اگرچہ باقی تمام ضروریات دین کو مانتا اور پنجوقتہ نماز کا پابند شب و روز عبادت ہی میں مصروف رہتا ہے لیکن وہ دین کا دشمن ہے ایسے لوگوں سے بچنا ضروری ہے۔ حضرت مفتی اعظم ہند فرماتے ہیں۔

دشمن جاں سے کہیں بدتر ہے دشمن دین کا
ان کے دشمن سے کبھی ان کا گدا ملتا نہیں

اور علامہ بدر القادری فرماتے ہیں۔

حب حق بغض عدو بدر ہے دیں کا معیار
اپنے اخلاف کو یہ درس سکھاتے رہئے

وہابیوں کے عقائد و نظریات:

یوں تو مذہب اہلسنت کے سوا تمام فرق باطلہ ضرریات دین کا انکار یا شان

Scanned by CamScanner

رسالت والوہیت میں گستاخی صحابہ وملائکہ کو سب وشتم کا نشانہ بنانے کے سبب کافر یا گمراہ ہیں مگر یہاں ہم وہابی دیوبندی مکتب فکر کے لوگوں کے افکار وعقائد کا جائزہ لیتے ہیں اور احادیث کی روشنی میں واضح کرتے ہیں کہ کہاں تک اسلام والے ہیں؟ اپنے دعویٰ حق میں کتنے سچے ہیں؟ پھر ان سے متعلق احکام اسلام بیان کرتے ہیں کیونکہ انھیں دونوں فرقوں سے عام طور پر مسلمان شب وروز اپنے دینی ودنیوی معاملات کرتے رہتے ہیں تو اہل حق وانصاف پر پوشیدہ نہیں کہ رب قدیر جل مجدہ تعالیٰ کو تمام عیوب ونقائص سے پاک اور منزہ ماننا اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو آخری نبی اور عالم غیب اور تمام مخلوقات سے افضل وبرتر جاننا ماننا ضروریات دین سے ہے اس پر تمام علمائے حق وائمۂ حل وعقد ودانشوران مذہب برحق کا اجماع ہے۔ جو مذکورہ باتوں میں سے کسی بھی بات کا انکار کرے وہ کافر ہے۔

☆ اور وہابی، دیوبندی مکتب فکر کا عقیدہ ہے کہ (معاذ اللہ) اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے اور سارے برے بھلے کام کرسکتا ہے اور اگر نہ کرسکے تو اس کے لیے کوئی کمال نہیں۔ چنانچہ محمود الحسن دیوبندی لکھتے ہیں۔

سب جانتے ہیں کہ ذات تعالیٰ شانہ سے افعال قبیحہ کے صدور کی نوبت نہیں آسکتی لیکن افعال قبیحہ کو مثل دیگر ممکنات ذاتیہ مقدور باری جملہ اہل حق تسلیم فرماتے ہیں کیونکہ خرابی ہے تو انکے صدور میں ہے نفس مقدوریت میں اصلاً کوئی خرابی نہیں آتی اگر ہوتا ہے تو کمال قدرت ثابت ہوتا ہے بلکہ امور مذکورہ کو قدرت سے خارج کرنے میں عموم قدرت علی الممکنات جو داخل کمال اور مسلمات اہلسنت میں سے ہے باطل ہو جائیگا

(جہد المقل ص ۴۱ مطبوعہ مکتبہ بلالی ساڈھورہ)

☆ مولوی اسماعیل دہلوی امام الطائفہ اپنے رسالہ یکروزی میں لکھتے ہیں۔

"پس لا نسلم کہ کذب مذکور محال بہ معنی مسطور باشد والا لازم آید کہ قدرت انسانی زاید از قدرت ربانی گردد۔ (یکروزی ص ۱۷ مطبوعہ فاروقی کتب خانہ ملتان)

Scanned by CamScanner

یعنی ہمیں یہ تسلیم نہیں کہ مذکورہ جھوٹ اللہ کے لیے محال ہے ورنہ لازم آئے گا کہ انسان کی قدرت رب کائنات کی قدرت سے بڑھ جائے۔"

سرکار اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں ان کا عقیدہ یہ ہے کہ قرآن میں خاتم النبیین کا معنی آخری نبی نہیں انکے بعد بھی کوئی نبی آ سکتا ہے بلکہ انہیں آخری نبی سمجھنا گنواروں کا کام ہے، چنانچہ دیوبندیوں کے امام مولوی قاسم نانوتوی لکھتے ہیں

"عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم وتاخر زمانی میں بالذات کوئی فضیلت نہیں"۔

(تحذیر الناس ص ۲ مطبوعہ امدادیہ دیوبند)

پھر صفحہ ۱۴ اور صفحہ ۳۳ پر صاف ختم نبوت سے انکار کرتے ہوئے اس نے لکھا

"بلکہ بالفرض بعد زمانہ نبی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا"

ممکن ہے عبارت میں کسی طرح تاویل کی گنجائش کی جاتی مگر دیوبندیوں کے ایک بڑے مولوی قاری طیب علی جی نے اس کا مفہوم لکھ کر اور واضح کر دیا ہے۔ ملاحظہ ہو۔

"ختم نبوت کا یہ معنی لینا کہ نبوت کا دروازہ ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا دنیا کو دھوکہ دینا ہے" (خطبات حکیم الامت ص ۵)

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اور دیگر بزرگان دین کا نماز میں خیال لانا زنا ومجامعت اور گدھے نیز بیل کے خیال میں ڈوب جانے سے بدرجہا بدتر ہے۔

بانی فرقۂ وہابیہ مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتے ہیں۔

"زنا کے وسوسے سے اپنی بیوی کی مجامعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ یا اسی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ہی ہوں اپنی ہمت کو لگا دینا اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے برا ہے۔"

Scanned by CamScanner

(صراط مستقیم مترجم ص ۷۶ مطبوعہ قدیم و ص ۱۴۸ مطبوعہ جدید دارالکتاب دیوبند)

ان کے عقائد سے ہے کہ شیطان لعین اور ملک الموت کا علم سرکار اقدس ﷺ سے زیادہ ہے بلکہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے علم ثابت کرنا شرک ہے۔

امام الدیابنہ مولوی رشید احمد گنگوہی اور خلیل احمد انیٹھوی لکھتے ہیں۔

''الحاصل غور کرنا چاہئے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کہ بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے۔ کہ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کون سی نص قطعی ہے؟ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔''

(براہین قاطعہ ص ۵۵ مطبوعہ امدادیہ دیوبند)

اور مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں۔

''یہ عقیدہ رکھنا کہ آپ رسول اللہ ﷺ کو علم غیب تھا صریح شرک ہے''

(فتاویٰ رشیدیہ مکمل ص ۱۰۳ اگلستان کتاب گھر دیوبند)

☆ مالک عرب و عجم فخر نبی آدم ﷺ کو بس ایسا ہی یا اتنا ہی علم غیب حاصل تھا جیسا یا جتنا بچوں پاگلوں، جانوروں چوپایوں کو حاصل ہوتا ہے۔

جیسا کہ وہابیوں کے حکیم الامت اشرفعلی تھانوی لکھتے ہیں۔

''آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ہی کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بکر ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔'' (حفظ الایمان ص ۱۵ ادارالکتاب دیوبند)

حضرات! وہابیوں کے ان مذکورہ عقائد کو بغور پڑھیئے اور دیکھیئے کہ ان کے افکار و نظریات

Scanned by CamScanner

سے ہے کہ سرکار مصطفےٰ ﷺ خاتم النبیین بہ معنی آخری نبی نہیں بلکہ جو ایسا اعتقاد رکھے گنوار اور جاہل ہے اور نبی اکرم ﷺ کا علم شیطان کے علم سے کم تر ہے۔ بلکہ ان کے لیے علم غیب ماننا ہی صریح شرک ہے نیز انھیں علم غیب حاصل نہیں اگر ہے بھی تو اتنا ہی جتنا ایک بچے یا پاگل یا چو پائے مثلاً گائے بھینس بکری وغیرہ کو حاصل ہوتا ہے۔

اب انصاف کیجئے، کہ کیا وہابیہ ضرویات دین کے منکر نہیں؟ بارگاہ خدا اور رسول کے بدترین گستاخ نہیں؟ رسول گرامی وقار ﷺ کو گالی دینے والے نہیں؟ یقیناً ہیں۔ لہٰذا یہ کافر ہیں ان کے ساتھ کافروں کا سلوک اور برتاؤ کرنا چاہئے۔ لیکن یہ اپنے ظاہری اعمال واشغال، تسبیح واوراد، نماز وروزہ، حج وزکوٰۃ پر نازاں اور اپنی اسلامیت کے مدعی ہیں اور جب انکی گرفت کی جاتی ہے ان سے ان کفری عبارتوں سے گستاخانہ عقائد سے توبہ ورجوع کا مطالبہ کیا جاتا ہے تو، توبہ نہیں کرتے بلکہ الٹے انکار کرتے ہیں کہ ہمارے علما نے ایسا کہاں لکھا، جب کہ خود ہی ایسی کتابیں شائع کرتے ہیں۔

رب قدیر جل مجدہ نے ایسوں کے بارے میں فرمایا۔

يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْاوَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ۔ (سورہ توبہ ۹/۷۴)

اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انھوں نے نہ کہا اور بے شک انھوں نے کفر کی بات کہی اور اسلام میں آکر کافر ہو گئے (کنز الایمان)

يُخَادِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا وَمَايَخْدَعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ (سورہ بقرہ ۲/۹)

اللہ اور ایمان والوں کو فریب دینا چاہتے ہیں (حالانکہ فریب نہیں دے سکتے) اور حقیقت میں فریب نہیں دیتے مگر اپنی جانوں کو اور انھیں شعور نہیں (کنز الایمان)

Scanned by CamScanner

رسول غیب داں صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان:

وہابیوں دیوبندیوں کے بارے میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظاہرے حیات ہی میں اشارہ فرمایا تھا۔ متعدد صریح علامتیں بیان فرمادی تھیں جوان میں بدرجۂ اتم موجود ہیں۔ رسول غیب داں صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے

☆ امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

إنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم یَقُولُ سَیَخْرُجُ قَوْمٌ فِی آخِرِ الزَّمَانِ حُدَّاثُ الْاَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْاَحْلَامِ یَقُولُونَ مِنْ خَیْرِقَوْلِ الْبَرِیَّةِ لَا یُجَاوِزُ اِیْمَانُهُمْ حَنَاجِرَ هُمْ یَمْرُقُونَ مِنَ الدِّیْنِ كَمَا یَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِیَّةِ۔

(بخاری شریف ج ۲ ص ۱۰۲۴ و مشکوۃ شریف ص ۳۰۸)

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ آخر زمانے میں کچھ نو عمر کم عقل لوگ نکلیں گے جو لوگوں سے خیر انام محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی باتیں کرینگے مگر انکا ایمان حلق سے نہ اترے گا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے۔

☆ حضرت ابو سعید خدری اور انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم سَیَكُونُ فِی اُمَّتِی اِخْتِلَافٌ وَفُرْقَةٌ قَوْمٌ یُحْسِنُونَ الْقِیْلَ وَیُسِیْؤُنَ الْفِعْلَ یَقْرَؤُوْنَ الْقُرْآنَ لَا یُجَاوِزُ تَرَاقِیَهُمْ یَمْرُقُونَ مِنَ الدِّیْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِیَّةِ لَا یَرْجِعُوْنَ حَتّٰی یَرْتَدَّ السَّهْمُ عَلٰی فُوْقِهٖ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِیْقَةِ۔قَالُوْا یَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا سِیْمَاهُمْ قَالَ اَلتَّحْلِیْقُ۔

(بخاری شریف ج ۲ ص ۱۰۲۴)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں اختلاف ہوگا

Scanned by CamScanner

ایک گروہ کے لوگ ایسے ہونگے کہ باتیں اچھی اور فعل برے کرینگے قرآن کریم پڑھیں گے لیکن انکے حلق سے نہ اترے گا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے پھر وہ دین حق کی طرف واپس نہ ہونگے جب تک تیر اپنے سوفار (نکلنے کی جگہ) پر نہ لوٹ آئے یہ بدترین مخلوق بدتر خصلت ہونگے صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ان کی پہچان کیا ہوگی سرکار نے فرمایا سر خوب منڈائیں گے۔

☆ سرکار اقدس ﷺ اپنے جاں نثار صحابہ کے مابین مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے اتنے میں ذوالخویصرہ تمیمی نام کا ایک شخص بولا یا رسول اللہ انصاف سے کام لیجئے مالک ہر دو عالم حاکم دو جہاں ﷺ کا روئے انور سرخ ہوگیا ارشاد فرمایا خدا کی قسم میں انصاف نہیں کرونگا تو کون کرے گا میں اگر انصاف نہ کرتا تو نامراد ہو جاتا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض گذار ہوئے یا رسول اللہ ﷺ اجازت عطا فرمائیں میں اسکی گردن ماردوں رحمت عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

دَعْهُ فَاِنَّ لَهُ اَصْحَابًا يُحَقِّرُ اَحَدُكُمْ صَلٰوتَهُ مَعَ صَلٰوتِهِمْ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَا مِهِمْ يَقْرَؤُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ۔

(بخاری شریف ج ۲ ص ۱۰۲۴ و ص ۵۰۹ مشکوۃ شریف ۵۳۵)

کہ تم اسے چھوڑ دو بیشک اس کے کچھ ایسے ساتھی ہوں گے کہ تم اپنی نماز ان کی نماز کے آگے اپنے روزے انکے روزے کے مقابل ہیچ اور حقیر سمجھو گے وہ قرآن کریم پڑھیں گے مگر حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے۔

☆ حضرت عبدالرحمن بن ابونعیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول گرامی وقار صلی

Scanned by CamScanner

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس دباغت شدہ چمڑے میں ایک بے مثال سونے کا ٹکڑا بھیجا تو رسول اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے چار آدمیوں میں تقسیم فرما دیا وہ یہ ہیں (۱) حضرت عیینہ بن بدر (۲) اقرع بن حابس (۳) زید الخیل (۴) علقمہ ابن عامر بن طفیل، تو ایک شخص بولا ہم ان لوگوں سے زیادہ حق دار تھے یہ بات سرکار اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے ارشاد فرمایا کیا تمہیں میرے اوپر ایمان نہیں میں آسمانی باتوں کا امین ہوں میرے پاس صبح شام آسمانی خبریں آتی ہیں۔

قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ غَائِرُالعَیۡنَیۡنِ مُشۡرِفُ الۡوَجۡنَتَیۡنِ نَاشِزُ الۡجَبۡهَةِ كَثُّ اللِّحۡيَةِ مَحۡلُوۡقُ الرَّأسِ مُشَمَّرُ الۡاِزَارِفَقَالَ يَارَسُوۡلَ اللّٰهِ اِتَّقِ اللّٰهَ قَالَ وَيۡلَكَ أَلَسۡتُ أَحَقَّ اَهۡلِ الۡأَرۡضِ أَنۡ يَّتَّقِيَ اللّٰهَ قَالَ ثُمَّ وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ خَالِدُ بۡنُ وَلِيۡدٍ يَارَسُوۡلَ اللّٰهِ اَلَا اَضۡرِبُ عُنُقَهٗ قَالَ لَالَعَلَّهٗ اَنۡ يَّكُوۡنَ يُصَلِّىۡ فَقَالَ خَالِدٌ وَكَمۡ مِنۡ مُصَلٍّ يَقُوۡلُ بِلِسَانِهٖ مَا لَيۡسَ فِىۡ قَلۡبِهٖ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ ﷺ إِنِّىۡ لَمۡ أُوۡمَرۡ اَنۡ اَنۡقَبَ عَنۡ قُلُوۡبِ النَّاسِ وَلَاأَشُقَّ بُطُوۡنَهُمۡ قَالَ ثُمَّ نَظَرَ اِلَيۡهِ وَهُوَ مُقَفٍّ فَقَالَ إِنَّهٗ يَخۡرُجُ مِنۡ ضِئۡضِئِ هٰذَا قَوۡمٌ يَّتۡلُوۡنَ كِتَابَ اللّٰهِ رَطۡبًا لَايُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمۡ يَمۡرُقُوۡنَ مِنَ الدِّيۡنِ كَمَا يَمۡرُقُ السَّهۡمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ وَ أَظُنُّهٗ قَالَ لَئِنۡ أَدۡرَكۡتُهُمۡ لَأَقۡتُلَنَّهُمۡ قَتۡلَ ثَمُوۡدٍ۔

(بخاری شریف کتاب المغازی ص ۶۲۳ و ۶۲۴ مطبوعہ رضا اکیڈمی ممبئی، مسند احمد حدیث نمبر ۱۰۵۸۵)

حضرت ابن ابونعیم فرماتے ہیں کہ ایک شخص کھڑا ہوا جس کی آنکھیں گھسی ہوئیں بھنویں چڑھی ہوئیں پیشانی ابھری داڑھی گھنی سر گھٹا لنگی چڑھی ہوئی تھی اور بولا اے اللہ کے رسول! اللہ سے ڈریئے سرکار نے فرمایا تباہی ہو کیا

زمین میں سب سے زیادہ اللہ سے میں ڈرنے والا نہیں ہوں فرماتے ہیں پھر جب وہ شخص پھرا خالد بن ولید نے کہا یا رسول اللہ کیا میں اسکی گردن ماردوں سرکار نے فرمایا نہیں امید کی وہ نماز پڑھے خالد بن ولید نے کہا بہت سے نمازی زبان سے کچھ بولتے ہیں اور دل میں کچھ ہوتا ہے۔ سرکار نے فرمایا مجھے لوگوں کے دل میں سراخ کرنے اور پیٹ چاک کرنے کا حکم نہیں دیا گیا (فرماتے ہیں) پھر اسے دیکھا (وہ آرہا تھا) فرمایا اسکی نسل سے ایک قوم نکلے گی جو خوب اچھی طرح قرآن پڑھے گی لیکن اسکے حلق سے نہ اترے گا یہ دین سے نکل جائے گی جیسے تیر کمان سے میرا گمان ہے انھوں نے فرمایا کہ اگر اسے پاؤں گا تو ثمود کی طرح قتل کروں گا۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آقائے کائنات فخر موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ يَأْتُونَكُمْ مِنَ الْأَحَادِيثِ بِمَالَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّونَكُمْ وَلَا يَفْتِنُونَكُمْ۔ (مشکوۃ ص ۲۸ و مسلم ص ۱۰)

کہ آخری زمانے میں کچھ فریب کار جھوٹے ہونگے جو ایسی باتیں لائیں گے جو نہ تم نے سنا نہ تمہارے باپ دادا نے سنا تو تم خود کو ان سے بچاؤ کہ تمہیں گمراہی اور آزمائش میں نہ ڈالدیں۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ اسی حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

یعنی جماعہ باشند کہ خودرا بمکر و تلبیس درصورت علما و مشائخ و صلحا از اہل نصیحت و صلاح نمایند تادروغہائے خودرا ترویج دہند و مردم را بمذاہب باطلہ و آراء کاسدہ بخوانند۔ (اشعۃ اللمعات ج ۱ ص ۱۳۳)

کہ کچھ لوگ مکروفریب اور دھوکہ سے علماء ومشائخ اور نیکوں کی صورت میں

اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کریں گے تا کہ اپنی جھوٹی باتیں پھیلائیں اور لوگوں کو اپنے باطل عقائد اور فاسد خیالات کی دعوت دیں۔

ذکر کردہ احادیث میں سرور دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وہابیہ و دیابنہ کے گیارہ اوصاف ذکر فرمائے ہیں (۱) نوعمر کم عقل ہونگے (۲) باتیں بھولی بھالی اور اچھی ہونگی (۳) افعال برے ہونگے (۴) قرآن کریم کی زیادہ اور خوب تلاوت کریں گے۔ (۵) دین سے نکلنے (وہابی ہونے) کے بعد واپس نہیں آئیں گے (۶) شان رسالت میں گستاخی اور طرح طرح کے اعتراضات کریں گے (۷) نماز روزہ کے اتنے پابند ہوں گے کہ اہل حق اپنی نمازیں اور روزے حقیر و ہیچ جانیں گے (۸) فریب کار جھوٹے مکار مفتری ہونگے (۹) ایسی باتیں گڑھ کے پیش کرینگے کہ کبھی کسی نے سنا ہی نہیں (۱۰) سر گھٹائیں گے (۱۱) اور لنگی چڑھا کے باندھیں گے۔

حضرات! اب خود سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں کہ یہ علامتیں موجودہ فرقۂ وہابیہ میں پائی جاتی ہیں یا نہیں؟ آپ تو دیکھتے ہونگے کہ ان میں اکثر نوعمر نوجوان ہوتے ہیں جو فاسق و فاجر سر مونڈائے چلّوں میں جاتے ہیں اور لوگوں سے بڑی پیاری باتیں کرتے قرآن کریم کی تلاوت کرتے نماز روزہ جیسی عبادات اتنے انہماک اور والہانہ انداز میں ادا کرتے کہ دیکھ کر رشک آتا ہے۔ قریہ قریہ، چپہ چپہ، شہر شہر، برسر عام تسبیح پڑھتے پھرتے ہیں جس سے محسوس ہوتا ہے کہ وقت کے مایۂ ناز مشائخ، ہدایت و رہنمائی کے علم بردار، مفتخرِ روزگار اور صلحا و دیندار ہیں مگر ساتھ ہی بڑے جھوٹے، فریبی مکار، وعدہ خلاف، خوں خوار جھگڑالو ہوتے ہیں۔ اکثر اوقات رسول گرامی وقار اور خدائے ستّار و غفّار اور اس کے مقربان بارگاہ اولیاء و صلحاء روزگار کی شان اقدس کی تنقیص کرتے اور اپنے اعمال ان کے اعمال سے افضل سمجھتے ہیں ذرا ان کے جھوٹ بھی ملاحظہ فرمائیں اور یقین نہ آئے تو تجربہ کر لیں۔

(۱) جب کبھی عقائد بیان کئے جاتے ہیں تو کہتے ہیں ہمارے علما بھلا ایسا لکھ سکتے

ہیں یہ سب بریلویوں نے گڑھ لیا ہے۔ حالانکہ انکی کتابیں چھپی ہوئی موجود ہیں اور خود دیوبند سے ہی برابر چھپتی رہتی ہیں۔

(۲) یہ سب علما کا اختلاف ہے ہم لوگ اس میں نہیں پڑتے۔

حالانکہ ایسے کفری عقائد والے علما مثلاً رشید احمد گنگوہی، اشرفعلی تھانوی، خلیل احمد انبیٹھوی، قاسم نانوتوی قاری طیب وغیرہم کو اپنا پیشوا گردانتے ہیں انکی کتابیں پڑھتے پڑھاتے ہیں

(۳) ہم کو عقیدہ سے مطلب نہیں ہم تو صرف روزہ نماز کی تبلیغ کرنے آئے ہیں۔

حالانکہ عقیدہ خراب کر کے وہابی بنانا ہی انکا مقصد ہے، چنانچہ چندروز جماعت میں جانے کے بعد آدمی وہابی ہو جاتا ہے، اگر صرف روزہ نماز کی ہی باتیں کی گئی تھیں تو پھر یہ چلہ کرنے بعد وہابی کیسے ہوگیا۔

(۴) یہ جھوٹے تبلیغی بولتے ہیں۔ اعلٰحضرت اور مولوی اشرفعلی تھانوی ایک ساتھ دیوبند میں پڑھتے تھے۔

حالانکہ یہ محض جھوٹ اور فریب ہے، کبھی اعلٰیحضرت دیوبند گئے بھی نہیں، نہ کبھی اشرفعلی سے ان کی ملاقات ہی ثابت ہے اور عمر میں بھی کافی فرق ہے کہ اعلی حضرت قدس سرہ جب فارغ ہوئے تو اشرفعلی کی عمر صرف ۶ رسال تھی جبکہ ان کی بھی کسی کتاب میں نہیں لکھا ہے کہ تھانوی صاحب چھ سال کی عمر میں فارغ ہوئے۔

(۵) اور ایک جھوٹ ملاحظہ ہو، یہ تبلیغی کہتے پھرتے ہیں، اور بھولے بھالے عام قسم کے مسلمانوں کو یہ کہہ کر بہکاتے ہیں کہ دیکھو بریلوی لوگ تو صرف تعزیہ بناتے ہیں اور قبروں کو سجدہ کرتے ہیں اور رسول کو خدا کے برابر بتاتے ہیں جبکہ ہم لوگ نماز پڑھتے ہیں بس اسی وجہ سے ہم کو کافر کہتے ہیں۔

حالانکہ یہ سب باتیں سراسر جھوٹ ہیں نہ ہم ان کو نماز پڑھنے کی وجہ سے کافر کہتے ہیں نہ مذکورہ بالا افعال سنی کرتے ہیں۔ کہ ہمارے نزدیک قبروں کو سجدہ حرام ہے،

عبادت کی نیت سے ہو تو کفر، تعزیہ مروجہ ناجائز اور خدا کے برابر کسی کو سمجھنا کھلا شرک۔ ہاں ہم دیوبندیوں کو کافر کہتے ہیں تو ان کے کفریات کی وجہ سے۔ یہ کفر نہ کرتے یا موجودہ لوگ اپنے اکابر کے کفریات کا اقرار نہ کرتے تو ہم کیوں ان کو کافر کہتے، یہ خود ہی کفر کرنے یا کفر کے اقرار کرنے کی وجہ سے کافر ہوئے اور جھوٹا الزام ہمارے اوپر لگاتے ہیں بھلا کوئی مسلمان کسی کو نماز کی وجہ سے کافر کہہ سکتا ہے، بات یہ ہے کہ نماز ہم بھی پڑھتے ہیں مگر ہمیں گھمنڈ نہیں اور ان کو اپنی نماز پر بڑا گھمنڈ ہے۔

اور جب روشن ہو گیا کہ فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مصداق آج وہابی دیوبندی ہی نظر آتے ہیں تو ان سے ضرور بچنا چاہئے۔

لہٰذا جو لوگ انکے کفری افکار و عقائد سے واقف ہوتے ہوئے انھیں اپنا پیشوا اور مسلمان سمجھتے ہیں وہ بھی انھیں کی طرح ہیں اور جو محض ان کے ظاہری اعمال سے متاثر ہو کر ہمنوا ہو گئے ہیں اور ان کی تعریف و توصیف کرنے لگے وہ گمراہ ضرور ہیں مگر کافر نہیں لہٰذا جو کفری احکام ہیں وہ صرف انھیں پر نافذ ہوں گے جو جان بوجھ کر کفری عقائد کے حامی ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گستاخ کا حکم:

وہابیہ کے پیشواؤں کے ذکر کردہ عقائد سے واضح ہے کہ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں توہین آمیز کلمات بکتے ہیں اور سب وشتم کا نشانہ بناتے ہیں ان سے تعلقات و روابط سے متعلق احکام بیان کرنے سے قبل مناسب یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی اور نبی کی گستاخی کرنے والے کے بارے میں شرعی احکام پیش کئے جائیں۔ لہٰذا رسول انام و فقہائے اسلام کے اقوال ملاحظہ ہوں۔

ارشادات رسول صلی اللہ علیہ وسلم:

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

Scanned by CamScanner

مَنْ سَبَّ الْأَنْبِيَاءَ قُتِلَ وَمَنْ سَبَّ أَصْحَابِی جُلِدَ۔

(جامع صغیر ج ۲ ص ۶۰۸ بحوالہ طبرانی فی الکبیر)

کہ جو نبیوں کو گالی دے اسے قتل کر دیا جائے گا اور جو میرے صحابیوں کو گالی دے اسے کوڑا لگایا جائے۔

حضرت حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

مَنْ سَبَّ نَبِيًّا فَاقْتُلُوْهُ وَمَنْ سَبَّ أَصْحَابِیْ فَاضْرِبُوْهُ۔

(فتاویٰ خیریہ ج ۱ ص ۱۰۲)

کہ جو کسی نبی کو گالی دے اس کو قتل کر دو اور جو میرے صحابہ کو گالی دے اسے مارو۔

عبارات فقہا:

تنویر الابصار میں ہے۔

كُلُّ مُسْلِمٍ اِرْتَدَّ فَتَوْبَتُهٗ مَقْبُوْلَةٌ إِلَّا الْكَافِرُ بِسَبِّ نَبِیٍّ۔

(تنویر الابصار ج ۳ ص ۳۱۷)

مرتد ہو جانے والے ہر مسلمان کی توبہ مقبول ہے مگر کسی نبی کو گالی دیکر مرتد ہو جانے والے کافر کی توبہ مقبول نہیں۔

☆ صاحب درر نے بزازیہ سے نقل کر کے اور ابن سحنون مالکی نے فرمایا

أَجْمَعَ الْمُسْلِمُوْنَ أَنَّ شَاتِمَهٗ كَافِرٌ وَحُكْمُهُ الْقَتْلُ وَمَنْ شَكَّ فِی عَذَابِهٖ وَكُفْرِهٖ كَفَرَ۔ (ردالمحتار ج ۳ ص ۳۱۷)

جملہ اہل اسلام کا اجماع ہے کہ نبی کریم ﷺ کو برا کہنے والا کافر ہے اور اس کا حکم یہ ہے کہ اسے قتل کر دیا جائے اور جو اس کے مستحق عذاب ہونے میں

Scanned by CamScanner

شک کرے کافر ہے۔

☆ فریدالدہر وحید العصر علامہ طاہر بن احمد بن رشید علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں۔

وَفِیْ الْمُحِیْطِ مَنْ شَتَمَ النَّبِیَّ ﷺ أَوْ أَهَانَهٗ أَوْ عَابَهٗ فِی أُمُوْرِ دِیْنِهٖ أَوْ فِی شَخْصِهٖ أَوْفِی وَصْفِهٖ مِنْ أَوْصَافِ ذَاتِهٖ سَوَاءٌ كَانَ الشَّاتِمُ مَثَلاً مِنْ أُمَّتِهٖ أَوْ غَیْرِهَا وَسَوَاءٌ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أَوْ غَیْرِهٖ ذِمِّیًّا كَانَ أَوْحَرَبِیًّا سَوَاءٌ كَانَ الشَّتْمُ أَوِالْإِهَانَةُأَوِ الْعَیْبُ صَادِراً عَنْهُ عَمَداً أَوْ سَهْوًا أَوْ غَفْلَةً أَوْجِدّاً أَوْهَزَلاًفَقَدْ كَفَرَ خُلُوْداً بِحَیْثُ إِنْ تَابَ لَمْ یُقْبَلْ تَوْبَتُهٗ أَبَداً لَا عِنْدَاللّٰهِ وَلَا عِنْدَالنَّاسِ۔

(خلاصۃ الفتاویٰ ج ۴ ص ۳۸۶)

کہ محیط میں ہے جس نے نبی کریم ﷺ کو گالی دی یا ان کی شان میں توہین کی یا دینی معاملات میں انھیں عیب لگایا یا خود ان کو اپنی شخصیت یا ان کے کسی وصف میں لگایا تو وہ کافر ہو گیا خواہ گالی دینے والا امت محمد ﷺ سے ہو یا اس کے علاوہ کتابی ہو یا غیر کتابی ذمی ہو یا حربی اور گالی یا توہین وعیب قصداً صادر ہو یا سہواً یا غفلت میں یا جلد بازی میں یا مذاق میں بہر صورت (گالی دینے والا) ایسا دائمی کافر ہو گا کہ اگر چہ توبہ کرے مگر اس کے باوجود اس کے توبہ پر اعتماد کر کے اسے باقی نہیں رکھا جائے گا بلکہ اس کے قتل ہی کا حکم دیا جائے گا۔

☆ شفا شریف، معین الحکام، شرح الطحاوی، خاوی؟ زاہدی میں ہے۔

"صُرِّحَ فِی آخِرِالشِّفَا بِأَنَّ حُكْمَهٗ كَالْمُرْتَدِّ۔ (درمختار ج ۳ ص ۳۱۸)

Scanned by CamScanner

نبی کو گالی دینے والے کا حکم مرتد کا حکم ہے"

☆ درمختار میں ہے۔

مَنْ سَبَّ الرَّسُوْلَ ﷺ فَإِنَّهٗ مُرْتَدٌّ وَحُكْمُهٗ حُكْمُ الْمُرْتَدِّ وَيُفْعَلُ بِهٖ مَا يُفْعَلُ بِالْمُرْتَدِّ۔ (درمختار ج ۳ ص ۳۱۹)

کہ جس نے رسول اللہ ﷺ کو گالی دی وہ مرتد ہے اس کا حکم مرتد کا حکم ہے اس کے ساتھ مرتد کا سا سلوک کیا جائے

☆ شرح الطحاوی کے حوالہ سے حضرت علامہ طاہر بن احمد بن عبد الرشید فرماتے ہیں۔

كُلُّ مَنْ سَبَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَوْ يَنْقُصُهٗ كَانَ فِيْهِ رِدَّةٌ کہ جس نے اللہ کے رسول ﷺ کو گالی دی یا ان کی تنقیص شان کی وہ مرتد ہے۔

(خلاصۃ الفتاوی ج ۴ ص ۳۸۶)

☆ مواہب اللدنیہ میں ہے۔

إِنَّ مَنْ سَبَّهٗ ﷺ أَوْ إِنْتَقَصَهٗ قُتِلَ بِإِجْمَاعٍ۔

(مواہب اللدنیہ ج ۵ ص ۳۱۵)

کہ جو شخص رسول اللہ ﷺ کو گالی دے یا ان کی تنقیص شان کرے اسے بالاجماع قتل کیا جائے گا

☆ شفا شریف ص ۳۲۱ میں ہے

اَجْمَعَ الْعُلَمَاءُ أَنَّ شَاتِمَ النَّبِيِّ ﷺ اَلْمُنْقِصَ لَهٗ كَافِرٌ وَالْوَعِيْدُ جَارٍ عَلَيْهِ بِعَذَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَنْ شَكَّ فِيْ كُفْرِهٖ وَعَذَابِهٖ فَقَدْ كَفَرَ۔ (فتاوی رضویہ ج ۶ ص ۳۹)

علمائے کرام کا اتفاق ہے کہ نبی ﷺ کو گالی دینے والا اور تنقیص کرنے

والا کافر ہے اس کے حق میں اللہ کے عذاب کی وعید ہے اور جو اس کے کفر وعذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔

☆ درر الاحکام علامہ مولیٰ خسرو جلد اول ص ۲۹۹ میں ہے

إذَا سَبَّهُ ﷺ أوْ أحَداً مِنَ الْأنْبِيَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالىٰ عَلَيْهِمْ أجْمَعِيْنَ مُسْلِمٌ فَلَا تَوْبَةَ لَهُ أصَلاً وَأجْمَعَ الْعُلَمَاءُ أنَّ شَاتِمَهُ كَافِرٌ وَمَنْ شَكَّ فِي عَذَابِهٖ وَكُفْرِهٖ كَفَرَ -

(فتاویٰ رضویہ ج ٦ ص ۴۰)

کہ جب کسی مسلمان نے رسول اللہ ﷺ یا کسی اور نبی کو گالی دی تو اس کی توبہ بالکل مقبول نہیں اور علمائے کرام کا اجماع ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو گالی دینے والا کافر اور جو اس کے عذاب وکفر میں شک کرے کافر ہے۔

☆ غنیۃ ذوی الاحکام میں ہے۔

مَحَلُّ قُبُوْلِ تَوْبَةٍ مَالَمْ تَكُنْ رِدَّتُهُ بِسَبِّ النَّبِيِّ أوْ بُغْضِهٖ ﷺ فَإنْ كَانَ بِهٖ لَا تُقْبَلُ تَوْبَتُهُ سَوَاءٌ جَاءَ تَائِباً مِنْ نَفْسِهٖ أوْ شَهِدَ عَلَيْهِ بِذٰلِكَ بَخِلَافِ غَيْرِهٖ مِنَ الْمُكَفِّرَاتِ۔

(فتاویٰ رضویہ ج ٦ ص ۴۰)

توبہ اسی وقت مقبول ہے جب کہ ارتداد نبی کریم ﷺ کو گالی دینے یا ان سے بغض رکھنے کے سبب نہ ہو اور اگر گالی کے سبب سے ہو تو مقبول نہیں چاہے خود تائب ہو کر آئے یا اس کے خلاف شہادت ہوئی ہو برخلاف دیگر اسباب کفر کے۔

☆ نسیم الریاض ج ۴ ص ۳۸۱ میں ہے۔

مَا صُرِّحَ بِهٖ مِنْ كُفْرِ السَّابِّ وَالشَّاكِّ فِي كُفْرِهٖ هُوَمَاعَلَيْهِ

Scanned by CamScanner

أَئِمَّتُنَا وَغَيْرُهُمْ۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۶ ص ۳۹)

اس کی صراحت ہے کہ نبی کریم ﷺ کو گالی دینے والا کافر ہے اور اس کے کفر میں شک کرنا بھی کفر ہے یہی ہمارے ائمہ وغیرہم کا مذہب ہے۔

☆ حضرت سیدنا امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کتاب الخراج ص ۱۱۲ میں فرماتے ہیں۔

وَأَيُّمَارَجُلٍ مُسْلِمٍ سَبَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَوْ كَذَّبَهُ أَوْ عَابَهُ أَوْ تَنَقَّصَهُ فَقَدْ كَفَرَ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَبَانَتْ زَوْجَتُهُ۔

(فتاویٰ رضویہ ج ۶ ص ۴۱)

کہ جس مسلمان نے رسول اللہ ﷺ کو گالی دی یا تکذیب کی یا عیب لگایا یا ان کی تنقیص کی تو کافر ہو گیا اور اس کی بیوی نکاح سے باہر ہو گئی۔

☆ وجیز امام کردری ج ۳ ص ۳۲۱ میں ہے

إِذَا سَبَّ الرَّسُوْلَ ﷺ أَوْ وَاحِداً مِنَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَلَاتَوْبَةَ لَهُ وَإِذَا شَتَمَهُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لَا يُعْفٰى وَأَجْمَعَ الْعُلَمَاءُ أَنَّ شَاتِمَهُ كَافِرٌ وَمَنْ شَكَّ فِي كُفْرِهٖ وَعَذَابِهٖ كَفَرَ۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۶ ص ۳۹)

کہ جب مسلمان نے رسول اللہ ﷺ یا کسی اور نبی کو گالی دی تو اسکی توبہ مقبول نہیں اور نشہ کی حالت میں کسی نے رسول اللہ ﷺ کو گالی دی جب بھی معاف نہیں اور علماء کا اتفاق ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو گالی دینے والا کافر اور جو اس کے کفر و عذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔

☆ فتح القدیر ج ۴ ص ۴۰۷ میں ہے

كُلُّ مَنْ أَبْغَضَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِقَلْبِهٖ كَانَ مُرْتَدّاً فَالسَّابُّ

Scanned by CamScanner

بِطَرِيقٍ أُولَىٰ وَإِنْ سَبَّ سَكَرَانٌ لَا يُعْفَىٰ۔

(فتاوی رضویہ ج٦ ص۴٠)

کہ جس نے رسول اللہ ﷺ سے دل میں بغض رکھا تو مرتد ہو گیا لہٰذا گالی دینے والا یقیناً مرتد ہے اگرچہ نشہ کی حالت میں گالی دی جب بھی معافی نہیں ملے گی۔

☆ مجمع الانہر شرح ملتقی الابحر (ج ١ ص ٦١٨) میں ہے۔

إِذَا سَبَّهُ ﷺ أَوْ وَاحِداً مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مُسْلِمٌ وَلَوْ سَكَرَانُ فَلَا تَوْبَةَ لَهُ تُنْجِيهِ كَالزِّنْدِيقِ وَمَنْ شَكَّ فِي عَذَابِهِ وَكُفْرِهِ فَقَدْ كَفَرَ۔ (فتاوی رضویہ ج٦ ص۴١)

جو مسلمان حضرت اقدس ﷺ یا کسی نبی کی شان میں گستاخی کرے اگرچہ نشہ کی حالت میں اس کی توبہ بھی دنیا میں نجات نہ دے گی جیسے دہریہ بے دین کی توبہ سنی نہیں جاتی اور جو اس کے عذاب وکفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔

☆ حضرت علامہ خیر الدین رملی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

إِذَا سَبَّ الرَّسُولَ ﷺ أَوْ وَاحِداً مِنَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَإِنَّه يُقْتَلُ حَدّاً وَلَا تَوْبَةَ لَهُ أَصلاً سَوَاءٌ كَانَ بَعْدَ الْقُدْرَةِ عَلَيْهِ وَالشَّهَادَةِ أَوْ جَاءَ تَائِباً مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ كَالْمُتَزَنْدِقِ فَإِنَّهُ حَدٌّ وَجَبَ فَلَا يَسْقُطُ بِالتَّوْبَةِ وَلَا يُتَصَوَّرُ فِيهِ خِلَافٌ لِأَحَدٍ۔ (فتاوی رضویہ ج٦ ص٣٩)

جب رسول اللہ ﷺ کو یا کسی نبی کو گالی دی تو حد میں قتل کیا جائے گا اس کی توبہ قطعاً قبول نہ کی جائے گی۔ چاہے قدرت وشہادت کے بعد ہو یا از خود تائب ہو جائے جیسے دہریہ کہ اس پر حد واجب ہے توبہ سے ساقط نہیں اور

Scanned by CamScanner

اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔

ان عبارات فقہا سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کو گالی دینے والا ایسا مرتد ہوتا ہے کہ اس کی توبہ مقبول نہیں ہوتی اسے بہرحال قتل کیا جائے گا۔ اور وہابیوں دیوبندیوں کے اکابر نے خدا کو جھوٹا رسول اللہ کا خیال بیل گدھے کے خیال سے بدتر، ان کا علم شیطان لعین کے علم سے کم تر کہا لہٰذا ان گستاخیوں کے سبب کافرو مرتد ہوئے۔ اور ان کا حکم بھی کافروں مرتدوں کا ہوگا۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ خدا کے وجود سے انکار یا اس کے ساتھ شریک ٹھہرانے ہی سے آدمی کافر نہیں ہوتا بلکہ خدا کے محبوب اعظم کو گالی دیدینے یا گستاخی کرنے سے بھی جہنمی ہوجاتا ہے اسی لیے کہا گیا ہے۔

ہے جہنم میں پہنچنے کا یہ بھی اک راستہ

سب وشتم مصطفےٰ سے کر لے اپنا واسطہ (احسن بہرائچی)

نماز اور دیگر اعمال سے غلط فہمی:

سادہ لوح مسلمان! وہابیوں دیوبندیوں کی نماز روزے وظائف اوراد و اشغال کی پابندی دیکھتے ہیں تو غلط فہمی کے شکار ہوجاتے ہیں ان کے ذہن وفکر میں یہ سوال ابھرتا ہے کہ اتنے پابند شرع ہونے کے بعد کافر کیسے ہوسکتے ہیں۔

تو آیئے ان کے اعمال کا جائزہ لیتے ہیں کہ خدا ورسول کے یہاں انکے روزے اور عبادات مقبول بھی ہیں یا نہیں (پھر خود سمجھ میں آجائے گا کہ پابند شرع ہیں یا نہیں) متعدد احادیث کریمہ اس باب میں موجود ہیں کہ بدمذہبوں کی نماز اوران کے اعمال لغو اور بے کار ہیں خدا کے یہاں بالکل غیر مقبول ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَوماً وَلَاصَلوٰةَ وَلَاصَدَقَةَ وَلَاحَجًّا وَلَاعُمْرَةَ وَلَاجِهَاداً وَّلَاصَرْفاً وَلَا عَدْلاًيَّخْرُجُ مِنَ

Scanned by CamScanner

الْإِسْلَامِ كَمَا يَخْرُجُ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِيْنِ (ابن ماجہ شریف ص ۶)
کہ اللہ تعالیٰ بد مذہب کا روزہ اسکی نماز اس کا صدقہ حج، عمرہ، جہاد، نفل، فرض کچھ بھی قبول نہیں فرماتا وہ دین سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے بال آٹے سے۔

سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إِذَا ظَهَرَتِ الْبِدَعُ وَالْفِتَنُ وَسُبَّ أَصْحَابِى فَيُظْهِرُ الْعَالِمُ عِلْمَهٗ وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ لَايَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفاً وَّلَا عَدْلاً۔

(حسام الحرمین نظامی پریس بدایوں تقریظ نمبر ۲۳ ص ۱۹۰، ۱۹۲)

کہ جب بد مذہبیاں یا فتنے ظاہر ہوں اور میرے صحابہ کو برا کہا جائے تو واجب ہے کہ عالم ایسے وقت اپنا علم ظاہر کرے اور جو ایسا نہ کرے اس پر اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں سب کی لعنت ہے اور اللہ اس کا نہ فرض قبول کرے نہ نفل۔

اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ابن مردویہ روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔

إِنَّ الرَّجُلَ يُصَلِّى وَيَصُوْمُ وَيَحُجُّ وَيَعْتَمِرُ وَيَغْزُوْ وَإِنَّهٗ لَمُنَافِقٌ قِيْلَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ بِمَاذَادَخَلَ عَلَيْهِ النِّفَاقُ قَالَ لِطَعْنِهٖ عَلَى الْإِمَامِ۔ (فتاوی الحرمین ص ۱۹۱ مطبوعہ رضا اکیڈمی ممبئی بحوالہ ابن مردویہ)

کہ آدمی نماز پڑھتا ہے روزہ رکھتا غزوہ کرتا ہے حالانکہ وہ منافق ہے دریافت کیا گیا یارسول اللہ اس میں نفاق کیسے آگیا ارشاد فرمایا وہ اپنے امام برحق پر طعن و تشنیع کرتا ہے۔

معلوم ہوا کہ بد مذہبیاں، فتنے ظاہر ہوں اور عالم اپنے علم کے ذریعہ اس کا رد وابطال نہ کرے تو اسکے اعمال بے کار ہوتے ہیں۔ اس کی نماز خواہ فرض ہو یا نفل قبول

Scanned by CamScanner

نہیں ہوتی یوں ہی امام برحق پر طعن کرنے والا مسلمان منافق ہو جاتا ہے اس کے اعمال اس کے حق میں فائدہ مند نہیں رہ جاتے ۔تو سرور کونین مالک دارین ﷺ اور اولیا وصلحا کو گالی دینے طعن و تشنیع کرنے والوں کو ان کے اعمال کیوں کر فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں ۔؟

اور جب رسول کی شان میں گستاخی کی وجہ سے وہابیہ، دیابنہ کافر ہیں اور انکے روزے حج ان کی نمازیں زکوٰۃ، جہاد عمرہ وغیرہ ان کے لیے مفید نہیں، قہر قہار غضب جبار عذاب نار سے نجات دلانے والے نہیں تو سنی مسلمانوں کو ان کے اعمال سے ہرگز فریب خوردہ نہیں ہونا چاہئے اب جبکہ ان کا کفر وارتداد آفتاب نیم روز سے زیادہ روشن ہو چکا تو ان سے روابط وتعلقات رکھنے سے متعلق احکام شرعیہ بگوش وہوش سنیں اور عمل پیرا ہو کر رضائے خدا اور رسول ﷺ حاصل کر کے اُخروی نجات سے بہرہ ور ہوں۔

بد مذہبوں کی صحبت:

ہم نشینی اور صحبت کی اثر انگیزی سے کسی کو انکار نہیں ہوسکتا نیکوں کی صحبت ہو یا بروں کی، بلکہ نیکوں کے بہ نسبت بروں کی زیادہ اثر کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ اور اسلاف کرام نے اچھوں کی صحبت اختیار کرنے اور بدوں کے ساتھ ہم نشینی سے احتراز کی تاکید فرمائی ارشاد الٰہی ہے۔

یَاأَیُّهَاالَّذِیْنَ آمَنُواتَّقُوااللّٰهَ وَکُوْنُوْامَعَ الصّٰدِقِیْنَ (توبہ ۱۱۹)

ارشادات رسول ﷺ:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لَاتُصَاحِبْ إِلَّا مُؤْمِناًوَ لَایَأْکُلْ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِیٌّ ۔

(احمد، ابوداؤد، ترمذی بحوالہ فتاوی رضویہ ج ۱۰ النصف اول ص ۱۲)

Scanned by CamScanner

کہ مومن ہی سے صحبت رکھو اور تمہارا کھانا پرہیز گار ہی کھائے۔

ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

إِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَجَلِيسِ السُّوءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيْرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّاأَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحاً طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيْرِ إِمَّا أَنْ يُحرِّق ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحاً خَبِيثَةً۔

(فتاوی رضویہ ج ۱۰ نصف اول ص ۱۲ مطبوعہ رضا ایوان عرفان بیسلپور)

نیک ہم نشین اور برے ہم نشین کی مثال یوں ہے جیسے ایک کے پاس مشک ہے اور دوسرا دھونکنی دھونک رہا ہے اب مشک والا یا تو مشک ویسے ہی دے گا یا تو اس سے مول لے گا، اور کچھ نہ سہی تو خوشبو ضرور آئے گی اور وہ دوسرا یا تیرے کپڑے جلا دے گا یا تو بدبو پائے گا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ بدوں کی صحبت ایسی ہے جیسے لوہار کی بھٹی کہ کپڑے کالے نہ ہوئے تو دھواں جب بھی پہنچے گا۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

حضور سرور عالم سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ آپ نے فرمایا

إِيَّاكَ وَقَرِيْنَ السُّوْءِ فَإِنَّكَ بِهٖ تُعْرَفُ۔ (فتاوی رضویہ ج ۱۰ ص ۱۲۔۱۳)

کہ برے ساتھی سے بچ کہ تو اسی سے پہچانا جائے گا۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اقدس ﷺ نے فرمایا۔

"مَنْ جَامَعَ الْمُشْرِكَ وَسَكَنَ مَعَهٗ فَإِنَّهٗ مِثْلُهٗ۔

(جامع صغیر ج ۲ ص ۵۹۲)

کہ جو مشرک سے یکجا ہوا اور وہ اس کے ساتھ رہا وہ اسی مشرک کے مانند ہے۔

Scanned by CamScanner

سرورعالم ﷺ کا ارشاد ہے۔

أَنَا بَرِیْءٌ مِنْ کُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ لَا تَتَرَآی نَارَاهُمَا۔

(فتاوی الحرمین ص ۸۰ مکتبہ حامدیہ لاہور)

کہ میں بیزار ہوں اس مسلمان سے کہ جو مشرکوں کے ساتھ ہو مسلمان اور کافر کی آگ آمنے سامنے نہ ہونا چاہئے۔

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ جو لوگ کافروں مشرکوں، ہندوؤں سے گہرا تعلق رکھتے ہیں ان کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہیں اللہ اور اس کے رسول اس سے ناراض رہتے ہیں اور دور حاضر کے فرق باطلہ خصوصاً وہابیہ، دیوبندیہ جو کافروں مشرکوں سے بھی بدتر کافر ہیں ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے والوں کا کیا انجام ہوگا مسلمانو! عبرت حاصل کرو۔ دیوبندیوں ،وہابیوں کی مصاحبت چھوڑ دو خصوصاً ان کا ہم پیالہ ہم نوالہ ہونے سے بچو کہ یہ اور بدانجام ہے۔

میل جول:

وہابیہ، دیابنہ کے ساتھ موالات اور ہر قسم کے تعلقات حرام ہیں ان کے ساتھ میل جول رکھنے سے جتنا ایمان وایقان کے لیے نقصان ہے کسی اور کافر سے نہیں اس لیے کہ ہندو اگر میل جول سے غلط فائدہ اٹھا کر اپنے دھرم میں لے جانے کی کوشش کرے گا تو مسلمان اس کے عزم وارادہ سے واقف ہو جائے گا اور اپنے ایمان کی حفاظت وصیانت کر لے گا مگر ایمان کے یہ شکاری اسلامی لباس میں ہو کر اور نماز وروزہ کی پابندی کر کے آہستہ آہستہ اس طرح ایمانی روح نکالیں گے کہ احساس بھی نہ ہو سکے گا یہی وجہ ہے کہ ان سے تعلقات رکھنے والا چند ہی ایام میں ان کا پکا حامی اور اس کا سینہ عداوت خدا ورسول سے بھر جاتا ہے۔

☆ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ایسے بدمذہبوں سے ملنے جلنے کو سختی کے ساتھ منع فرمایا۔

Scanned by CamScanner

ارشاد ہے۔

وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۔ (سورہ انعام ۶/۶۸)

اگر شیطان بھلاوے میں ڈالدے تو یاد آنے کے بعد ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھ۔ (کنز الایمان)

☆ اسی آیت کی تفسیر میں حضرت علامہ ملا جیون رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

إِنَّ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ يَعُمُّ الْكَافِرِينَ وَالْمُبْتَدِعَ وَالْفَاسِقَ وَ الْمَعْقُودَ مَعَ كُلِّهِمْ مُمْتَنِعٌ ۔ (تفسیرات احمدیہ ص ۲۵۵)

کہ ظالم قوم کافر، بد مذہب، فاسق ہر ایک کو عام ہے اور ہر ایک کے ساتھ بیٹھنا ممنوع ہے۔

☆ نیز ارشاد ہے۔

وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ (ہود ۱۱/۱۱۳)

اور ظالموں کی جانب نہ جھکو کہ آگ تمہیں پکڑے گی۔

☆ حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ سرکار اقدس ﷺ نے فرمایا۔

أَهْلُ الْبِدَعِ كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ (فتاوی الحرمین ص ۳۱)

کہ بد مذہب لوگ جہنمیوں کے کتے ہیں۔

گویا ان سے ایسے ہی دور رہنا چاہئے جیسے کتوں سے دور رہا جاتا ہے کیونکہ یہ جہنمی کتے ہیں دنیاوی کتوں سے زیادہ قابل نفرت و توحش ہیں اس لیے کہ دنیاوی کتے جہنم میں نہیں رہیں گے اور یہ جہنمی کتے جہنم میں رہیں گے۔

☆ اسی لیے حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی علیہ رحمة الله الباری فرماتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

"در رنگ سگاں ایشاں را دور باید داشت پس اختلاط وموانست بایں دشمنان خدا ورسول از اعظم جنایات باشد۔

(مکتوبات امام ربانی دفتر اول ص ۱۷۲ مکتوب نمبر ۱۶۳)

کہ انہیں کتوں کی طرح دور رکھنا چاہیے۔ لہٰذا خدا اور رسول ﷺ کے دشمنوں سے میل جول بڑا گناہ ہے۔"

☆ رسول مقبول ﷺ فرماتے ہیں۔

"اِيَّاكُمْ وَ اِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّونَكُمْ وَلَا يَفْتِنُونَكُمْ ۔ (مسلم شریف ج ا ص ۱۰)

ان سے دور رہو کہیں گمراہ نہ کردیں اور فتنے میں نہ ڈالدیں۔"

☆ ابن حبان عقیلی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

"لَا تُجَالِسُوْهُمْ وَلَا تُشَارِبُوْهُمْ وَلَا تُؤَاكِلُوْهُم۔

(فتاوی رضویہ ج ۱۰ نصف اول ص ۷۹)

کہ ان کو اپنے پاس بٹھاؤ نہ انکے ساتھ کھاؤ پیو۔"

☆ اسی حدیث کی شرح میں ہے حضرت علامہ ملا علی قاری مکی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

اِذْ مَجَالِسَةُ الْاَغْيَارِ تَجُرُّ اِلٰى غَايَةِ الْبَوَارِ وَنِهَايَةِ الْخَسَار ۔

(فتاوی الحرمین بحوالہ مرقات شرح مشکوٰۃ)

اس لیے کہ غیروں کے ساتھ بیٹھنا تباہی اور خسارہ کا سبب ہے

☆ حضرت ابوقلابہ کے واسطے سے حضرت حسن بصری اور محمد بن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان فرماتے ہیں۔

لَا تُجَالِسُوْا اَهْلَ الْاَهْوَاءِ (دارمی ۱/۱۰۸)

Scanned by CamScanner

بدمذہبوں کو اپنے ساتھ نہ بٹھاؤ۔

☆ اسی کی شرح میں حضرت امام بن حجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں

"لِأَنَّا اُمِرْنَا بِمُهَاجَرَةِ أَهْلِ الْبِدَعِ۔ (مرقات شرح مشکوٰۃ ج۱/۱۵۵)

اس لیے کہ ہمیں بدمذہبوں سے ترک تعلق کا حکم ہوا ہے۔"

☆ حاشیہ مشکوٰۃ شریف میں ہے۔

أَمَّامَاكَانَ (الهِجْرَانُ) مِنْ جِهَةِ الدِّيْنِ وَالْمَذْهَبِ فَهِجْرَانُ أَهْلِ الْبِدَعِ وَالْأَهْوَاءِ وَاجِبٌ إِلىٰ وَقْتِ ظُهُورِ التَّوْبَةِ۔

(حاشیہ مشکوٰۃ ص ۴۲۷ حاشیہ نمبر ۷)

☆ شیخ المالکیہ حضرت علامہ سید احمد جزائری علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں۔

فَلْيَحْذَرِ الْعَوَامُ مِنْ مُخَالَطَتِهِمْ بِالْكُلِّيَّةِ فَإِنَّهَاوَاللّٰهِ أَشَدُّ مِنْ مُخَالَطَةِ الْمَجْذُوْمِ فِى الْأَذِيَّةِ۔

(حسام الحرمین تقریظ نمبر ۲۳ ص ۱۹۲ مطبوعہ نظامی پریس بدایوں)

کہ عوام پر فرض ہے کہ انکے میل جول سے بچیں خدا کی قسم ان سے میل جول کوڑھی کے میل جول سے زیادہ اذیت ناک ہے

☆ بدرالعلما حضرت علامہ مفتی بدر الدین صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں۔

"وہابی دیوبندی ضروریات دین کے منکر اور بارگاہ احدیت وسرکار رسالت کے اشد ترین گستاخ ہیں اور بحکم شریعت اسلامیہ بددین ظالم اور کافر و مرتد ہیں قرآن وحدیث کے ارشادات کے مطابق بددینوں کے ساتھ نشست و برخاست اور دیگر اسلامی تعلقات قائم رکھنا سخت حرام ہے"۔

(فتاوی فیض الرسول ج ۲ ص ۵۳۷)

Scanned by CamScanner

☆ مجدد اعظم اعلیحضرت امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

"رافضی وغیرہ بدمذہبوں میں جس کی بدعت حد کفر تک پہنچی ہوتو وہ مرتد ہے اسکے ساتھ معاملہ مسلمان بلکہ کافر ذمی کے مانند بھی برتنا جائز نہیں مسلمانوں پر لازم ہے کہ اٹھنے بیٹھنے کھانے پینے وغیرہا تمام معاملات میں اسے بعینہ مثل سوئر کے سمجھیں کہ بدمذہب کی محبت آگ ہے اور صحبت ناگ اور دونوں کو دین سے پوری لاگ (دشمنی) جاہل کو انکی صحبت سے یوں اجتناب ضرور ہے کہ اس پر اثر بد کا زیادہ اندیشہ ہے اور عالم مقتدایوں بچے کہ جہال (انپڑھ) اسے دیکھ کر خود بھی اس بلا میں نہ پڑیں بلکہ عجب نہیں کہ اسے ملتا دیکھ کر انکے مذہب کی شناعت ان کی نظروں میں ہلکی ہو جائے"

(فتاوی رضویہ ج ۱۰ ص ۹۷ نصف اول)

☆ شہزادۂ امام احمد رضا مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مصطفے رضا خاں علیہ الرحمۃ رقم طراز ہیں۔

"فرق باطلہ کے ساتھ مجالست ناجائز وحرام ہے جو بر بنائے محبت وموالات ہو نیز وہ جو بے ضرورت وحاجت ومصلحت شرعیہ ہو" (فتاوی مصطفویہ ۱۸۰/۳)

☆ فقیہ اعظم صدر الشریعہ علامہ امجد علی علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں

"بدمذہب کی صحبت سم قاتل ہے" (فتاوی امجدیہ ۹۷/۴)

مسلمانو!! احادیث رسول وآیات قرآن واقوال سلف سے نصیحت حاصل کرو اور وہابیوں بدمذہبوں سے اپنے دینی ودنیاوی مراسم چھوڑ دو ہرگز ہرگز نہ رکھو کہ خدا اور رسول کی محبت اور دشمنوں سے دشمنی رکھنا ہی ایمان اور مدار نجات ہے۔

میل جول کا انجام:

اگر آپ میل جول برقرار رکھیں گے تو یاد رکھیں کہ آخرت کا عذاب بڑا بھیانک

Scanned by CamScanner

اور ہولناک ہے۔

☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار اقدس ﷺ نے فرمایا۔

لَمَّاوَقَعَتْ بَنُوإِسْرَائِيْلَ فِیْ الْمَعَاصِیْ نَهَتْهُمْ عُلَمَائُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوْا فَجَالَسُوْهُمْ فِیْ مَجَالِسِهِمْ وَاٰكَلُوْهُمْ وَشَارَبُوْهُمْ فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ عَلٰی بَعْضٍ وَلَعَنَهُمْ۔

(سنن ترمذی ج ۲ ص ۱۳۰ کتاب تفسیر القرآن و مشکوٰۃ ص ۴۳۸)

جب بنی اسرائیل خدا کی نافرمانی کرنے لگے تو علما نے انہیں برائی سے روکا مگر باز نہ آئے تو علما نے انکے ساتھ نشست و برخاست برقرار رکھا اور انکے ساتھ کھایا پیا اس لیے اللہ نے ان میں ایک کا دل دوسرے پر مار دیا اور ان پر لعنت فرمائی۔

☆ حضرت ابن الملک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں۔

أَیْ سَوَّدَ اللّٰهُ قَلْبَ مَنْ لَمْ يَعْصِ بِشُئُوْمِ مَنْ عَصٰی فَصَارَتْ قُلُوْبُ جَمِيْعِهِمْ قَاسِيَةً بَعِيْدَةً عَنْ قَبُوْلِ الْحَقِّ وَالْخَيْرِ وَالرَّحْمَةِ بِسَبَبِ الْمَعَاصِیْ وَمُخَالَطَةِ بَعْضِهِمْ بَعْضاً۔

(حاشیہ مشکوٰۃ ص ۴۳۸)

یعنی اللہ تعالیٰ نے نافرمانوں کی نحوست سے فرماں برداروں کا دل سیاہ کر دیا اس طرح سب کے دل سخت اور قبول سے منکر نیز گناہوں اور آپس میں میل جول کے سبب خیر و رحمت سے محروم ہو گئے۔

☆ نیز حدیث بالا کے حاشیہ میں ہے۔

حَتّٰی تَمْنَعُوْا أَمْثَالَهُمْ وَإِنْ لَمْ تَنْهَوْا مِنْ أَفْعَالِهِمْ فَتَمْتَنِعُوْا عَنْ

Scanned by CamScanner

مُوا صَلَتِهِمْ وَمُوَاكَلَتِهِمْ وَمُجَالَسَتِهِمْ۔ (حاشیہ مشکوٰۃ ص ۴۳۸ مرقات)
کہ ان جیسے نافرمانوں کو روکو اگر اپنے افعال سے باز نہ آئیں تو تم ان کے ساتھ میل جول گفت وشنید کھانے پینے اٹھنے بیٹھنے سے باز آجاؤ۔

☆ حضرت علامہ ملا سنان علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں۔

أَوحیٰ اللّٰہُ تَعَالیٰ إلیٰ یُوشَعَ بْنِ نُونٍ أَنّی مُهْلِكٌ مِنْ قَرْیَتِكَ أَرْبَعِیْنَ أَلْفاًمِنْ خِیَارِهِمْ وَسِتِّیْنَ أَلْفاً مِنْ شَرَارِهِمْ فَقَالَ یَارَبِّ هٰؤلَاءِ الْأَشْرَارُ فَمَابَالُ الْأَخْیَارِ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَمْ یَغْضَبُوا بِغَضَبِیْ وَاٰکَلُوْهُمْ وَشَارَبُوْهُمْ۔

(فتاوی الحرمین ص ۱۸۷ رضا اکیڈمی ممبئی بحوالہ تبیین المحارم)

کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت یوشع بن نون کے پاس وحی کی کہ میں تیری بستی سے چالیس ہزار نیکوں اور ساٹھ ہزار بروں کو ہلاک کرنے والا ہوں تو حضرت یوشع بن نون نے عرض کیا'' یا اللہ ان بروں کے ساتھ نیکوں کا کیا جرم ہے؟ ارشاد فرمایا کہ یہ میرے غضب کے سبب غضب ناک نہ ہوئے بلکہ انکے ساتھ کھاتے پیتے رہے۔

☆ اسی طرح ابن ابوالدنیا اور ابوشیخ ابراہیم بن عمرو صنعانی سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

عُذِّبَ أَهْلُ الْقَرْیَةِ فِیْهَا ثَمَانِیَةَ عَشَرَأَلْفاً عَمَلُهُم عَمَلَ الْأَنْبِیَاءِ قَالُوْایَارَسُولَ اللّٰہِ کَیْفَ قَالَ لَمْ یَکُوْنُوْا یَغْضَبُوْنَ لِلّٰہِ وَلَا یَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَایَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ۔

(فتاوی حرمین ص ۱۸۷ رضا اکیڈمی ممبئی)

کہ بستی کے اٹھارہ ہزار ایسے افراد عذاب میں گرفتار ہوئے جو انبیا کا سا عمل

Scanned by CamScanner

رکھتے تھے صحابہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ایسا کیوں؟ جواب دیا کہ وہ اللہ کے لیے دشمنی نہیں کرتے تھے نہ بھلائی کا حکم دیتے نہ برائی سے روکتے تھے۔

☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

قِيْلَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ أَتُهْلَكُ الْقَرْيَةُ وَفِيْهَا الصّٰلِحُوْنَ قَالَ نَعَمْ قِيْلَ بِمَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِتَهَاوُنِهِمْ وَسُكُوْتِهِمْ ۔(طبرانی)

کہ رسول مقبول ﷺ سے سوال کیا گیا کہ بستی میں کچھ نیک لوگ ہوں تب بھی ہلاک کردی جاتی ہے؟ ارشاد فرمایا ہاں! عرض کیا گیا کیوں؟ ارشاد فرمایا ان کی سستی اور خاموشی کے سبب (بروں سے قطع تعلق نہ کرنے میل جول کے سبب)

☆ حضرت امام جلال الدین سیوطی علیہ رحمۃ اللہ الباری شرح الصدور میں تحریر فرماتے ہیں کہ ایک شخص رافضیوں کے پاس بیٹھا کرتا تھا اس کے مرتے وقت لوگوں نے کلمۂ طیبہ کی تلقین کی اس نے کہا ”نہیں کہا جاتا، پوچھا کیوں؟ کہا،“ یہ دو شخص کھڑے ہیں، یہ کہتے ہیں، تو انکے پاس بیٹھا کرتا تھا جو ابوبکر و عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کو برا کہتے تھے اب چاہتا ہے کہ کلمہ پڑھ کر اٹھے، نہیں پڑھنے دیں گے“

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ اس واقعہ کو نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ جب صدیق اکبر اور فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو برا کہنے والوں کے پاس بیٹھنے والوں کی یہ حالت ہے تو جو لوگ اللہ جل وعلا اور رسول اللہ ﷺ کو برا کہتے ہیں ان کی تنقیص شان کرتے ہیں انہیں طرح طرح کے عیب لگاتے ہیں ان کے پاس بیٹھنے والوں کو کلمہ نصیب ہونا اور دشوار ہے۔ (فتاوی رضویہ جلد ۱۰ ص ۱۱۱۳ نصف آخر)

ذکر کردہ حدیث و عبارت سے معلوم ہوا کہ رب ذوالجلال اور نبی صاحب جود و

Scanned by CamScanner

کمال علیہ صلی اللہ کی محبت و اطاعت جس طرح لازم وضروری ہے یونہی اعدائے خدا ورسول سے نفرت وعداوت بھی واجب وناگزیر ہے۔

بدمذہبوں سے برتاؤ:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکار اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

إِذَارَأَيْتُمْ صَاحِبَ بِدْعَةٍفَاكْفَهِرُّوْافِي وَجْهِهٖ فَإِنَّ اللّٰهَ يَبْغُضُ كُلَّ مُبْتَدِعٍ وَلَايَجُوْزُ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ لٰكِنْ يَتَهَافَتُوْنَ فِي النَّارِ مِثْلَ الْجَرَادِوَالذُّبَابِ۔

(فتاوی حرمین ص ۱۹ مطبوعہ حامدیہ لاہور)

کہ جب کسی بدمذہب کو دیکھو تو چہرہ پھیر لو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ہر بدمذہب سے دشمنی رکھتا ہے ان میں کوئی بھی راہ راست پر نہیں ہوسکتا وہ جہنم میں ٹڈی اور مکھیوں کی طرح گریں گے۔

☆ اللہ کے برگزیدہ معروف ومقبول بزرگ حضرت علامہ فضیل احمد بن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

إِذَا رَأَيْتَ مُبْتَدِعاًفِي الطَّرِيْقِ فَخُذْ طَرِيْقاً آخَرَ۔

(فتاوی الحرمین ص ۲۲ مطبوعہ حامدیہ لاہور)

کہ جب راستے میں کسی بدمذہب کو دیکھو تو دوسرا راستہ پکڑلو۔

☆ حضرت علامہ عبدالقادر توفیق شبلی طرابلسی سابق مدرس مسجد نبوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

فَيَلْزِمُ التَّحْذِيْرُمِنْهُمْ وَالتَّنْفِيْرُ عَنْهُمْ عَلَى الْمَنَابِرِوَ فِي الرَّسَائِلِ وَالْمَجَالِسِ وَالْمَحَافِلِ حَسْماًلِمَادَّةِشَرِّهِمْ

Scanned by CamScanner

وَقَطعَاَلجُرثُومَةِ كُفرِهِمْ خَشيَةً مِنْ أنْ تَسرِيَ رُوحُ الضَّلَالَةِ فِي العَالَم ۔

(تقریظ علی حسام الحرمین نمبر ۳۵ ص ۲۳۷ نظامی پریس بدایوں)

کہ ان سے لوگوں کو ڈرانا منبروں پر ان سے نفرت دلانا ضروری اور ہر رسالے مجلس و محفل میں تنفر بنانا واجب تا کہ انکے شر کا مادہ ختم ہو جائے اور انکے کفر کی جڑ کٹ جائے اس خدشہ سے کہ کہیں گمرہی کی روح پوری دنیا میں سرایت نہ کر جائے۔

☆ حضرت علامہ شیخ محمد صالح بن کمال مفتی حنفیہ مکہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

یَجِبُ عَلٰی کُلِّ مُسلِمٍ اَلتَّحذِیرُمِنهُمْ وَالتَّنفِیرُ عَنهُمْ وَذَمّ طَرِیقَتِهِمُ الْفَاسِدَةِ وَآرَائِهِمُ الْكَاسِدَةِ وَإِهَانَتِهِمْ بِكُلِّ مَجلِسٍ وَاجِبَةٌ وَهَتكُ السَّترِ عَنهُمْ مِنَ الْأُمُورِ الصَّائِبَةِ ۔

(حسام الحرمین ص ۱۲۲ نظامی پریس بدایوں)

کہ ہر مسلمان پر واجب ہے کہ ان وہابیوں دیوبندیوں سے لوگوں کو ڈرائے اور ان سے نفرت دلائے اور ان کے فاسد طریقے اور باطل خیالات کی مذمت کرے نیز ہر مجلس میں ان کی توہین و تذلیل واجب ہے اور ان کی پردہ دری اچھا کام ہے۔"

☆ شرح مقاصد میں ہے۔

"إنَّ حُكمَ مُبتَدِعٍ اَلْبُغضُ وَالْإِهَانَةُ وَالرَّدُّ والطَّردُ ۔

(فتاوی الحرمین ص ۱۵ مطبوعہ حامدیہ لاہور)

بے شک بدمذہب کا حکم یہ ہے کہ اس سے بغض و دشمنی رکھی جائے اور اس کی توہین کی جائے اسے واپس کیا جائے دھتکارا جائے۔"

Scanned by CamScanner

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول گرامی ﷺ فرماتے ہیں۔

مَنْ أَعْرَضَ عَنْ صَاحِبِ بِدْعَةٍ بُغْضًا لَهُ مَلأَ اللّٰهُ قَلْبَهُ أَمْناً وَإِيْمَاناً وَمَنِ انْتَهَرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ اٰمَنَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ الْفَزْعِ الْأَكْبَرِ وَمَنْ أَهَانَ رَفَعَهُ اللّٰهُ فِي الْجَنَّةِ مِأَةَ دَرَجَةٍ وَمَنْ سَلَّمَ عَلٰى صَاحِبِ بِدْعَةٍ أَوْ لَقِيَهُ بِالْبُشْرٰى أَوْاِسْتَقْبَلَهُ بِمَا يَسُرُّ فَقَدْ إِسْتَخْلَفَ بِمَا أُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ۔

(فتاوی الحرمین ص ۶۸ حامدیہ لاہور)

کہ جو کسی بد مذہب سے دشمنی میں منہ موڑ لے اللہ اس کا دل امن وایمان سے بھر دے گا اور جو کسی بد مذہب کو جھڑکی دے اللہ اس کو قیامت کے روز بے خوف رکھے گا اور جو کسی بد مذہب کی اہانت کرے اللہ جنت میں اس کو سو درجے بلند فرمائے گا اور جو کسی بد مذہب کو سلام کرے یا خوشی سے ملے یا فرحت بخش لہجے میں استقبال کرے تو اس نے محمد رسول اللہ ﷺ پر اترے کلام کے ساتھ استخفاف شان کیا۔

ممکن ہے کہ شیطان دل میں وسوسہ ڈالے کہ بد مذہبوں کے ساتھ ایسا برتاؤ حسن اخلاق کے خلاف ہے بلکہ کھلی بد خلقی ہے جو اسلام میں جائز نہیں تو واضح رہے کہ ایسا برتاؤ مومنوں کے ساتھ یقیناً بد خلقی ہے مگر کافر و مشرک مرتد خدا اور رسول کے دشمن ہیں اور دشمن کے ساتھ ایسا کرنا ہی حسن اخلاق ہے یہی وجہ ہے کہ احادیث میں اسکا حکم ہے۔

بد مذہبوں سے سلام کلام:

سرکار اقدس ﷺ نے سلام کرنے سلام کا رواج عام کرنے کا حکم دیا ہے اور سلام کو آپس میں محبت وودادمؤدت واتحاد پیدا ہونے کا ذریعہ بتایا ہے۔ ساتھ ہی یہود ونصاریٰ، کفار ومشرکین سے سلام کرنے سے بشدت منع فرمایا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے۔

Scanned by CamScanner

لَاتَبْتَدِؤُا الْیَهُوْدَ وَالنَّصَارٰی بِالسَّلَامِ

کہ یہودیوں، نصرانیوں کو سلام نہ کرو!

نیز ارشاد رسول ہے۔

وَلَا تُفَاتِحُوْهُمْ وَقِیْلَ لَا تَبْتَدِؤُهُمْ بِالسَّلَامِ أَوِ الْكَلَامِ

اور انہیں سلام نہ کرو۔ (فتاوی الحرمین ص ۶۷)

اور وہابی دیوبندی، یہود ونصاری سے بدرجہا بدتر ہیں لہٰذا وہ بھی اس حکم ممانعت میں داخل رہیں گے جیسا کہ فقیہ عصر حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ حدیث مذکور کی شرح میں فرماتے ہیں۔

''یہود ونصاری کے حکم میں تمام غیر مسلم اور وہ بدمذہب جن کی بدمذہبی حد کفر کو پہنچی ہو داخل ہیں مثلاً قادیانی، رافضی، وہابی، دیوبندی وغیرہ۔'' (نزہۃ القاری اول)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

لَاتُجَالِسُوْا أَهْلَ الْقَدَرِ وَلَاتُفَاتِحُوْهُمْ۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۲۲)

کہ قدریوں (ایک بدمذہب فرقہ) کے پاس نہ بیٹھو نہ ان سے سلام کرو

☆ حضرت ملا علی قاری علیہ رحمۃ اللہ الباری شرح مشکوٰۃ میں رقم طراز ہیں

لَاتَبْتَدِؤُهُمْ بِالسَّلَامِ أَوْبِالْكَلَامِ۔ (فتاوی الحرمین ص ۶۷)

کہ ان سے سلام وکلام نہ کرو

حضرت نافع سے مروی۔ ان رجلا اتی ابن عمر فقال ان فلانا یقرأ علیک السلام فقال انه بلغنی انه قد احدث فان کان قد احدث فلا تقرء ه منی السلام (مشکوٰۃ شریف ص ۲۳ باب الایمان بالقدر فصل ثالث)

ایک شخص حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ فلاں نے

Scanned by CamScanner

آپ کو سلام کہا ہے، آپ نے فرمایا میں نے سنا وہ بد مذہب قدری ہوگیا ہے اگر یہ صحیح ہے تو اسے ہرگز میرا اسلام نہ کہنا۔

اسی کے تحت مرقات میں ہے۔

وَالْاَظْهَرُ اَنَّ مُرَادَهٗ أَنْ لَاتُبَلِّغَهٗ مِنِّی السَّلَامَ اَوْ رَدَّهٗ فَإِنَّهٗ بِبِدْعَتِهٖ لَا يَسْتَحِقُّ جَوَابَ السَّلَامِ وَلَوْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الاسلامِ قَالَ ابْنُ حَجَرٍ لَاتُقْرِئْهُ مِنِّی السَّلَامَ لِاَنَّا اُمِرْنَا بِمُهَاجِرَةِ اَهْلِ الْبِدْعِ وَمِنْ ثَمَّ قَالَ الْعُلَمَاءُ لَايَجِبُ رَدُّ سَلَامِ الْفَاسِقِ وَالْمُبْتَدِعِ بَلْ لَايُسَنُّ زَجْراً لَّهُمَا (مرقات شرح مشکوٰۃ ۱/۱۵۵)

کہ بد مذہبی کے باعث وہ جواب سلام کا مستحق نہیں اگرچہ مسلمان ہو۔ابن حجر نے فرمایا اسے میرا اسلام نہ کہنا کیوں کہ بد مذہبوں سے علاحدگی اختیار کرنے کا ہمیں حکم ہے اسی لیے علما نے فرمایا کہ بد مذہب اور فاسق کے سلام کا جواب نہ دیا جائے بلکہ یہ مسنون بھی نہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی کہ شفیع اعظم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بد مذہبوں سے تعلقات اور انہیں سلام کرنے سے روکتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔

وَإِنْ لَقِيْتُمُوْهُمْ فَلَاتُسَلِّمُوْا عَلَيْهِمْ (ابن ماجہ شریف)

اور اگر ان (بد مذہبوں) سے ملاقات ہو جائے تو انہیں سلام نہ کرو۔

بد مذہب مرتد سلام کرے تو جواب دیا جائے یا نہ؟ تو مرقات کی عبارت مذکورہ بالا سے صاف روشن ہے کہ ان کے سلام کا جواب بھی نہ دیا جائے۔

غنیۃ الطالبین میں ہے۔

لَايُكَاثِرُ أَهْلَ الْبِدَعِ وَلَايُدَانِيهِمْ وَلَايُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ لِأَنَّ إِمَامَنَا أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ قَالَ مَنْ سَلَّمَ عَلٰى صَاحِبِ بِدْعَةٍ فَقَدْ أَحَبَّهٗ لِقَوْلِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

Scanned by CamScanner

أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ تَحَابُّوا۔ (فتاوی الحرمین ص ۲۱)

بدمذہبوں کی کثرت پر فخر نہ کیا جائے ان سے قرب نہ رکھا جائے انھیں سلام نہ کیا جائے اس لیے کہ ہمارے امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ جس نے کسی بدمذہب کو سلام کیا تو اس نے اس سے محبت کی اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آپس میں سلام پھیلاؤ کہ اس سے آپس میں محبت ہوگی۔

☆ حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی علیہ رحمۃ اللہ الھادی فرماتے ہیں۔

''کسے کہ اہل کفر را عزیز داشت اہل اسلام را خوار ساخت۔

(دفتر اول مکتوب ۱۶۳ ص ۲۷۰)

جس نے کافر کو عزیز رکھا اس نے مسلمان کو رسوا کیا۔''

پھر چند سطور کے بعد عزیز داشت سے مراد بتاتے ہوئے رقم طراز ہیں

''در مجالس خود جا دادن و با ایشاں مصاحبت نمودن و ہم زبانی کردن بایں شاں داخل اعزاز است''۔ (دفتر اول مکتوب ۱۶۳ ص ۲۷۱)

کہ اپنی نشست گاہوں میں انھیں جگہ دینا اور ان کے ساتھ اٹھنا اور بیٹھنا اور ان سے گفتگو اور کلام داخل اعزاز ہے۔''

معلوم ہوا کہ ان بدمذہبوں سے سلام و کلام سے اجتناب تام کرنا چاہئے کیونکہ امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالی عنہ کے بقول ان سے سلام و کلام ان سے محبت کے مترادف ہے اور ان سے محبت و دوستی کرنے والوں کے اعمال حبط و بے کار ہو جاتے ہیں، دل سے نور ایمان نکل جاتا ہے اور حضور مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے بقول سلام و کلام اور اپنی مجلسوں میں بٹھانا ان کا اعزاز و اکرام ہے اور ان کا اعزاز اہل اسلام کو ذلیل کرنے اور اسلام کی پختہ عمارت کو تباہ و مسمار کرنے کے برابر ہے۔

Scanned by CamScanner

تعظیم وتوقیر:

حضرت ابراہیم بن میسرہ فرماتے ہیں کہ حضور سرورکائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ أَعَانَ عَلٰى هَدْمِ الْإِسْلَامِ۔

(مشکوٰۃ شریف ص ۳۱)

کہ جس نے بدمذہب کی تعظیم کی اس نے اسلام کوڈھانے پر مدد دی۔

☆ حضرت علامہ مُلا سنان علیہ الرحمہ امام غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتاب الجام العوام سے نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

مَنْ مَشٰى إِلٰى صَاحِبِ بِدْعَةٍ لِيُوَقِّرَهُ فَقَدْ أَعَانَهُ عَلٰى هَدْمِ الْإِسْلَامِ... (فتاوی الحرمین ص ۴۷)

جوکسی بدمذہب کی تعظیم کی غرض سے چلا اس نے اسلام کوڈھانے کی مدد کی

☆ محقق علی الاطلاق حضرت علامہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ والرضوان اس سوال "بدمذہب کی تعظیم اسلام کوڈھانے کی مدد کیسے ہے" کے جواب میں لکھتے ہیں۔

"درتوقیروے استخفاف واستہانت سنت ست وایں می کشد بویران کردن بنائے اسلام۔" (اشعۃ اللمعات ج ا ص ۱۴۷)

کہ انکی تعظیم میں سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تحقیر واہانت ہے اور یہ عمارت اسلام کوویران کرنیکا باعث ہے۔

☆ حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

"اسلام وکفر ضد یک دیگر انداثبات یکے موجب رفع دیگر است احتمال جمع شدن ایں دوضد محال است وعزت دادن یکے رامستلزم خواری دیگر است حق سبحانہ تعالی حبیب خودرا علیہ الصلوٰۃ والتحیۃ می فرماید يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ

Scanned by CamScanner

جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ۔ (توبہ۹/۷۳)
پس عزتِ اسلام در خواری کفر و اہل کفر است کسے کہ کفر را عزیز داشت اہل اسلام را خوار ساخت۔" (دفتر اول مکتوب نمبر۱۶۳ص ۲۷۰)

اسلام و کفر ایک دوسرے کی ضد ہیں ان میں ایک کو ثابت کرنا دوسرے کو ختم کرنا ہے اور دونوں ضدوں کا جمع ہونا محال ہے اور ایک کو عزت دینا دوسرے کی رسوائی ہے اللہ تعالی اپنے حبیب ﷺ کو حکم دیتا ہے کہ اے نبی کافروں منافقوں سے جہاد کرو اوران پر سختی کرو لہذا اسلام کی عزت کفر و کافر کی رسوائی میں ہے جس نے کافر کو عزیز رکھا اس نے مسلمان کو ذلیل و رسوا کیا۔

الفت و محبت:

عام طور پر محبت دو طرح سے ہوتی ہے۔

(۱) **محبت ظاہری**:۔ محبت ظاہری کا یہ معنی کہ کسی کافر سے اسلام لانے سے قبل کی رشتہ داری، معاملات و جوار کی بنیاد پر محبت ہو مگر دل میں دین اور عقیدے کے اعتبار سے نفرت و بیزاری ہو۔

(۲) **محبت قلبی**:۔ اسکا یہ معنی ہے کہ کافر سے دلی محبت رکھی جائے اور اعتقاد و دین میں اس سے کچھ بھی بیزاری اور نفرت نہ ہو۔

کفار و مشرکین سے محبت ظاہری حرام ہے۔

☆ مجدد اعظم فقیہ عالم امام احمد رضا رضی اللہ تعالی عنہ فتاوی رضویہ میں رقم طراز ہیں۔

"حَاشَ للہ کسی قسم سے محبت کرنے کا اسلام نے حکم نہ دیا باپ بیٹے بھائی کافر ہوں توان سے بھی محبت کو صریح حرام فرمادیا"۔ (فتاوی رضویہ ج ۲ ص ۱۳)

Scanned by CamScanner

☆ شہزادہ اعلیحضرت حضور مفتی اعظم ہند علامہ مصطفیٰ رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

"ان سے اظہار محبت بے ضرورت و مصلحت شرعی حرام ہے۔"

(فتاوی مصطفویہ ج ۳ ص ۱۸۱)

☆ صدر الافاضل علامہ نعیم الدین مرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ الهادی "خزائن العرفان فی تفسیر القرآن" میں تحریر فرماتے ہیں۔

"کفار سے دوستی و محبت ممنوع وحرام ہے انہیں راز دار بنانا ان سے موالات کرنا ناجائز ہے"۔ (خزائن العرفان ص ۷۸)

محبت قلبی کفر وارتداد ہے

ارشاد الٰہی ہے۔

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوْالَاتَتَّخِذُوْاآبَائَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوْالْكُفْرَعَلٰى الْإِيْمَانِ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُوْلٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ۔ (توبہ ۹/۲۳)

اے ایمان والو اپنے باپ اور بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کریگا تو وہی ظالم ہیں۔

(کنز الایمان)

ارشاد رسول ہے۔

مَنْ أَحَبَّ قَوْماً حَشَرَهُ اللّٰهُ مَعَهُم۔ (جامع صغیر ج ۶ ص ۵۵۳)

کہ ہر قوم کے دوستوں اور محبت کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ اسی کے ساتھ اٹھائے گا (طبرانی فی الکبیر)

حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

ثَلٰثٌ أَحْلِفُ عَلَيْهِنَّ وَعَدٌ مِنْهَا لَايُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا جَعَلَهُ

Scanned by CamScanner

اللّٰہُ مَعَہُمْ۔ (فتاوی رضویہ ج ۱۰ انصف اول ص ۱۳)

کہ میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جو شخص کسی قوم سے محبت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے اسی کا ساتھی بنائے گا۔

ابوھریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔

''المرء مع من احب'' (فتاوی رضویہ ج ۱۰ انصف اول ص ۱۳)

آدمی اسی کے ساتھ ہوگا (حشر میں) جس سے محبت رکھتا تھا۔

☆ اعظم الفقہا افضل الفضلا مجدد اعظم اعلی حضرت امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں۔

''مشرکوں سے اتحاد و وداد قطعی حرام اور ان سے اخلاص دلی یقیناً کفر ہے۔

(فتاوی رضویہ ج ۶ ص ۹)

نیز اسی میں فرماتے ہیں۔

''اور دلی محبت و اخلاص اور اتحاد کرنے والوں کو تو جا بجا صاف ارشاد و اعلام فرما دیا کہ وہ انہیں کافروں میں سے ہیں انہیں اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں انہیں اللہ و رسول و قرآن پر ایمان نہیں'' (فتاوی رضویہ ج ۶ ص ۱۳)

پھر فیصلہ فرماتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''بالجملہ وہ کسی طرح مسلمان نہیں'' (فتاوی رضویہ ج ۶ ص ۱۳)

اور اسی میں وہابیوں، نیچریوں، قادیانیوں، غیر مقلدوں و چکڑالویوں سے محبت رکھنے کے بارے میں فرماتے ہیں''

''جو ان کے (کفری) اقوال پر مطلع ہو کر ان سے محبت رکھے وہ انہیں کی طرح کافر ہے۔ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَمَنْ یَتَوَلَّهُمْ مِنْکُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ مَنْ اَحَبَّ قَوْماً حَشَرَہُ اللّٰہُ

Scanned by CamScanner

مَعَہُم۔ (جامع صغیر ج٦ ص٥٥٣)

جو کسی قوم سے محبت رکھے گا اللہ تعالیٰ اسی قوم کے ساتھ اس کا حشر کرے گا اور فرماتے ہیں۔ مَنْ هَوَى الْكَفَرَةَ فَهُوَ مَعَهُمْ۔ جو کافروں کے ساتھ محبت رکھے گا وہ انہیں کے ساتھ ہوگا۔" (فتاوی رضویہ ج٦ ص١٣)

☆ مفتی اعظم ہند شہزادہ اعلی حضرت علامہ مصطفیٰ رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

"کسی کافر سے دلی محبت و موالات جائز نہیں خصوصا مرتد سے"

پھر چند سطور کے بعد لکھتے ہیں۔

"کفار سے دلی محبت کرنے والا انہیں کے مثل ہے" (فتاوی مصطفویہ ج٣ ص١٨١)

☆ رئیس الاتقیا بدر العلما خلیفہ مفتی اعظم ہند علامہ بدرالدین احمد قادری علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں۔

"یہود و نصاریٰ کافران بد ہیں اور ان سے بدتر مشرکین ہیں اور ان سے بد ترین کلمہ گو منافقین و مرتدین ہیں اور ان سب سے بدتر بارگاہ رسالت علیہ التحیۃ والثنا کے گستاخ اور باغی وہابی اور دیوبندی ہیں تو جب قرآن حکیم نے بعبارۃ النص فتوی دیا کہ یہود و نصاریٰ سے قلبی محبت و وداد کفر وارتداد ہے تو اسی قرآن مجید کا بدلالۃ النص یہ فتوی بھی ہے کہ وہابی دیوبندی سے دلی محبت اور قلبی موافقت شدید کفر وارتداد ہے، وللہ الحجۃ السامیۃ۔ (فتاوی فیض الرسول ج٢ ص٧١٧)

موالات و دوستی:

موالات کے اقسام: موالات کی دو قسمیں ہیں

(١) موالات حقیقی (٢) موالات صوری

موالات حقیقی کی پانچ قسمیں ہیں

Scanned by CamScanner

(۱)رکون (کسی پر اعتماد و بھروسہ کرنا یا کسی کی طرف مائل ہونا)

(۲)وداد (الفت ودوستی، انس، محبت)

(۳)اتحاد (باہمی موافقت، دوستی، اخلاص، میل جول)

(۴)انقیاد (اطاعت، اتباع، فرمابرداری)

(۵)تبتل (لوگوں سے الگ تھلگ ہوکر کسی ایک شخص کیساتھ ہوجانا)

موالات صوری کی بھی پانچ قسمیں ہیں

(۱)معاملہ (کاروبار، دھندہ، باہم مل کر کوئی کام کرنا)

(۲)مدارات (خاطر تواضع، کسی کے سامنے اچھی طرح پیش آنا)

(۳)اقساط (حسن سلوک، انصاف، احسان)

(۴)معاشرت (کسی کے ساتھ مل جل کر زندگی بسر کرنا

(۵)مداہنت (چرب زبانی، جھوٹ، جودل میں ہوا سکے خلاف ظاہر کرنا)

احکام:

وہابیوں، دیوبندیوں، ندویوں، مودودیوں، مرتدوں سے معاشرت، مدارات اوردینی معاملات تو کجا! ان کے ساتھ دنیوی معاملات مراسم وروابط رکھنا بھی ناجائز ہے۔

چنانچہ فتاوی رضویہ میں ہے۔

"اوران لوگوں (مرتدوں) سے کسی دنیاوی معاملت کی بھی اجازت نہیں"

(فتاوی رضویہ ج ۱۰ نصف آخر ص ۲۱۱)

فتاوی مصطفویہ میں ہے۔"مرتد سے کوئی معاملت جائز نہیں"

(فتاوی مصطفویہ ج ۳ ص ۱۴۶)

اور موالات حقیقی ہمیشہ ہر کافر سے حرام ہے۔

اسی موالات کی ممانعت پر قرآن کریم میں متعدد آیات وارد ہیں یعنی کفار

ومشرکین، اہل ارتداد ومنافقین کو دوست ناصر ومددگار نہ بنایا جائے ان سے کسی طرح دینی امور میں استعانت نہ کی جائے۔

آیات کریمہ: ارشاد ہے۔

☆ يَاأَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوالَاتَتَّخِذُوابِطَانَةً مِنْ دُوْنِكُمْ۔

(آل عمران ۳/ ۱۱۸)

اے ایمان والو! غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ۔

☆ يَاأَيُّهَاالَّذِيْنَ آمَنُوالَاتَتَّخِذُوالْكَافِرِيْنَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔(نساء ۴/ ۱۴۴)

اے ایمان والو کافروں کو دوست نہ بناؤ مسلمانوں کے سوا۔ کنز الایمان

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَاتَتَّخِذُوْا الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهٗ مِنْهُمْ۔

(مائدہ ۵/ ۵۱)

اے ایمان والو! یہود ونصاریٰ کو دوست نہ بناؤ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے۔

☆ يَاأَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوالَاتَتَّخِذُواعَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ (ممتحنہ ۶۰/ ۱) اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔

☆ لَاتَجِدُ قَوماً يُوْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَادُّوْنَ مَنْ حَادَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْااٰبَائَهُمْ أَوْأَبْنَائَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۔(مجادلہ ۵۸/ ۲۲)

تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پر کہ دوستی

Scanned by CamScanner

کریں ان سے جنھوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی اگر چہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں (کنز الایمان)

☆ يَاأَيُّهَاالَّذِيْنَ آمَنُوْالَاتَتَّخِذُوْاآبَائَكُمْ وَ إِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوْاالْكُفْرَ عَلَى الْإِيْمَانِ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ۔ (توبہ ۹/۲۳)

اے ایمان والو اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہیں۔ (کنز الایمان)

☆وَلَايَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكَافِرِيْنَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ إِلَّاأَنْ تَتَّقُوْامِنْهُمْ تُقٰةً۔ (آل عمران ۳/۲۸)

مسلمان کافروں کو اپنا دوست نہ بنالیں مسلمانوں کے سوا اور جو ایسا کریگا اسے اللہ سے کچھ علاقہ نہ رہا مگر یہ کہ تم ان سے کچھ ڈرو۔ (کنز الایمان)

حاشیہ جلالین شریف میں ہے۔

إِنَّ مَوَالَاةَ الْكُفَّارِ بِمَعْنَى الرُّكُوْنِ إِلَيْهِمْ وَالْمَعُوْنَةِ وَالْمُظَاهَرَةِ وَالنُّصْرَةِ إِمَّا بِسَبَبِ الْقَرَابَةِ أَوْ بِسَبَبِ الْمَحَبَّةِ مَعَ إِعْتِقَادِ أَنَّهٗ دِيْنَهٗ بَاطِلٌ فَهٰذَا لَايُوْجِبُ الْكُفْرَ إِلَّا أَنَّهٗ مَنْهِيٌّ عَنْهُ۔

(حاشیہ جلالین ص ۴۹ مطبوعہ رضا اکیڈمی ممبئی بحوالہ تفسیر کبیر وروح البیان)

کہ کافروں سے دوستی (انکی طرف جھکاؤ، مدد، ہمدردی اور نصرت کے معنی میں) قرابت یا محبت کی وجہ سے ہو یہ اعتقاد رکھتے ہوئے کہ ان کا دین باطل ہے تو اس طرح کی دوستی کفر تو نہیں البتہ ممنوع ضرور ہے۔

اور اگر یہ موالات اس طور پر ہو کہ کفار و مرتدین کے کفر وارتداد سے رضا مندی ہو تو صریح کفر ہے حاشیہ جلالین میں کفار سے موالات کی تین صورتیں ذکر کی ہیں۔ پہلی یہ ہے کہ

أَنْ يَكُوْنَ رَاضِيًا بِكُفْرِهٖ وَيَتَوَلَّاهُ لِأَجْلِهٖ وَهٰذَا مَمْنُوْعٌ مِنْه لِأَنَّ كُلَّ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ كَانَ لَهٗ مُصَوِّباً لَهٗ فِي ذٰلِكَ الدِّيْنِ، وَتَصْوِيْبُ الْكُفْرِ كُفْرٌ وَالرِّضَا بِالْكُفْرِ كُفْرٌ فَيَسْتَحِيْلُ أَنْ يَّبْقٰى مُؤْمِناً مَعَ كَوْنِهٖ بِهٰذِهِ الصِّفَةِ۔

(حاشیہ جلالین ص ۴۹ رضا اکیڈمی ممبئی بحوالہ تفسیر کبیر)

کافر سے دوستی کرے اور اس کے کفر پر راضی ہو اور اسی لیے اسے دوست بنائے تو یہ ممنوع ہے اس لیے کہ جس نے ایسا کیا یقیناً دین کے اندر اسے اچھا سمجھ کر کیا اور کفر کو اچھا سمجھنا کفر ہے اور کفر پر رضا مندی بھی کفر ہے اس لیے محال ہے کہ آدمی اس وصف کا ہو اور مسلمان رہے۔

اقوال علما:

☆تفسیر نسفی میں ہے۔

مِنَ الْمُمْتَنِعِ أَنْ تَجِدَ قَوْماً مُؤْمِنِيْنَ يُوَالُوْنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُرَادُ أَنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ أَنْ يَكُوْنَ ذٰلِكَ وَحَقُّهٗ أَنْ يَّمْتَنِعَ وَلَا يُوْجَدُ بِحَالٍ مُبَالَغَةً فِي الزَّجْرِ أَنَّ مُجَانِبَةَ أَعْدَاءِ اللّٰهِ مُوَاعِدَتُهُمْ وَالْإِحْتِرَازُ عَنْ مُخَالَطَتِهِمْ وَمُعَاشَرَتِهِمْ۔

(تفسیر نسفی ج ۴ ص ۱۷۹)

محال ہے کہ مؤمنوں کو مشرکوں سے دوستی کرتے پاؤ مراد یہ ہے کہ کافروں سے دوستی مناسب ہی نہیں اسکا حق یہ ہے کہ باز رہا جائے اور کسی بھی حال میں دوستی نہ پائی جائے یہ زجر میں مبالغہ ہے کہ اللہ کے دشمنوں سے اجتناب

Scanned by CamScanner

رکھا جائے اور ان سے دوری اختیار کی جائے اور ان کے ساتھ میل جول رہن سہن سے احتراز کیا جائے۔

اور اسی میں حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

مَنْ صَحَّحَ إِيْمَانَهُ وَأَخْلَصَ تَوْحِيْدَهُ فَإِنَّهُ لَايَأْنِسُ بِمُبْتَدِعٍ وَلَا يُجَالِسُهُ وَيُظْهِرُلَهُ مِنْ نَفْسِهِ الْعَدَاوَةَ وَمَنْ دَاهَنَ مُبْتَدِعاً سَلَبَهُ اللّٰهُ حَلَاوَةَالسُّنَنِ وَمَنْ أَجَابَ مُبْتَدِعاًلِطَلَبِ عِزِّ الدُّنْيَاوِغِنَاهَا أَذَلَّهُ اللّٰهُ بِذٰلِكَ الْعِزِّوَفَقَّرَهُ بِذٰلِكَ الْغِنٰى وَمَنْ ضَحِكَ إِلىٰ مُبْتَدِعٍ نَزَعَ اللّٰهُ نُوْرَ الْإِيْمَانِ مِنْ قَلْبِهِ وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْ فَلْيُجَرِّبْ۔ (تفسیر نسفی ج۴ص۱۷۹)

کہ جو پختہ ایمان سچی توحید والا ہوگا وہ کسی بد مذہب سے دوستی اور انس نہ رکھے گا اور اپنے ساتھ اسے نہ بیٹھائے گا بلکہ دلی طور پر نفرت وعداوت ظاہر کرے گا اور جو مداہنت کرے گا اللہ اس سے سنتوں کی حلاوت سلب فرمالے گا جو دنیا کی عزت وثروت کی طلب میں بد مذہب کی دعوت قبول کرے گا اللہ اسے عزت کے بدلے ذلیل فرمادے گا اور ثروت کے بدلے فقیر وتنگ دست بنادے گا اور جو بد مذہب کو (خوش کرنے کے لیے) ہنسے گا اللہ اس کے دل سے ایمان کی روشنی نکال لے گا جو نہ مانے تجربہ کرلے۔

حضرت علامہ نعیم الدین صاحب علیہ الرحمہ خزائن العرفان میں فرماتے ہیں ''انھیں (کفار) رازدار بنانا ان سے موالات کرنا ناجائز ہے''۔

(خزائن العرفان فی تفسیر القرآن ص ۷۸)

نیز آیت۔ يَاأَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَاتَتَّخِذُوْاالْيَهُوْدَ وَالنَّصَارىٰ أَوْلِيَاءَ کی تفسیر میں لکھتے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کاتب نصرانی تھا حضرت امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ نصرانی سے کیا واسطہ تم نے آیت نہیں سنی "یَا أَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَالنَّصَارٰی أَوْلِیَاءَ" انھوں نے عرض کیا کہ اس کا دین اس کے ساتھ مجھے تو اسکی کتابت سے غرض ہے امیر المؤمنین نے فرمایا کہ اللہ نے انھیں ذلیل کیا تم انھیں عزت نہ دو اللہ نے انھیں دور کیا تم انھیں قرب نہ دو حضرت ابو موسیٰ نے عرض کیا کہ بغیر اس کے حکومت کا کام چلانا دشوار ہے یعنی ضرورت و مجبوری سے اس کو رکھا ہے کہ اسکی قابلیت کا دوسرا آدمی مسلمانوں میں نہیں ملتا اس پر حضرت امیر المؤمنین نے فرمایا نصرانی مر گیا یعنی فرض کرو کہ وہ مر گیا اس وقت جو انتظام کرو گے وہی اب کرو اور اس سے ہرگز کام نہ لو یہ آخری بات ہے۔۔ والسلام۔ (خزائن العرفان فی تفسیر القرآن)

ردالمحتار میں سیر کبیر کے حوالے سے ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعد بن ابی وقاص کے پاس لکھا کہ غیر مسلم کافر، مشرک کو اپنا کاتب نہ رکھنا۔

اسی سے اخذ کرتے ہوئے حضرت علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں

وَبِهٖ نَأْخُذُ فَإِنَّ الْوَالِیَ مَمْنُوْعٌ مِنْ أَنْ یَتَّخِذَ کَاتِبًا مِنْ غَیْرِ الْمُسْلِمِیْنَ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰی لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِنْ دُوْنِکُمْ۔

(ردالمحتار ج ۲ ص ۴۲)

"کہ حاکم اسلام کو اجازت نہیں کہ غیر مسلمان کو اپنا کاتب رکھے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اے ایمان والو! غیروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ۔

☆ فقیہ اعظم صدر الشریعہ علیہ الرحمة والرضوان فرماتے ہیں۔

"موالات ہر کافر سے ناجائز و حرام ہے قرآن مجید میں مطلقاً اس کی

ممانعت وارد ہے۔'' (فتاوی امجدیہ ۴/۳۵۴)

الحاصل:

یہ کہ تمام کفار و مشرکین کو دوست بنانا ان سے موالات حقیقی کرنا اوران سے دینی استعانت بوجہ مجبوری بھی ناجائز ہے اور روہابیہ زمانہ تو بدتر کافر ہیں ان سے بدرجہ اولیٰ احتراز واجب ہے۔

مجالس وتقریبات میں شرکت:

فرق باطلہ کی تقریبات ومحافل اجتماعات ومجالس میں شریک ہونا انکی تقاریر ومواعظ سننا اور انکی خوشیوں میں شریک ہونا انھیں مبارک باد دینا اپنے یہاں جلسے جلوس اور پروگراموں میں بلانا حرام ہے۔

☆ غنیۃ الطالبین میں ہے

لَایُجَالِسُهُمْ وَلَایَقْرُبُ مِنْهُمْ وَلَایُهَنِّیْهِمْ فِی الْأَعْیَادِ وَأَوْقَاتِ السُّرُوْرِ۔ (غنیۃ الطالبین ص...)

ان کے ساتھ نہ بیٹھا جائے اوران سے قرب نہ رکھا جائے عید اور خوشی کے موقعہ پر انہیں مبارک باد نہ دیا جائے۔

حضرت علامہ ابوبکر ابن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بدمذہبوں سے کلام خدا اور رسول بھی سننا گوارا نہیں فرماتے تھے چنانچہ حضرت اسماء بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں دو بدمذہب حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا اے ابوبکر ہم آپ کو ایک حدیث سنانا چاہتے ہیں آپ سنیں گے حضرت ابن سیرین نے فرمایا نہیں، انہوں نے کہا تو قرآن کریم کی ایک آیت ہی سن لیں فرمایا ہرگز نہیں پھر پرجلال آواز میں فرمایا تم لوگ یہاں سے چلے جاؤ ورنہ میں جاتا ہوں یہ جواب سن کروہ چلے گئے حاضرین میں سے ایک صاحب نے عرض کیا حضور آیت قرآن سننے سے آپ نے کیوں انکار کردیا؟ ارشاد

فرمایا کہ مجھے خدشہ ہوا کہ کہیں آیت میں کچھ تبدیلی اور تحریف کر کے پڑھ دیں اور میرے دل میں جم جائے۔

اس کے علاوہ فتاوی رضویہ میں بہت سے فتاوی اس سلسلے میں موجود ہیں۔ خوف طوالت کے سبب یہاں ذکر کرنے سے احتراز کر رہے ہیں۔

عیادت ونماز جنازہ میں شرکت:

بیماری پر عیادت ومزاج پرسی اور مرنے پر تعزیت اور نماز جنازہ میں شرکت اللہ ورسول صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے یہاں عمل محبوب وکار مبرور ہے مگر صرف مسلمان کی عیادت اور جنازہ میں شرکت کار خیر وباعث اجر وثواب ہے۔ مرتدوں کافروں کی عیادت وغیرہ جائز نہیں لہذا وہابی دیوبندی وغیرہم کسی بلا یا افتاد، مصیبت وآفت میں مبتلا ہو جائیں تو ہرگز انکی مزاج گیری نہ کی جائے نہ نماز جنازہ پڑھی جائے۔

ارشاد الہی ہے۔

وَلَاتُصَلِّ عَلٰی أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَاتَقُمْ عَلٰی قَبْرِهٖ إِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ۔ (توبہ ۹/۸۴)

اور ان میں سے کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا اور نہ ان کی قبر پر کھڑے ہونا بیشک وہ اللہ اور رسول سے منکر ہوئے اور فسق ہی میں مر گئے (کنزالایمان)

احادیث:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

وَإِنْ مَرِضُوا فَلَاتَعُوْدُوْهُمْ وَإِنْ مَاتُوْا فَلَاتَشْهَدُوْهُمْ۔

(مشکوۃ ص ۲۲ باب الایمان بالقدر فصل ثالث)

کہ یہ اگر بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو اور اگر مر جائیں تو جنازہ میں شرکت نہ کرو۔

Scanned by CamScanner

حدیث مذکور میں ابن حبان کے اندر اتنا اور ہے

لَا تُصَلُّوا عَلَيهِمْ وَلَا تُصَلُّوا مَعَهُمْ۔

(فتاوی الحرمین ص ۱۸۹ انظامی پریس بدایوں بحوالہ ابن حبان)

انکی نماز جنازہ پڑھو نہ انکے ساتھ نماز پڑھو۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔

إنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ إخْتَارَ لِي أَصْحَاباً فَجَعَلَهُمْ أَصْحَابِي وَأَصْهَارِيْ وَأَنْصَارِيْ وَسَيَجِئُ مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمٌ يَنْقُصُوْنَهُمْ وَيَسُبُّوْنَهُمْ فَإِنْ أَدْرَكْتُمُوْهُمْ فَلَاتُنَاكِحُوْهُمْ وَلَاتُوَاكِلُوْهُمْ وَلَاتُشَارِبُوْهُمْ وَلَاتُصَلُّوا مَعَهُمْ وَلَا تُصَلُّوا عَلَيهِمْ ---

(فتاوی الحرمین ص ۱۸۹)

کہ اللہ تعالی نے کچھ ساتھی میرے لیے منتخب فرمایا پھر انہیں میرے لیے صحابی، رشتہ دار اور مددگار بنایا انکے بعد ایک قوم آئے گی جو انکی تنقیص کرے گی گالی دے گی تو اگر انہیں تم پاؤ تو نہ ان سے نکاح کرو نہ انکے ساتھ کھاؤ پیو نہ انکے ساتھ نماز پڑھو نہ انکی نماز جنازہ پڑھو۔

اسی طرح ابن نجار نے حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی آخری حصہ یہ ہے

وَلَا تُصَلُّوا عَلَيهِمْ وَلَا تُصَلُّوامَعَهُمْ۔ (مسلم شریف ص ۱۰)

انکی نماز جنازہ پڑھو نہ انکے ساتھ نماز پڑھو

☆ حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا

مَنْ سَلَّمَ عَلٰى صَاحِبِ بِدْعَةٍ فَقَدْ أَحَبَّهٗ لِقَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ أَفْشُوْاالسَّلَامَ بَيْنَكُمْ تَحَابُّوْاوَلَا يُجَالِسُهُمْ وَلَا يَقْرَبُ مِنْهُمْ

Scanned by CamScanner

وَلَا يُهَنِّيهِمْ فِي الْأَعْيَادِ وَ أَوْقَاتِ السُّرُوْرِ وَ لَا يُصَلِّى عَلَيْهِمْ إِذَا مَاتُوا۔ (غنیۃ الطالبین)

کہ جس نے کسی بدمذہب کو سلام کیا تو اس نے اس سے محبت کی اس لیے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپس میں سلام پھیلاؤ محبت پیدا ہوگی اور بدمذہبوں کے پاس مسلمان نہ بیٹھے نہ ان سے قریب ہو نہ انہیں خوشی کے اوقات میں مبارک بادی دے اور نہ انکی جنازہ پڑھے جب مریں۔

☆ مجدد اعظم امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے گستاخان رسول قاسم نانوتوی، رشید احمد گنگوہی وغیرہ کو ماننے والے شخص کے ساتھ معاملات و معاشرت اور دینی مراسم میں شرکت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا۔

بلاشبہ اس سے دور بھاگنا اور اسے اپنے سے دور کرنا اس سے بغض اسکی اہانت اسکا رد فرض ہے اور توقیر حرام وہدم اسلام' اسے سلام کرنا حرام اسکے پاس بیٹھنا حرام اسکے یہاں کھانا پینا حرام اسکے ساتھ شادی بیاہ حرام اور قربت زنائے خالص اور بیمار پڑے تو اسے پوچھنے جانا حرام، مرجائے تو اسکے جنازے میں شرکت اسے مسلمانوں کا سا غسل وکفن دینا حرام اسپر نماز جنازہ پڑھنا حرام بلکہ کفر' اسکا جنازہ اپنے کندھوں پر اٹھانا اسکے جنازے کی مشایعت حرام اسے مسلمانوں کے مقابر میں دفن کرنا حرام اسکی قبر پر کھڑا ہونا حرام اسکے لیے دعائے مغفرت یا ایصال ثواب حرام بلکہ کفر والعیاذ باللہ۔

(فتاوی رضویہ ج ٦ ص ١٠٨)

مرتد سے نکاح کا حکم:

نکاح ایک نعمت الہیہ وسنت نبویہ اور رضائے خدا ورسول کے حصول کا ذریعہ ہے اور اس نعمت الہیہ حقہ کا حقدار صرف اور صرف مسلمان ہے اور وہابیوں دیوبندیوں کا کفر وارتداد

Scanned by CamScanner

دلائل قاہرہ براہین ساطعہ باہرہ سے ثابت ہو چکا ہے لہٰذا ان سے رشتہ و نکاح باطل محض ہے

احادیث:

☆ عقیلی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

لَا تُجَالِسُوْهُمْ وَلَا تُشَارِبُوْهُمْ وَلَا تُوَاكِلُوْهُمْ وَلَا تُنَاكِحُوْهُمْ۔

☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بد مذہبوں کی علامات بیان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

إِنْ أَدْرَكْتُمُوْهُمْ فَلَا تُنَاكِحُوْهُمْ وَلَا تُوَاكِلُوْهُمْ وَلَا تُشَارِبُوْهُمْ۔

(فتاوی حرمین ص ۷۰ ماجدیہ لاہور)

اقوال فقہا:

فتاویٰ قاضی خان اور فتاویٰ عالمگیری میں ہے۔

"لَا يَجُوْزُ لِلْمُرْتَدِّ أَنْ يَّتَزَوَّجَ مُرْتَدَّةً وَلَا مُسْلِمَةً وَلَا كَافِرَةً أَصْلِيَّةً وَكَذَالِكَ لَا يَجُوْزُ نِكَاحُ الْمُرْتَدَّةِ مَعَ أَحَدٍ كَذَا فِي الْمَبْسُوْطِ۔ (فتاوی عالمگیری ج ۱ ص ۲۶۳ مصری)

کہ مرتد کا نکاح نہ مرتد عورت سے ہوسکتا ہے نہ مسلمہ سے نہ کافرہ اصلیہ سے اور ایسے ہی مرتدہ کا کسی سے نکاح نہیں ہوسکتا ایسے ہی مبسوط میں ہے۔

☆ مشہور زمانہ مستند و معتمد فقہی کتاب ہدایہ میں ہے۔

لَا يَجُوْزُ أَنْ يَّتَزَوَّجَ الْمُرْتَدُّ مُسْلِمَةً وَلَا كَافِرَةً وَكَذَا الْمُرْتَدَّةُ لَا يَتَزَوَّجُهَا مُسْلِمٌ وَكَافِرٌ۔ (ہدایہ ج ۲ ص ۳۴۵)

مرتد کا نکاح مسلم کافر و مرتد عورت کسی سے بھی نہیں ہوسکتا اور ایسے ہی مرتد عورت سے کسی مسلمان کا نکاح ہوسکتا ہے نہ کسی کافر کا۔

☆ مصنف جلیل امام کبیر حضرت علامہ محمد بن پیر علی رحمة الله علیه اپنی شہرہ

Scanned by CamScanner

آفاق تصنیف ''الطریقۃ المحمدیہ'' میں رقمطراز ہیں

فَهٰؤُلَاءِ كُفَّارٌ لَانَتَزَوَّجُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَلَانُزَوِّجُهُمْ وَلَا نَتَّبِعُ جَنَائِزَهُمْ

(الطریقۃ المحمدیہ ج۱ ص۳۰۸)

☆ اسی کی شرح ''الحدیقۃ الندیہ'' میں عارف باللہ حضرت علامہ عبد الغنی نابلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

لَایَجُوزُتَزَوُّجُ الْمُرْتَدِّوَلَاتَزْوِيجُ الْمُرْتَدِّ۔

(الحدیقۃ الندیہ ج۱ ص۳۰۸)

کہ مرتد و مرتدہ کسی کا نکاح جائز نہیں۔

☆ جامع الرموز میں ہے۔

أَیْ لَمْ یَنْعَقِدْ نِكَاحُ الْمُرْتَدِّ فِی حَالِ الرِّدَّةِبِلَا خِلَافٍ وَلَوْ كَانَتِ الزَّوْجَةُ ذِمِّيَّةً لِأَنَّ النِّكَاحَ يَعْتَمِدُ الْمِلَّةَ الْمُتَقَرِّرَةَ وَفِيهِ إِشْعَارٌ بِأَنَّ نِكَاحَ الْمُرْتَدِّ بَاطِلٌ۔ (جامع الرموز ج۲ ص۳۲۸)

حالت ارتداد میں مرتد کا نکاح ہوا ہی نہیں اگرچہ عورت ذمیہ ہو اس لیے کہ نکاح کی بنیاد و عماد دین ثابت پر ہے اور اس سے یہ بتانا ہیکہ مرتد کا نکاح باطل محض ہے۔

☆ شرح مختصر القدوری ''جوہرہ نیرہ'' میں ہے۔

لِأَنَّ الرِّدَّةَ مُنَافِيَةٌ لِلنِّكَاحِ (جوہرہ نیرہ ج۲ ص۳۲۸)

اس لیے کہ مرتد ہونا نکاح کے منافی ہے''

شرح وہبانیہ میں ہے۔

مَايَكُونُ كُفْرًا إِتِّفَاقًا يَبْطُلُ الْعَمَلُ وَالنِّكَاحُ وَأَوْلَادُهٗ أَوْلَادُزِنًا۔

(درمختار ج۳ ص۳۲۸)

Scanned by CamScanner

کفر اتفاقی کرنے پر عمل و نکاح باطل ہو جاتے ہیں اور اولاد حرامی ہوتی ہے۔

اور وہابیہ و دیابنہ نے اپنی کتابوں میں جیسا کہ حوالے اوپر مذکور ہوئے رسول کی کھلی ہوئی گستاخیاں کی ہیں جن کی بنا پر علمائے حرمین شریفین نے کفر و ارتداد کا حکم لگایا ہے لہٰذا انکے اعمال و نکاح باطل۔

التماس اور انتباہ:

بہت سے کم خواندہ یا ان پڑھ سنی بھائیوں کا خیال ہے کہ انہیں لڑکی نہیں دینا چاہئے مگر انکی لڑکی لانے میں کوئی مذائقہ نہیں اس لیے کہ ہمارے گھر میں ہمارے قبضہ میں ہوگی سنیہ مسلمان ہو جائے گی۔ یہ صریح غلطی اور بھول ہے اس لیے کہ ایمان اور اسلام کا تعلق ظاہر بدن سے نہیں قلب و دل سے ہوتا ہے اس پر خدا کے سوا کسی کا قبضہ نہیں لہذا اسکی اسلامیت کی امید فضول ہے خود سرکار اقدس ﷺ نے نص فرما دی ہے۔

لَا یَرْجِعُوْنَ حَتّٰی یَرْتَدَّ السَّھْمُ عَلٰی فُوْقِہٖ۔

(بخاری شریف ج ۲ ص ۱۰۲۴)

کہ یہ مرتد اور بد مذہب ہونے کے بعد واپس نہیں ہو سکتے جب تک خود تیر اپنی جگہ نہ لوٹ آئے۔

یہی وجہ ہے کہ متعدد بار دیکھنے میں آیا کہ کچھ مسلمانوں نے اپنے تصلب و ایمان کی پختگی پر بھروسہ کر کے وہابی لڑکی سے شادی کر لی لڑکی وہابیت پر ڈٹی رہی آخر کار نتیجہ برعکس رہا پورا کا پورا خاندان وہابیت کے چنگل میں پہونچ گیا اور جو سنیت کے داعی اور علم بردار تھے آج وہابیت کے سپہ سالار بن گئے۔

وہابیوں دیو بندیوں کے یہاں رشتہ و نکاح ہی کی کرشمہ سازی ہے کہ آج وہابیت بد مذہبیت جنگل کی آگ کی طرح بڑھتی اور پھیلتی جا رہی ہے۔

☆☆☆

Scanned by CamScanner

مسلمانو!

بدمذہب کے ساتھ رشتہ میں وہ نقصان ہے جسکا تدارک امکان سے باہر ہے لہذا انکے یہاں رشتہ ہرگز نہ کرو احادیثِ رسول اور عباراتِ فقہا سے روشن ہو چکا کہ مرتدوں کا نکاح کائنات میں کسی چیز سے ہو ہی نہیں سکتا تو ان کی لڑکی لینا یا ان کو لڑکی دینا دونوں برابر، حرام حرام، زنائے خالص نیز باعث غضب جبار قہر قہار اور سبب ناراضگیِ رسولِ پروردگار ہے۔

ضروری تنبیہ:

مقاطعہ تو ہراس بدمذہب سے بھی فرض ہے جسکی بدمذہبی حد کفر کو نہ پہونچی ہو 'اور اس سے بیاہ شادی ناجائز و گناہ لیکن جسکی بدمذہبی حد کفر تک پہنچ چکی ہو اور کسی صریح کفر کی وجہ سے مرتد ہو چکا ہو اس سے نکاح باطل چاہے وہ مرد ہو یا عورت' اب رہا معاملہ آج کل کے عوام وہابیہ زمانہ کے نکاح کا تو اس سلسلے میں خوب سمجھ لینا چاہئے کہ اگر انکے حد کفر تک پہونچنے کا قطعی علم ہے وہ اس طرح کہ جو اپنے کو دیوبندی وہابی کہتے ہیں۔ اپنے اکابر کے کفریات اور انکی گستاخانہ عبارتوں۔ سے قطعی طور پر واقف اور مطلع ہیں تو ان سے نکاح کسی سنی مرد یا عورت کا ہرگز ہرگز نہیں ہوسکتا یہ محض زنائے خالص ہے' اور اگر انکے بارے میں قطعی علم نہیں کہ کیا ہیں یعنی کفریات پر واقعی مطلع ہیں یا نہیں یا اطلاع ہے مگر یوں ہی سرسری' تو انکو کفری عقائد بتائے جائیں اور عبارتیں دکھائی جائیں' سمجھائی جائیں اگر اسکا اقرار کرتے ہیں تو خود ہی اقراری مجرم ہونگے اور انکے اوپر بھی کفر عائد ہوگا، اور دیوبندیوں کے کافر ہونے میں شک کریں جب بھی کہ ارشاد علمائے اسلام ہے 'من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر' اور اگر انکار کریں ان خبیث عبارتوں کو دیکھ کر یا پڑھ کر، انکے کفر ہونے کا یقین کریں اور قائل کو کافر بتائیں تو پھر ان کو سنی ہی سمجھا جائے۔

Scanned by CamScanner

اقتدا کا حکم:

محقق علی الاطلاق کمال الدین محمد بن عبد الواحد المعروف بابن ہمام علیہ الرحمۃ والرضوان فقہ حنفی کی مشہور مستند کتاب ہدایہ کی شرح فتح القدیر میں حضرت امام اعظم حضرت امام ابو یوسف امام محمد رحمھم اللہ تعالی کا قول تحریر فرماتے ہیں ۔ لَا تَجُوْزُ الصَّلٰوۃُ خَلْفَ أَھْلِ الْأَھْوَاء۔ (فتاوی فیض الرسول ج ۲ ص ۵۳۷)

کہ بدمذہبوں کے پیچھے نماز جائز نہیں۔

☆ مجدد اعظم نائب امام اعظم وارث علم رسول اعظم امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں ''دیوبندی عقیدے والوں کے پیچھے نماز باطل محض ہے، ہوگی ہی نہیں اور انکے پیچھے پڑھنے کا شدید گناہ'' (فتاوی رضویہ ج ۳ ص ۲۳۵)

☆ نیز ایک مقام پر فرماتے ہیں فی الواقع فرقہ غیر مقلدین (وہابی) گمراہ بددین ضالین مفسدین ہیں امام بنانا حرام ہے انکے پیچھے نماز پڑھنا منع ہے ان سے مخالطت آگ۔

(فتاوی رضویہ ج ۳ ص ۱۹۶)

☆ نیز فرماتے ہیں۔

''دیوبندی عقیدے والوں کے پیچھے نماز باطل محض ہے ہوگی ہی نہیں فرض سر پر رہے گا۔'' (فتاوی رضویہ ج ۳ ص ۲۳۵)

معلوم ہوا کہ محض نماز پڑھنا ہماری ذمہ داری نہیں بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ امام کی اسلامیت و دینداری کا علم رکھا جائے اور وہابی دیوبندی یا کسی بدمذہب کے پیچھے ہرگز نماز نہ پڑھی جائے ورنہ ساری نماز بے کار و بے ثمر ہوگی۔

ذبیحہ کا حکم:

اسلامی شریعت میں مذبوح جانور وہی حلال ہے جو اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا ہو جیسا کہ ارشاد رب تعالی ہے۔

Scanned by CamScanner

"فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِيْنَ"

تو اس (جانور) کا گوشت کھاؤ جو اللہ کے نام ذبح کیا گیا اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو۔ (انعام ۱۱۸/۶)

پھر یہ بھی ضروری ہے کہ ذبح کرنے والا مسلمان یا کتابی ہو، کافر و مرتد وغیرہ نہ ہو جیسا کہ ذیل کے جزئیات سے روشن ہے۔ چناں چہ خاتم الفقہا شیخ الاسلام برہان الدین ابوالحسن مرغینانی علیہ الرحمہ ہدایہ میں فرماتے ہیں۔

لَاتُوكَلُ ذَبِيْحَةُ الْمَجُوْسِي وَالْمُرْتَدِّ لِأَنَّهٗ لَا مِلَّةَ لَهٗ۔

(ہدایہ ج ۴ ص ۴۳۴ کتاب الذبائح)

آگ پرست اور مرتد (وہابی) کا ذبح کیا ہوا جانور نہ کھایا جائے اس لیے کہ مرتد کا کوئی دین نہیں۔

☆ فتاویٰ ہندیہ میں ہے۔

فَلَا تُوكَلُ ذَبِيْحَةُ أَهْلِ الشِّرْكِ وَالْمُرْتَدِّ۔ (فتاوی عالمگیری ص ۳۱۶)

کہ مشرک اور مرتد کا ذبیحہ نہ کھایا جائے۔

☆ مجمع الانہر وملتقی الابحر میں ہے۔

لَاتَحِلُّ ذَبِيْحَةُ وَثَنِيٍّ أَوْ مَجُوْسِيٍّ أَوْ مُرْتَدٍّ لِأَنَّهٗ لَامِلَّةَ لَهٗ

بت پرست یا آگ پرست یا مرتد کا ذبح کیا ہوا جانور حلال نہیں اس لیے کہ مرتد کا کوئی دین نہیں۔ (مجمع الانہر ج ۲ ص ۵۹۸)

☆ خلاصۃ الفتاویٰ میں ہے۔

لَايُوكَلُ ذَبِيْحَةُ الْمَجُوْسِيْ وَالْمُرْتَدِّ وَالْمُرْتَدَّةِ وَالْوَثَنِيِّ۔

(خلاصۃ الفتاوی ج ۴ ص ۳۰۵)

آگ پرست اور مرتد، مرتدہ اور بت پرست کا ذبیحہ نہ کھایا جائے۔

Scanned by CamScanner

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس میں توہین کرنے والوں اور انکے عقیدت مندوں کے ذبیحہ کے بارے میں حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمہ سے سوال ہوا تو آپ نے اس کا حکم بیان فرماتے ہوئے فرمایا۔

"وہ قطعاً یقیناً کافر مرتد ہیں ان سے بدرجہ اولیٰ اجتناب کا حکم ہے رہا کھانا اسکے متعلق یہ حکم ہے کہ جب وہ مرتد ہے تو اسکے ہاتھ کا ذبیحہ مردار ہے اگر جانور اس نے ذبح کیا ہے یا اسکے ہم خیال کسی دوسرے مرتد نے تو وہ بالکل حرام و مردار ہے اور اگر مسلمان کا ذبح کیا ہوا ہے اور اول سے آخر تک یعنی کھانے کے وقت تک برابر نظر مسلم کے ساتھ رہا تو وہ گوشت حرام و مردار نہیں اور اگر نظر مسلم سے غائب ہوگیا مثلاً اس کے گھر میں گیا اور وہاں سے پک کر آیا تو اب بھی مردار ہے۔ (فتاوی امجدیہ ۴/۱۵۴)

☆ فتاویٰ فیض الرسول میں ہے۔ "جیسے آج کل وہابی دیوبندی اسلام کا کلمہ پڑھتے اور اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں مگر اپنے عقائد کفریہ مندرجہ حفظ الایمان ص ۸ تحذیر الناس ص ۳۔۱۴۔۲۸ اور براہین قاطعہ ص ۵۱ کی بنا پر مرتد ہیں اور مرتد احکام دنیا میں سب کافروں سے بدتر ہیں کہ مستحق قتل ہیں ان سے جزیہ نہیں لیا جاسکتا اور انکا نکاح مسلم کافر یا مرتد کسی سے نہیں ہوسکتا جس سے ہوگا محض زنا ہوگا اور مرتد کا ذبیحہ اس وجہ سے حرام و مردار ہے کہ وہ کلمہ گو ہو کر کفر کرتا ہے ضروریات دین میں سے کسی کا انکار کرتا ہے۔

(فتاوی فیض الرسول ۲/۴۲۷)

معلوم ہوا کہ کافروں مشرکوں کا ذبح کیا ہوا جانور جس طرح مردار ہے ایسی ہی مرتدوں مثلاً وہابیوں دیوبندیوں کا ذبح کیا ہوا جانور مردار ہے اگرچہ ذبح کرتے وقت اللہ ہی کا نام کیوں نہ لیا ہو۔

☆☆☆☆☆

Scanned by CamScanner

مسائل پوچھنے کا حکم:

احکام الٰہیہ وقوانین شرعیہ سے آگاہی کے لیے رب قدیر جل مجدہ تعالی کا حکم ہے کہ اہل علم حضرات سے رجوع کیا جائے۔ فَاسْئَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (نحل ۱۶/۴۳) دور حاضر میں مدارس کے اندر دارالافتا ودارالقضا کا اہتمام رکھا جاتا ہے جس سے لوگ اپنے پیش آمدہ مسائل دریافت کرتے رہتے ہیں۔ افسوس کی بات ہے کہ کچھ لوگ اپنی لاعلمی یا خصوصی مفاد کے پیش نظر غیر اسلامی وہابی دیوبندی اداروں سے فتاوے حاصل کر لیتے ہین جبکہ بدمذہبوں سے دینی مسائل معلوم کرنا سخت حرام ہے کہ اس طریقے پر وہ غلط مسائل بتا کر اپنی راہ پر لے جانے میں جلدتر کامیاب ہو سکتے ہیں۔

☆ شہزادہ اعلیٰ حضرت حضور مفتی اعظم ہند فرماتے ہیں۔

"وہابیوں سے مسائل پوچھنا حرام ہے۔ (فتاوی مصطفویہ ج ۳ ص ۱۴۱)

☆ نیز ایک مقام پر لکھتے ہیں

"ایسوں (وہابی دیوبندی) سے فتویٰ لینا حرام حرام ہے۔ (فتاوی مصطفویہ ج ۳)

☆ فتاوی فیض الرسول میں ہے "وہابی اپنے عقائد کفریہ کی وجہ سے کافر ہیں کفار سے فتوی شرعی حاصل کرنا حرام وگناہ کبیرہ ہے" (فتاوی فیض الرسول ج ۲ ص ۲۳۶)

تحفہ دینے اور لینے کا حکم:

خوشی ومسرت کے حسین مواقع خصوصا عید، بقرعید، بارہ ربیع الاول شریف یعنی تاریخ ولادتِ خاتم پیغمبراں ﷺ، شادی، عقیقہ پر ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان بھائی کو کھانے کی دعوت دینا، کھلانا، تحفہ اور ہدیہ دینا فعل مستحسن ولائق ستائش ہے آپس میں اضافہ محبت کا ذریعہ پختہ الفت ودوستی کا وسیلہ ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے آپ

Scanned by CamScanner

فرماتی ہیں کہ رسول کائنات فخرِ موجودات علیہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تَھَادَوْا تَحَابُّوا۔

(الدرر المنتشرۃ فی الاحادیث المشتھرۃ علی الفتاوی الحدیثیۃ للامام جلال الدین السیوطی ص ۱۳۰۔ اخرجہ الطبرانی فی الکبیر)

کہ (مسلمانو) آپس میں ایک دوسرے کو ہدیہ دو اور ایک دوسرے سے ہدیہ لو اس لیے کہ اس سے محبت پیدا ہوگی نیز تحفہ کا لین دین ایک دوسرے کو خوشی کا پیغام ہے سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا۔۔۔

اور جب واضح ہو گیا کہ تحفہ کا لین دین انشاء محبت کا سبب بلکہ دوستی اور الفت کا آئینہ ہے تو یہ معلوم ہو گیا کہ کفار و مشرکین وہابی دیوبندی مرتدین کو ہدیہ اور تحفہ دینا ان سے لینا ناجائز و حرام ہے اس لیے کہ اس سے پہلے متعدد شواہد و دلائل سے ثابت ہو چکا ہے کہ کفار و مشرکین مرتدین سے محبت و الفت دوستی و موالات ناجائز و حرام ہے تو اب سنی مسلمان بھائیوں کو زیب نہیں دیتا کہ خدا اور رسول کی شان والا تبار میں گستاخیاں کرنے والے دشمنوں اور خدا کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے مشرکوں کافروں کو ہدیہ و تحفہ دیکر ان سے اظہار محبت کریں خدا کی ناراضگی مول لیکر انمول اور زریں مواقع مسرت کو آخرت میں اپنے لیے ہلاکت و تباہی کا ذریعہ بنائیں۔

زکوۃ اور امداد کا حکم:

زکوۃ ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن اور فریضہ ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے اندر زکوۃ اور زکوۃ دینے والے کی فضیلت بیان فرمائی اور مسلمانوں کو اس کی رغبت دلائی ہے۔

چنانچہ ارشاد ہے۔

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ

Scanned by CamScanner

لِمَنْ يَّشَاءُ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۔(بقرہ۲/۲۶۱)

ان کی کہاوت جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے اس دانہ کی طرح جس نے اگائیں سات بالیں ہر بال میں سو دانے اور اللہ اس سے بھی زیادہ بڑھائے جس کے لیے چاہے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔(کنزالایمان)

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يَتَّبِعُوْنَ مَا اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَا اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۔(بقرہ۲/۲۶۲)

وہ جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر دیئے پیچھے نہ احسان رکھیں نہ تکلیف دیں ان کا نیگ (اجر) ان کے پاس ہے اور انھیں نہ کچھ اندیشہ ہو نہ کچھ غم (کنزالایمان)

اہل ثروت مسلمانوں کو تاکید کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں متعدد مقامات پر زکوٰۃ دینے کا حکم فرمایا۔

چنانچہ ارشاد الٰہی ہے۔

☆ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۔
(بقرہ۲/۴۳)

اور نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو(کنزالایمان)

☆ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۔(بقرہ۲/۸۳)

نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو (کنزالایمان)

☆ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۔
(حج ۲۲/۷۸)

Scanned by CamScanner

تو نماز برپا رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کی رسی مضبوط تھام لو (کنزالایمان)

☆ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ۔ (نور ۲۴/۵۶)

اور نماز برپا رکھو اور زکوٰۃ دو اور رسول کی فرمانبرداری کرو اس امید پر کہ تم پر رحم ہو۔ (کنزالایمان)

☆ فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ۔ (مجادلہ ۵۸/۱۳)

تو نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کے فرمانبردار رہو اور اللہ تمہارے کاموں کو جانتا ہے (کنزالایمان)

اور زکوٰۃ نہ دینے والے کے حق میں سخت وعید وارد ہے چنانچہ ارشاد الٰہی ہے۔

☆ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ۔ (توبہ ۹/۳۴،۳۵)

اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی، اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں خوشخبری سناؤ دردناک عذاب کی جس دن وہ تپایا جائے گا جہنم کی آگ میں پھر اس سے داغیں گے ان کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لیے جوڑ کر رکھا تھا اب چکھو مزا اس جوڑنے کا۔

(کنزالایمان)

بیان مذکور سے معلوم ہوا کہ رب قدیر عز اسمہ کے یہاں زکوٰۃ کی بڑی فضیلت ہے اصحاب ثروت پر زکوٰۃ کی ادائیگی فرض ہے۔ مگر سوال یہ ہوگا تو قرآن میں اس کے

Scanned by CamScanner

مصارف بیان کردیئے گئے ہیں انہیں کو دینے سے ادا ہوگی وہ یہ ہیں۔(۱) فقیر (۲) مسکین (۳) عامل (۴) رقاب (۵) غارم (۶) فی سبیل اللہ (۷) ابن سبیل۔ ساتھ ہی یہ واضح رہے کہ انہیں اس شرط کے ساتھ زکوٰۃ دینے سے ادا ہوگی کہ یہ صحیح العقیدہ مسلمان ہوں کافر مشرک، مرتد کو زکوٰۃ دینے سے زکوٰۃ ادا ہوگی نہ خدا کے یہاں براءت حاصل ہوگی۔

جیسا کہ عبارات فقہا اس پر شاہد ہیں ملک العلما رأس الفقہا حضرت علامہ کاسانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

وَمِنْهَاأَنْ يَكُوْنَ مُسْلِماً لَايَجُوْزُ صَرْفُ الزَّكوٰةِ إِلٰى الْكَافِرِ بِلَا خِلَافٍ۔(بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع ۲/۴۹ سعید کمپنی کراچی)

کہ ادائیگی زکوٰۃ کی شرط یہ ہے کہ جسے زکوٰۃ دیجائے وہ مسلمان ہو لہٰذا کافر کو زکوٰۃ دینا بالاتفاق ناجائز ہے

حضرت علامہ طاہر بن احمد بن عبد الرشید علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں۔

"لَايَجُوْزُ الصَّرْفُ إِلٰى كَافِرٍ۔(خلاصۃ الفتاوی ج۱ص۲۴۲)

کہ مال زکوٰۃ کافر پر صرف کرنا ناجائز ہے۔

اور وہابی دیوبندی اپنے کفری اقوال وعقائد کی بنیاد پر کافر ومرتد ہیں اور مرتد ہونا کفر کا بدترین درجہ ہے جب کفار اصلیہ کو زکوٰۃ دینا ناجائز وحرام دی تو ادا نہ ہوئی تو وہابی دیوبندی کو غیر مقلدین کو زکوٰۃ دینا بدرجہ اولیٰ حرام وگناہ ہے اگر انہیں مال زکوٰۃ دیا تو زکوٰۃ ادا نہ ہوئی۔

مجدد اعظم امام احمد رضا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

کافر، مشرک، وہابی، رافضی قادیانی وغیرہ انکو زکوٰۃ دینا حرام ہے اور انکو دیئے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔(فتاوی رضویہ ج۴ص۴۹۱)

Scanned by CamScanner

فقیہ اعظم صدرالشریعہ علامہ امجد علی اعظمی رقمطراز ہیں۔

وہابیہ زمانہ کہ توہین خدا وتنقیص شان رسالت کرتے اور شائع کرتے جنکو اکابر علمائے حرمین طیبین نے بالاتفاق کافر مرتد فرمایا اگر چہ وہ اپنے آپ کو مسلمان کہیں انہیں زکوٰۃ دینا حرام اور سخت حرام ہے اور اگر دی تو ہرگز ادا نہ ہوگی۔(بہار شریعت ج ۵ص ۶۵)

اب جبکہ زکوٰۃ کا حکم واضح ہوگیا تو سنی مسلمانوں کو چاہئے کہ ہر چندہ مانگنے والے کو زکوٰۃ وصدقہ کی رقم نہ دیں بلکہ صرف اپنے سنی بھائی یا سنی مدرسہ کو دیں یوں ہی امدادی رقم بھی وہابیوں دیوبندیوں مرتدوں کو نہ دیں کہ انکی مدد کرنا گناہ ہے جو شرعا ممنوع، ارشاد قرآنی ہے۔

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ۔(مائدہ ۲/۵)

اور نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔(کنزالایمان)

میل جول والے کا حکم:

الحمد للہ یہ مسئلہ روشن ہوگیا کہ وہابیہ مذمومہ فرقہ ملعونہ سے سلام وکلام میل جول نشست وبرخاست معاملت ومعاشرت غرض کہ ہر ایک رسم وربط ناجائز وحرام ہے تو یہ بھی عیاں ہوگیا کہ جو لوگ انکے ساتھ تعلقات وروابط رکھتے ہیں وہ صلح کلی مرتکب حرام گنہگار مستوجب قہر قہار مستحق قہر جبار لائق عذاب نار خداوند قدوس کی لعنت اور پھٹکار کے سزاوار ہیں خواہ عالم ہوں یا جاہل ایسے لوگوں کی ہر مجلس میں اہانت وتذلیل واجب وکار ثواب اور انکے پیچھے نماز واجب الاعادہ مکروہ تحریمی ہے،...کُرِهَ إِمَامَةُ الْفَاسِقِ فَإِنَّ فِي تَقْدِيمِهِ تَعْظِيمُهُ وَقَدْ وَجَبَ إِهَانَتُهُ شَرْعاً۔

Scanned by CamScanner

☆ خاتم الفقہا والمحققین امام احمد رضا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں،

وہابیہ وغیر مقلدین دیوبندی ومرزائی وغیرہم فرقے آجکل سب کفار ومرتد ہیں انکے پاس نشست وبرخاست حرام اور ان سے میل جول حرام ہے اگرچہ اپنا باپ یا بھائی یا بیٹے ہوں اوران لوگوں سے کسی دنیاوی معاملت کی بھی اجازت نہیں کما بیناہ فی الحجۃ المؤتمنہ انکے پاس بیٹھنے والا اگر انکو مسلمان سمجھ کران کے پاس بیٹھتا ہے یا انکے کفر میں شک رکھتا ہے اور انکے اقوال سے مطلع ہے تو بلا شبہ خود کافر ہے فتاویٰ بزازیہ ومجمع الانھر ودرمختار وغیرہا میں ہے مَنْ شَكَّ فِي عَذَابِهٖ وَكُفْرِهٖ فَقَدْ كَفَرَ اور اگر انکو یقیناً کافر جانتا ہے اور پھران سے میل جول رکھتا ہے تو اگرچہ اس قدر سے کافر نہ ہوگا مگر فاسق ضرور ہے اور اسے امام بنانا گناہ اور اسکے پیچھے نماز مکروہ تحریمی قریب بحرام کہ پڑھنی گناہ اور پھیرنی واجب اور معاذ اللہ بالآخر اس پر اندیشۂ کفر ہے۔ (فتاوی رضویہ ج ۱۰ النصف الآخر ص ۱۱۱)

اس سے معلوم ہوا کہ جس طرح وہابیہ دیابنہ کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہئے یوں ہی اس کے پیچھے بھی نماز پڑھنے سے احتراز کرنا چاہئے جو ان سے میل جول رکھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانان اہل سنت کو احکام شرع پر بھرپور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے

آمین، بجاہ حبیبہ سید المرسلین

وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

Scanned by CamScanner

بدر العلما کا پیغام
علما و مشائخ کے نام

رئیس الاتقیا بدر العلما حضرت علامہ مفتی بدر الدین احمد قادری رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان مصنف ''سوانح اعلیٰ حضرت'' کا درج ذیل مضمون وہابیوں سے میل جول کے تعلق سے ہے اس میں انھوں نے علمائے اعلام و مشائخ عظام کو ان کی ذمہ داری کی یاد دہانی اور احقاق حق و ابطال باطل کی گذارش کی ہے۔ مدرسہ غوثیہ فیض العلوم بڑھیا ضلع سدھارتھ نگر کی روداد ۱۳۹۴ھ ۱۳۹۵ھ میں اہم ترین فریضہ کے نام سے شائع ہو چکا ہے

چونکہ افادیت کا حامل ہے اس لیے بندہ تیمناً، تبرکاً، افادۂ بدر العلما کا پیغام علماء و مشائخ کے نام سے اشاعت کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

محمد ابوالحسن قادری مصباحی۔

یہ بالکل کھلی بات ہے کہ مذہبی درس گاہوں کے قیام کا منشا اور تفسیر و حدیث، کلام و فقہ کے درس و تدریس کا مقصد مسلمانوں کو اعتقادی گمراہی سے بچانا اور ان کو راہ شرع پر چلانا ہے۔ تبلیغی جلسوں میں میں مدعو کئے جانے والے علما سے قرآن و حدیث کا یہی مطالبہ ہے کہ مسلمانوں کی رہ نمائی کا فرض انجام دو۔ اسلامی تعلیمات کی یہی پکار ہے کہ واعظین کرام و خطباء اسلام وقت کے بدترین فتنوں سے مسلمانوں کو بچائیں دین کے چھپے دشمن بارگاہ رسالت کے گستاخ بگلا بھگتوں سے مسلمانوں کو ہوشیار اور چوکنا رکھیں یہ کون نہیں جانتا کہ عہد حاضر میں سنی مسلمانوں کے دین و ایمان کا سب سے بڑا جان یوا دشمن وہابیت کا فتنہ ہے۔ آج بہت سے شہروں، قصبوں'' دیہاتوں میں عام طور

سے سنی مسلمانوں کا کثیر سادہ لوح طبقہ وہابی امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہے۔ وہابی مولویوں سے اپنے ننھے منے بچوں کو مذہبی تعلیم دلوار ہا ہے وہابیوں کی بیٹیاں لاکر انکو اپنی بہو بنارہا ہے اور اپنی لڑکیاں وہابیوں سے بیاہ کرانہیں اپنا داماد قرار دیتا ہے۔ ان باتوں کا نتیجہ یہ ہے کہ دینی دنیوی رشتوں کی ان زنجیروں میں جکڑ کر اپنا خاصہ سنی مسلمان چند دنوں میں وہابی شیطان بن جاتا ہے۔

معاذاللہ رب العلمین۔

سرکار اعظم ہادی عالم پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کو ہدایت کردی تھی فَاِیَّاکُمْ وَاِیَّاھُمْ لَایُضِلُّوْنَکُمْ وَلَایَفْتِنُوْنَکُم۔ (مسلم شریف ج۱ ص۱۰) اے مسلمانو! تم لوگ بد مذہبوں سے دور رہنا اور اپنے کو ان سے الگ رکھنا کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں گمراہ کردیں کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں بد عقیدہ بنادیں۔

سبحان اللہ دین و اسلام ایمان وسنیت بچانے کے سلسلے میں سرکار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسی ٹھوس تعلیم دی تھی جس پر عمل نہ ہونے کی وجہ سے آج سیکڑوں سنی مسلمان گمراہ اور بد عقید ہو گئے اور معاذ اللہ ہوتے جارہے ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ عوام مسلمانوں کے بد عقیدہ بن جانے کا وبال ان واعظین ومقررین علما اور پیروں پر ہے جو شنوائی، گویائی، بینائی، کی طاقت رکھنے کے باوجود بد مذہبوں کی نشاندہی کرنے اور انکے متعلق حکم شرعی سنانے کے بارے میں صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ بہرے گونگے اندھے بنے ہوئے ہیں۔ خانقاہوں کے پیران کرام، درگاہوں کے سجادہ نشین، تعلیم گاہوں کے علماء عظام، دارالعلوم وجامعہ کے ساحر البیان واعظین، تبلیغی جلسوں میں مدعو کئے جانے والے مقررین اگر عام مسلمانوں کو وہابیت کی گمراہی اور بیدینی سے آگاہ کرتے ہوتے اور وہابیوں کے بارے میں حکم شرعی سناتے رہتے کہ وہابیوں کے پیچھے نماز باطل ہے

Scanned by CamScanner

وہابیوں سے شادی بیاہ کا رشتہ قائم کرنا حرام ہے وہابیوں سے اپنے بچوں کو تعلیم دلوانا جائز نہیں تو آج وہابیت کا خون خوار بھیڑیا دن دہاڑے سنیت کا خون چوسنے نہ پاتا اور پیارے مصطفیٰ ﷺ کی سادہ لوح بھیڑیں اپنا ایمان وعقیدہ بگاڑ کر ہلاک نہ ہوتیں مگر افسوس ہزار افسوس کہ دور حاضر میں آنکھوں دیکھتے سنیت کی عمارت ڈھائی جارہی ہے مصطفیٰ پیارے ﷺ کی پیاری بھیڑیں وہابیت کا شکار ہوتی جارہی ہیں لیکن جھوٹی بناوٹی من گڑھت مصلحتیں ہیں جو شعلے بار دھواں دھار، ساحر البیان علما وخطبا مقررین وواعظین مشائخ وپیرزبانوں پر تالا لگائے ہیں فالی اللہ تعالیٰ المشتکیٰ۔

سرکار مصطفیٰ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

أَتَرْعُوْنَ عَنْ ذِكْرِ الْفَاجِرِ مَتٰى يَعْرِفُهُ النَّاسُ ؟ أُذْكُرُوْا الْفَاجِرَ بِمَافِيْهِ يَحْذَرُهُ النَّاسُ۔

(حسام الحرمین ص ۶۲ و فتاوی رضویہ ج ۳ ص ۲۵۱)

یعنی کیا تم بدکار کی برائیاں کرنے سے کتراتے ہو لوگ اسے کب پہچانیں گے؟ بدکار کی برائیاں بیان کرو کہ لوگ اس سے بچیں۔

(رواہ ابن ابی الدنیا الشیر ازی ابن عدی والطبرانی والبیہقی والخطیب)

جب سرکار مصطفیٰ ﷺ کے اس فرمان کے مطابق بالاعلان فسق وفجور کرنے والے مسلمان کی برائیاں بیان کرنا واجب ہے تو کیا شان رسالت میں کھلے عام گستاخی کرنے والے بیدین وہابیوں کی برائی کرنا، انکے کفری عقیدوں کی مذمت کرنا فرض نہیں؟ ضرور اور قطعی ہے۔ ہاں یہ اور بات کہ دور حاضر فصیح البیان، طلیق اللسان مقررین میں اکثر وبیشتر حضرات جان بوجھ کر اس فرض کی ادائیگی سے کتراتے ہیں کیوں کہ انہیں اندیشہ ہے کہ جب ہم وہابیوں کے نام لیں گے اور انکے متعلق شرعی احکام بیان کریں گے تو ہمارے دھندے کا بازار ٹھنڈا پڑ جائے گا۔

Scanned by CamScanner

مکہ معظمہ کے مفتی حنفیہ حضرت سیدی صالح کمال رضی اللہ تعالی عنہ وہابیوں وغیرہ بددینوں کے بارے تحریر فرماتے ہیں۔

يَجِبُ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ التَّحْذِيْرُ مِنْهُمْ وَالتَّنْفِيْرُ عَنْهُمْ وَذَمَّ طَرِيْقَتِهِمِ الْفَاسِدَةِ وَآرَائِهِمِ الْكَاسِدَةِ وَإِهَانَتِهِمْ لِكُلِّ مَجْلِسٍ وَاجِبَةٌ وَهَتْكُ السَّتْرِ عَنْهُمْ مِنَ الْأُمُوْرِ الصَّائِبَةِ ۔یعنی ہر مسلمان (باثر واقف کار) پر واجب ہے کہ (دوسروں کو) وہابیوں وغیرہ بے دینوں سے ڈرائے اور انسے (لوگوں کو) نفرت دلائے اور انکے غلط طریقہ اور باطل خیالات کی برائی بیان کرے ہر مجلس میں بے دینوں کو ذلیل کرنا لازم ہے اور انکا پردہ چاک کرنا امور صواب میں سے ہے۔

(حسام الحرمین ص ۱۲۲)

حضرت علامہ سعد الدین تفتازانی علیہ الرحمۃ والرضوان شرح مقاصد میں تحریر فرماتے ہیں

حُكْمُ الْمُبْتَدِعِ الْبُغْضُ وَالْعَدَاوَةُ وَالْإِعْرَاضُ عَنْهُ وَالطَّعْنُ وَاللَّعْنُ۔

بد مذہب بدعقیدہ کے بارے میں شریعت کا حکم یہ ہے کہ اس سے عداوت ودشمنی رکھی جائے اسکو دیکھ کر چہرہ پھیر لیا جائے اور اسے برا بھلا کہا جائے نیز اس پر تھڑ تھڑی کی جائے۔ (المعتقد المنتقد ص ۲۳۴)

اللہ اکبر! اسلاف کرام کے ارشادات تو یہ ہیں لیکن ہمارے موجودہ بہت سے علما اور راہنماؤں کا حال یہ ہے کہ انکے وعظ و بیان میں موجودہ زمانہ کے بدعقیدہ فرقہ مثلا وہابی، دیوبندی کا لفظ تک نہیں آنے پاتا چہ جائے کہ بد مذہبوں اور وہابیوں کے بارے میں حکم شرعی سنانا اس پر عمل کرنے کی ترغیب دینا غضب کی بات تو یہ ہے کہ بعض مدارس عربیہ کے جاہل اراکین جب تبلیغی جلسہ کرتے ہیں تو اپنے مدعو علما ومقررین کو ہدایت

Scanned by CamScanner

کرتے ہیں کہ آپ لوگ اپنی تقریر میں وہابیوں کا نام نہ لیں گے اور نہ ان کے خلاف کچھ بولیں گے اور اس سے بڑھ کر غضب یہ ہے کہ تبلیغ دین کے نام پر آئے ہوئے علما وخطبا ان آزاد خیال دہریئے جاہل اراکین کی ہدایت کے سامنے سر اطاعت خم رکھتے ہیں۔ أعَاذَنَا اللّٰهُ تَعَالٰی مِنْ ذَالِكَ

حاصل گفتگو یہ ہے کہ سرکار مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت وعظمت کے جان نثار علما اور وفادار خطبا کا اہم فریضہ ہے کہ موجودہ دور کی بدعقیدگی، آزاد خیالی، بے دینی بالخصوص وہابیت، دیوبندیت، صلح کلیت کے فتنے سے مسلمانوں کو بچائیں یعنی وعظ وتقریر کے جلسوں میں مسلمانوں کو صاف صاف بتائیں کہ وہابی بارگاہ رسالت کے گستاخ اور سنیت کے دشمن ہیں۔ وہابی کی امامت باطل ہے۔ وہابی امام کے پیچھے نماز نہیں ہوتی وہابیوں سے شادی بیاہ کا رشتہ قائم کرنا حرام ہے اور دین کے حق میں زہر قاتل ہے وہابی دیوبندی پیر سے مرید ہونا حرام اور باطل ہے وہابی مولوی اگر میلاد شریف پڑھنے اور قیام تعظیمی کرنے پر تیار ہو جائے تب بھی اسے منبر پر جگہ دینا، اس سے تقریر کروانا حرام وناجائز یَا أللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ تو ہمیں اور ہمارے علما وخطبا کو مذہب اہلسنت کی سچی خدمت اور صلح کلیت، وہابیت کے ٹھوس تردید کی توفیق عطا فرما آمین آمین یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ بِجَاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَ آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ إبْنِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ أبَداً۔

Scanned by CamScanner

المجمع المسعودی کے مقاصد

☆ مجدد اعظم امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شخصیت ان کے علمی، فکری کارناموں سے مسلمانانِ اہلسنت کو روشناس کرانا۔

☆ فرقِ باطلہ کے باطل عقائد ونظریات سے عوام اہل سنت کو واقف کرانا اور ان کے دام تزویر سے انھیں بچانا۔

☆ معاشرے میں پھیلی ہوئی برائیوں کے سد باب کی کامیاب کوشش۔

☆ رد بد مذہبان، احقاقِ حق، ابطال باطل۔

☆ طلبۂ مدارس اسلامیہ میں تحریر وقلم کا ذوق پیدا کرنا۔

☆ مسلک اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر کیے جانے والے حملوں کا مقابلہ۔

☆ بدمذہبوں کے بیجا اعتراضات کا علمی محاسبہ اور تحقیقی جواب۔

مجمع کی مطبوعات کے لئے رابطہ کریں

MOHAMMAD ABUL HASAN QUADIRI MISBAHI

JAMIA AMJADIA GHOSI MAU

PIN : 275304 PHONE : 222046

عُبید غوث وخواجہ رضا وکل اولیاء
محمد جمال الدین خان قادری رضوی
ضلع بہرائچ شریف یو پی الہند
موبائل نمبر : ← 7860520899

Scanned by CamScanner